ٹارزن اور غدار وحشی

ظہیر احمد

ذہین دوستو!
السلام علیکم!

ٹارزن کا نیا باتصویر ناول ''ٹارزن اور غدار وحشی'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس ناول میں خصوصی نئی تصاویر لگائی گئی ہیں۔ مجھے امید ہے کہ میرا یہ ناول جو خاص نمبر بھی ہے آپ کو ضرور پسند آئے گا اور اس ناول میں لگائی گئی تصاویر سے بھی آپ بے حد لطف اندوز ہوں گے۔

بہت سے دوستوں کی فرمائش ہے کہ میں ٹارزن، عمرو عیار اور ہرکولیس پر مزید خاص نمبر لکھوں کیونکہ ان سب کو میرے لکھے ہوئے خاص نمبر بے حد پسند آتے ہیں۔ میں اپنی پوری کوشش کر رہا ہوں کہ آپ تمام دوستوں کی فرمائش پوری کر سکوں۔ آپ کو انشاء اللہ جلد ہی ٹارزن اور عمرو عیار کے مزید خاص نمبر پڑھنے کو ملیں گے جو آپ کے اعلیٰ معیار کے عین مطابق ہوں گے۔ بہت سے دوست مجھے خطوط لکھ کر میری تحریروں کو سراہتے ہیں۔ میں ان تمام دوستوں کا دل

سے مشکور ہوں۔ آنے والے نئے ناولوں میں آپ ان دوستوں کے لکھے ہوئے خطوط اور ان کے جوابات بھی پڑھ سکیں گے۔ اس لئے میں ان دوستوں سے بھی التماس کرتا ہوں کہ جو دوست اپنے خطوط اپنے نام کے ساتھ شائع کرانا چاہتے ہوں وہ جلد سے جلد اپنی پسند اور ناپسند کے حوالے سے خط لکھ کر ادارہ کو ارسال کر دیں تاکہ ان تمام خطوط کو ایک ساتھ شائع کئے جانے کا اہتمام کیا جا سکے۔

اب آپ ناول پڑھیئے اور مجھے اپنی قیمتی رائے سے ضرور آگاہ کیجئے۔

اب اجازت دیجئے۔

اللہ آپ سب کا حامی ناصر ہو۔

آپ کا مخلص

والسلام

ظہیر احمد

دوپہر کا وقت تھا ٹارزن اپنی جھونپڑی میں لیٹا آرام کر رہا تھا کہ منکو جھونپڑی میں داخل ہوا۔

''سردار۔ تم سے شانگو قبیلے کا ایک وحشی ملنے آیا ہے''۔ ٹارزن کو جاگتے دیکھ کر منکو نے کہا۔

''شانگو قبیلے کا وحشی''۔ ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ اس نے اپنا نام جیمو بتایا ہے اور وہ کہہ رہا ہے کہ اسے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے''۔ منکو نے کہا۔

''کہاں ہے وہ''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''باہر کھڑا ہے''۔ منکو نے جواب دیا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلایا اور اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا وہ اکیلا ہے"۔ ٹارزن نے پوچھا۔

"ہاں"۔ منکو نے اثبات میں سر ہلا کر کہا۔ ٹارزن ایک لمحے کے لئے رکا پھر اس نے جھونپڑی کی ایک دیوار کے ساتھ لگا ہوا خنجر نکال کر اسے اپنے نیفے میں اڑسا اور آہستہ آہستہ قدم اٹھاتا ہوا دروازے کی طرف بڑھا۔ وہ باہر آیا تو اسے باہر ایک سیاہ فام وحشی کھڑا دکھائی دیا۔ اس وحشی کا سر گنجا تھا اور اس کے سر کے عقبی حصے پر بالوں کی ایک لمبی لٹ دکھائی دے رہی تھی جو اس نے چوٹی کی طرح باندھ رکھی تھی۔ وحشی بے حد پریشان اور گھبرایا ہوا دکھائی دے رہا تھا۔ ٹارزن کو جھونپڑی سے باہر نکلتے دیکھ کر اس نے ٹارزن کو مخصوص انداز میں سلام کیا۔

"کیسے آئے ہو"۔ ٹارزن نے اس کے سلام کا جواب دے کر اس کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"بڑے سردار ہمارے قبیلے میں ایک سیاہ رنگ کا مست ہاتھی اور ایک طاقتور گینڈا گھس آیا ہے جو ہمارے قبیلے کو تباہ کر رہے ہیں۔ ان کے سامنے جو

بھی آتا ہے وہ اسے ہلاک کر دیتے ہیں۔ اس ہاتھی اور گینڈے کی وجہ سے ہمارے قبیلے میں زبردست تباہی ہوئی ہے۔ وہ اب تک ہمارے بے شمار ساتھیوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ ہمیں اس خطرناک ہاتھی اور طاقتور گینڈے سے نجات دلاؤ"۔ وحشی نے کہا جس کا نام جیمو تھا۔

"اوہ۔ کہاں سے آئے ہیں وہ گینڈا اور ہاتھی"۔ ٹارزن نے چونک کر پوچھا۔

"وہ سیاہ جنگل کا ہاتھی اور گینڈا ہے سردار جو عام ہاتھیوں اور گینڈوں سے کہیں زیادہ بڑے اور طاقتور ہیں۔ ہم نے ان کا مقابلہ کرنے اور انہیں ہلاک کرنے کی بے حد کوشش کی تھی لیکن ایک تو ہاتھی اور گینڈے انتہائی لحیم شحیم اور طاقتور ہیں دوسرا یہ کہ ان کی کھال اس قدر سخت ہے کہ ان پر نہ تو کوئی تیر اثر کرتا ہے اور نہ نیزہ یہاں تک کہ وہ آگ سے بھی نہیں ڈرتے ہیں"۔ جیمو نے کہا۔

"کیا ہاتھی اور گینڈا ایک ساتھ تمہارے قبیلے پر حملہ کرنے آتے ہیں"۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''نہیں سردار۔ کبھی گینڈا ہمارے قبیلے میں گھس آتا ہے اور کبھی ہاتھی۔ دونوں نے ہماری زندگی اجیرن کر رکھی ہے اگر جلد سے جلد ان کا خاتمہ نہ کیا گیا تو وہ ہمارے سارے قبیلے کو ختم کر دیں گے''۔ جیمو نے کہا۔

''ہونہہ۔ اب تک اس گینڈے اور ہاتھی نے قبیلے کے کتنے وحشیوں کو ہلاک کیا ہے''۔ ٹارزن نے ہنکارہ بھرتے ہوئے پوچھا۔

''دس سے زائد وحشی گینڈے کا شکار بن چکے ہیں اور اتنے ہی وحشیوں کو خونی ہاتھی نے ہلاک کیا ہے''۔ جیمو نے جواب دیا۔

''کیا یہ گینڈا اور ہاتھی ہلاک ہونے والے وحشیوں کی لاشیں اپنے ساتھ لے جاتے ہیں یا وہ قبیلے میں صرف ادوھم مچا کر وحشیوں پر حملہ کرتے ہیں''۔ ٹارزن نے پوچھا۔

''وحشیوں کی لاشیں وہ قبیلے میں ہی چھوڑ دیتے ہیں بڑے سردار۔ ایسا لگتا ہے جیسے وہ صرف وحشیوں کو ہلاک کرنے اور قبیلے کو تباہ کرنے کے لئے ہی آتے ہیں''۔ جیمو نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ تم جاؤ۔ میں تھوڑی دیر تک تمہارے قبیلے میں آتا ہوں۔ میں خود دیکھوں گا کہ خونی گینڈے اور خونی ہاتھی نے تمہارے قبیلے کو کس حد تک نقصان پہنچایا ہے اور اگر خونی گینڈا اور خونی ہاتھی مجھے راستے میں نظر آ گئے تو میں ان دونوں کو وہیں ہلاک کر دوں گا''۔ ٹارزن نے کہا۔

''ٹھیک ہے بڑے سردار''۔ جیمو نے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور پھر وہ ٹارزن کو سلام کر کے واپس جانے کے لئے مڑ گیا۔ ٹارزن اسے اس وقت تک جاتا دیکھتا رہا جب تک کہ وہ درختوں کے جھنڈ میں جا کر غائب نہ ہو گیا۔

''کیا بات ہے سردار۔ تم کچھ الجھے ہوئے دکھائی دے رہے ہو''۔ منکو نے ٹارزن سے مخاطب ہو کر کہا جو اس کے پیچھے جھونپڑی سے باہر آ گیا تھا اور ٹارزن کے پاس کھڑا خاموشی سے اس کی اور جیمو کی باتیں سن رہا تھا۔

''نجانے کیوں مجھے ایسا لگ رہا تھا جیسے یہ وحشی مجھ سے جھوٹ بول رہا ہو''۔ ٹارزن نے ہونٹ بھینچتے

ہوئے کہا۔

"جھوٹ۔ کیا مطلب"۔ منکو نے چونک کر کہا۔

"مجھے اس کے لہجے میں سچائی نظر نہیں آ رہی تھی۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے اس نے خونی ہاتھی اور خونی گینڈے کی کہانی خود سے بنائی ہو اور یہ چاہتا ہے کہ میں اس کے قبیلے میں ضرور آؤں"۔ ٹارزن نے کہا۔

"مجھے تو ایسا نہیں لگ رہا تھا۔ شانگو تمہارا دوست قبیلہ ہے اور اس قبیلے کے تمام وحشی تمہاری عزت کرتے ہیں انہیں بھلا تم سے جھوٹ بولنے کی کیا ضرورت ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

"لیکن میرا دل کہہ رہا ہے کہ جیمو جو بھی کہانی سنا رہا تھا اس کے پیچھے میرے خلاف کوئی سازش ضرور ہے۔ وہ اگر سچ بھی کہہ رہا تھا تو اس کی سچائی کے پیچھے کوئی ایسا راز ضرور ہے جو میرے لئے نقصان کا باعث بن سکتا ہے"۔ ٹارزن نے اسی انداز میں کہا۔

"نقصان۔ کیا مطلب۔ کیا یہ وحشی تمہیں کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے"۔ منکو نے چونک کر کہا۔

"ہاں شاید"۔ ٹارزن نے کہا۔

"اگر ایسی بات تھی تو تم نے اسے جانے کیوں دیا۔ اسے پکڑ لیتے اور اس کی گردن دبا کر اس سے سچائی اگلوا لیتے"۔ منکو نے کہا۔

"نہیں۔ میں خود دیکھوں گا کہ معاملہ کیا ہے۔ اگر وہ جھوٹ بول رہا تھا تو اس کے جھوٹ بولنے کی وجہ کیا ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

"تو کیا تم شانگو قبیلے میں جاؤ گے"۔ منکو نے پوچھا۔

"ظاہر ہے۔ قبیلے والے اگر مشکل میں ہیں تو ان جنگلوں کا بادشاہ ہونے کے ناطے میرا فرض بنتا ہے کہ میں ان کی مدد کروں اور انہیں ان خونی درندوں سے نجات دلاؤں جو ان کی جان کے دشمن بنے ہوئے ہیں"۔ ٹارزن نے کہا۔

"ہاں۔ قبیلے میں جا کر ہی تمہیں اس بات کا بھی علم ہو جائے گا کہ جیمو تم سے سچ کہہ رہا تھا یا جھوٹ"۔ منکو نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"چلو چلتے ہیں"۔ ٹارزن نے کہا تو منکو نے اثبات

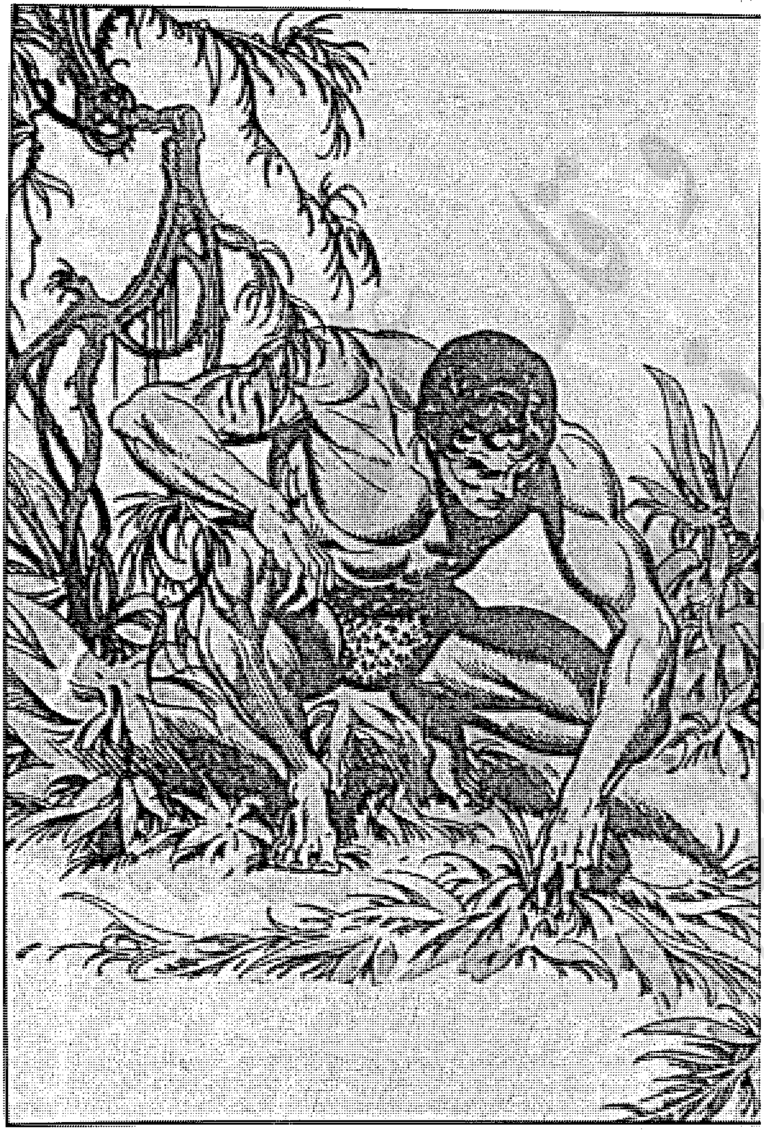

میں سر ہلا دیا اور ٹارزن تیزی سے اس راستے کی طرف ہو لیا جو شانگو قبیلے کی طرف جاتا تھا۔ دو گھنٹوں کے سفر کے بعد ٹارزن جب جنگل کے وسط میں پہنچا تو اچانک وہ چونک پڑا۔ اس کی نظریں زمین پر موجود جھاڑیوں پر جم گئیں۔ چند لمحے وہ غور سے جھاڑیاں دیکھتا رہا پھر وہ پیروں کے بل نیچے بیٹھا اور زمین پر موجود جھاڑیوں کو ایک ہاتھ سے ہٹا کر انہیں غور سے دیکھنا شروع ہو گیا۔

''کیا دیکھ رہے ہو سردار''۔ منکو نے جو اس کے پیچھے آ رہا تھا، ٹارزن کو زمین پر جھکے اور جھاڑیوں کو چیک کرتے دیکھ کر حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''جھاڑیاں کچلی ہوئی ہیں اور یہاں پیروں کے بڑے بڑے نشان موجود ہیں۔ پیروں کے ان نشانوں کو غور سے دیکھو۔ یہ واقعی کسی بڑے اور انتہائی طاقتور گینڈے کے پیروں کے نشان لگ رہے ہیں''۔ ٹارزن نے کہا تو منکو چونک کر کچلی ہوئی جھاڑیوں کو دیکھنا شروع ہو گیا۔

''ارے باپ رے۔ یہ تو واقعی کسی انتہائی طاقتور

اور بھاری بھرکم گینڈے کے پیروں کے نشان ہیں اور یہ گینڈا عام گینڈوں سے کہیں بڑا اور خوفناک معلوم ہو رہا ہے"۔ منکو نے بوکھلا کر کہا۔

"ہاں۔ پیروں کے نشان دیکھ کر اب مجھے لگ رہا ہے کہ میرا خیال غلط تھا"۔ ٹارزن نے کہا۔

"کون سا خیال"۔ منکو نے پوچھا۔

"یہی کہ شانگو قبیلے کا وحشی جیمو مجھ سے جھوٹ بول رہا تھا۔ اس نے سچ ہی کہا تھا جنگل میں ایک خونی گینڈا اور ایک طاقتور ہاتھی موجود ہے"۔ ٹارزن نے کہا۔

"اور وہ کہیں نزدیک ہی موجود ہے"۔ منکو نے چاروں طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں۔ آؤ۔ پہلے اسے تلاش کرتے ہیں"۔ ٹارزن نے کہا اور وہ اچھل کر کھڑا ہو گیا۔ گینڈے کے قدموں کے نشان جس طرف جا رہے تھے ٹارزن نے تیزی سے اس طرف بھاگنا شروع کر دیا۔ بھاگتے بھاگتے وہ ٹیڑھے میڑھے درختوں کے درمیان سے اچھلا اور پھر اس نے درخت کی لٹکتی ہوئی ایک لمبی شاخ پکڑ

لی اور تیزی سے اس پر جھولتا چلا گیا۔

منکو بھی اس کے پیچھے آ رہا تھا وہ ٹارزن کے ساتھ درختوں پر اچھلتا ہوا لٹکنے والی لمبی شاخوں کو چھلانگیں لگا لگا کر پکڑتا اور ان پر جھولتا ہوا تیز رفتاری سے ٹارزن کے پیچھے آ رہا تھا۔ ٹارزن لمبی شاخوں پر جھولتا ہوا چھلانگ لگا کر ہوا میں بلند ہوتا اور پھر ہوا میں قلابازیاں کھاتا ہوا آگے موجود دوسرے درخت کی طرف بڑھ جاتا اور اس درخت کی لٹکتی ہوئی شاخ پکڑ کر اس پر تیزی سے جھولا جھول جاتا۔

شاخوں پر جھول کر آگے بڑھتے ہوئے ٹارزن کی رفتار میں نمایاں اضافہ ہو جاتا تھا اور وہ طویل سفر کم وقت میں طے کر لیتا تھا۔ چونکہ شانگو قبیلہ جنگل کے شمالی سرے پر واقع تھا جو ٹارزن کی جھونپڑی سے خاصی دور تھا اس لئے ٹارزن بھاگ کر اس طرف جانے کی بجائے درختوں کی شاخوں پر جھولتا ہوا اس طرف جا رہا تھا۔ لمبی اور نرم شاخوں پر سفر کرتے ہوئے اس پر تھکاوٹ کا اثر بھی نہیں ہوتا تھا اور وہ آسانی سے اپنی منزل تک پہنچ جاتا تھا۔

اچانک ٹارزن کو ایک تیز اور انتہائی خوفناک چنگھاڑ کی آواز سنائی دی۔ یہ آواز اس قدر تیز تھی کہ جنگل میں ہر طرف دور دور تک گونجتی ہوئی معلوم ہو رہی تھی۔ چنگھاڑ کی آواز سن کر ٹارزن رک گیا۔ وہ شاخ چھوڑ کر نیچے آ گیا اور حیرت بھری نظروں سے چاروں طرف دیکھنے لگا جیسے اس بات کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا ہو کہ چنگھاڑ کی آواز جنگل کے کس حصے سے آئی تھی۔

''یہ کیسی آواز تھی سردار''۔ منکو نے شاخ پر جھول کر چھلانگ لگا کر ٹارزن کے قریب آ کر ڈرے ہوئے لہجے میں کہا۔

''مجھے تو یہ کسی گینڈے کی آواز معلوم ہوتی ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''گینڈے کی آواز۔ لیکن گینڈا اس قدر خوفناک انداز میں تو نہیں چنگھاڑتا''۔ منکو نے کہا۔

''یہ سیاہ جنگلوں کا گینڈا ہے اور یہ ایسے ہی خوفناک انداز میں چنگھاڑیں مارتا ہے''۔ ٹارزن نے جواب دیا۔

''باپ رے۔ جس گینڈے کی چنگھاڑ اس قدر

خوفناک ہے وہ خود کتنا ڈراؤنا اور خوفناک ہو گا''۔ منکو نے کانپ کر کہا۔

''ہمیں جلد اس گینڈے کو تلاش کرنا ہے۔ جنگل کے اس حصے میں بہت سے قبیلے موجود ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ خونی گینڈا شانگو قبیلے کی طرح کسی دوسرے قبیلے میں گھس جائے اور وہاں جا کر تباہی پھیلانا شروع کر دے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''لیکن ہم اسے تلاش کہاں کریں۔ اس کی آواز تو جنگل کے ہر حصے سے گونجتی ہوئی معلوم ہوئی تھی''۔ منکو نے کہا۔ اسی لمحے ایک بار پھر گینڈے کی تیز چنگھاڑ سنائی دی تو منکو بوکھلا کر ٹارزن کی ٹانگوں سے چمٹ گیا۔

''مجھے ڈر لگ رہا ہے سردار''۔ منکو نے خوف بھرے لہجے میں کہا۔

''ڈرو نہیں۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ خونی گینڈا جب سامنے آئے تو تم فوراً دوڑ کر کسی درخت پر چڑھ جانا۔ وہ تمہیں کچھ نہیں کہے گا''۔ ٹارزن نے کہا۔

''یہ آواز اس طرف سے آتی ہوئی معلوم ہوئی

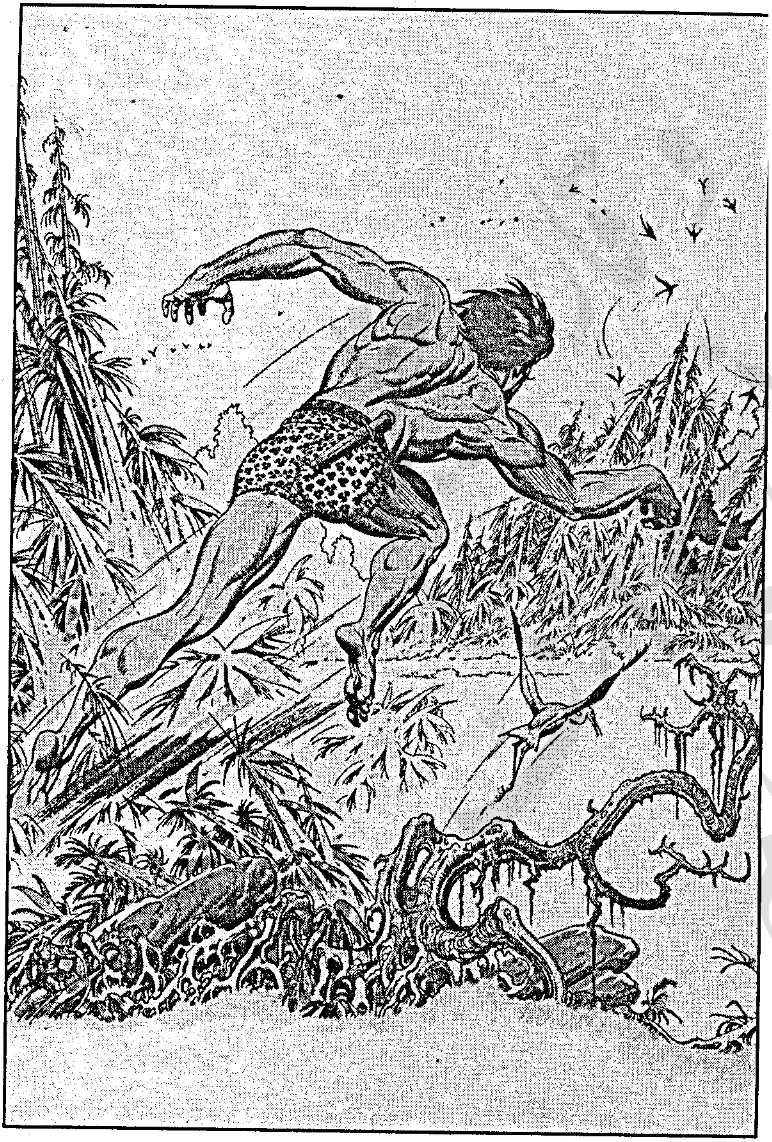

ہے''۔ منکو نے ایک جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''ہاں۔ اس طرف جھیل ہے اور لگتا ہے گینڈا جھیل کے ارد گرد کہیں موجود ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔ اسی لمحے ایک بار پھر گینڈے کی خوفناک چنگھاڑ سنائی دی۔ یہ آواز پھر اسی طرف سے سنائی دی تھی جس طرف منکو نے اشارہ کیا تھا۔ اس بار آواز سنتے ہی ٹارزن اسی طرف بھاگتا چلا گیا جس طرف سے اسے گینڈے کی چنگھاڑ سنائی دی تھی۔

''ارے ارے۔ مجھے تو ساتھ لے لو''۔ ٹارزن کو برق رفتاری سے بھاگتے دیکھ کر منکو نے چیخ کر کہا اور اس نے بھی ٹارزن کے پیچھے دوڑ لگا دی۔ ٹارزن بجلی کی تیزی سے بھاگا چلا جا رہا تھا۔ درختوں کے جھنڈ سے نکلتے ہی وہ ایک جھیل کے سامنے پہنچ گیا۔ جھیل دیکھ کر ٹارزن رکا نہیں بلکہ اس نے اور زیادہ تیزی سے جھیل کی طرف بھاگنا شروع کر دیا کیونکہ اس بار اسے گینڈے کی چنگھاڑ جھیل کے دوسرے کنارے سے سنائی دی تھی۔ ٹارزن نے جھیل کے کنارے پر موجود پتھروں پر دوڑتے ہوئے ایک لمبی چھلانگ لگائی اور پھر

وہ جیسے کسی پرندے کی طرح ہوا میں اُڑتا ہوا جھیل کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

دوسرے لمحے وہ غڑاپ سے جھیل کے پانی میں کود گیا۔ جھیل میں کودتے ہی وہ گہرائی میں چلا گیا تھا۔ پانی کے نیچے جاتے ہی اس نے خود کو سنبھالا اور پھر اس نے تیزی سے جھیل کے دوسرے کنارے کی طرف تیرنا شروع کر دیا۔

شانگو قبیلے کے وحشی نیزے لئے ہر طرف بھاگتے پھر رہے تھے۔ ان کا جوش و خروش عروج پر تھا۔ وحشی کاندھوں پر تیر کمان لٹکائے، نیزے اور خنجر لئے قطاروں میں کھڑے تھے وہ سب خاموش اور بے چین تھے جیسے وہ اپنے سردار کے کسی حکم کے منتظر ہوں۔

قبیلے کا سردار شانگو جو ایک لمبا تڑنگا اور انتہائی طاقتور وحشی تھا اپنی جھونپڑی میں اپنے نائب ہوشو کے انتظار میں ادھر ادھر ٹہل رہا تھا۔ اس کے چہرے پر بھی شدید بے چینی اور پریشانی دکھائی دے رہی تھی۔ سردار شانگو کا سر بھی گنجا تھا اور اس کے سر کے پچھلے حصے پر ایک لمبی چوٹی جھول رہی تھی جو اس قبیلے کی مخصوص نشانی تھی۔ قبیلے کے تمام وحشیوں کے سر گنجے تھے اور

ان کے سروں پر ایک ایک چوٹی تھی۔ وہ سروں پر مختلف پرندوں کے پروں کے بنے ہوئے تاج پہنتے تھے جس سے ان کے گنجے سر اور چوٹیاں چھپ جاتی تھیں۔

سردار شانگو ابھی ادھر ادھر ٹہل ہی رہا تھا کہ اسی لمحے اس کی جھونپڑی میں ایک لمبا تڑنگا سیاہ فام وحشی داخل ہوا۔ اس وحشی کے ہاتھوں میں بڑا سا نیزہ تھا۔ یہ سردار شانگو کا نائب ہوشو تھا۔

"میں آ گیا ہوں سردار"۔ آنے والے وحشی ہوشو نے سردار شانگو کے سامنے سر جھکا کر انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ اس کی آواز سن کر سردار شانگو تیزی سے اس کی طرف مڑا۔

"اوہ۔ ٹھیک ہے۔ میں تمہارا ہی انتظار کر رہا تھا ہوشو۔ کہاں رہ گئے تھے تم"۔ اسے دیکھ کر سردار شانگو نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"میں آپ کے حکم اپنا کام کر رہا تھا سردار"۔ ہوشو نے سنجیدگی سے کہا۔

"اوہ۔ تو کیا پورا ہو گیا ہے تمہارا کام"۔ سردار شانگو

نے پوچھا۔

"ہاں سردار۔ بس تھوڑا سا کام باقی ہے۔ وہ بھی ٹارزن کے آنے سے پہلے پورا ہو جائے گا"۔ ہوشو نے کہا۔

"دیکھ لو ہوشو۔ ہر کام پلاننگ کے مطابق ہونا چاہئے۔ ٹارزن کو اس بات کا شک نہیں ہونا چاہئے کہ ہم اس کے خلاف کوئی سازش کر رہے ہیں۔ اگر اسے پتہ چل گیا تو وہ ہمارا سارا قبیلہ ختم کر دے گا۔ تم جانتے ہو یہ سارے جنگل ٹارزن کے ہیں اور ان جنگلوں میں رہنے والے تمام جانور اور قبیلے والے ٹارزن کا ہر حکم مانتے ہیں۔ ٹارزن کو ہماری سازش کا پتہ چلا کہ ہم اسے ہلاک کرنا چاہتے ہیں تو اس جنگل کے تمام جانور اور قبیلے ہمارے دشمن بن جائیں گے اور پھر شاید ہی ہم میں سے کوئی زندہ بچ سکے"۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"تم فکر نہ کرو سردار۔ میں اپنا ہر کام انتہائی سوچ سمجھ کر اور پلاننگ کے مطابق کر رہا ہوں۔ ٹارزن تو کیا جنگل کے کسی باسی کو بھی اس بات کا علم نہیں ہو

سکے گا کہ ہم ٹارزن کے خلاف کیا سازش کر رہے ہیں۔ ٹارزن کی موت ایک حادثہ ہی معلوم ہو گی جسے کوئی جھٹلا نہیں سکے گا۔ ہمارا مقصد ٹارزن کو ہلاک کرنا ہے اور میں ٹارزن کو تمہارے فائدے کے لئے ہلاک کرنا چاہتا ہوں۔ ٹارزن کے ہلاک ہونے کے بعد ان جنگلوں کے بادشاہ تم بن جاؤ گے۔ جنگل کے تمام قبیلے اور جانور تمہارے غلام بن جائیں گے جس کا کالے جنگل کے کالے پجاری نے تم سے وعدہ کیا ہے''۔ ہوشو نے سنجیدگی سے کہا۔

''ہاں۔ ہم یہ سب کچھ کالے جنگل کے کالے پجاری کے کہنے پر کر رہے ہیں۔ اس نے ہمیں یقین دلایا ہے کہ اگر ہم کسی طرح ٹارزن کو ہلاک کر دیں تو وہ اپنی جادوئی طاقتوں سے مجھے ان جنگلوں کا بادشاہ بنا دے گا۔ ہمارا قبیلہ ان جنگلوں کا سردار قبیلہ ہو گا اور ان جنگلوں کا کوئی بھی قبیلہ اور جانور ہماری مرضی کے بغیر کچھ نہیں کرے گا''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''کالے پجاری کی طاقتیں مہان ہیں سردار۔ اس سے کوئی ٹکر نہیں لے سکتا ہے۔ وہ جو کہتا ہے کر کے

دکھاتا ہے۔ تم ساری فکر چھوڑ دو اور وہی کرو جو ہمیں کالے پجاری نے کرنے کا حکم دیا ہے۔ اگر ہم نے اس کے حکم کی تعمیل نہ کی تو اس کا قہر ہم پر ٹوٹ پڑے گا اور وہ جادو کے ذریعے ہم سب کو تباہ و برباد کر دے گا''۔ ہوشو نے کہا۔

''ہاں۔ میں جانتا ہوں۔ ہم نے کالے پجاری سے جو وعدہ کیا ہے اسے ہمیں ہر حال میں پورا کرنا ہی پڑے گا اگر ہم نے اس کی احکامات کی تعمیل نہ کی تو وہ ہمارے سارے قبیلے کو ختم کر دے گا''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''ہم اسی کے بتائے ہوئے طریقوں پر عمل کر رہے ہیں سردار۔ ٹارزن کو اپنے جھانسے میں لانے کے لئے ہم نے جو جال بچھائے ہیں وہ ان جالوں سے نہیں بچ سکے گا اور موت ہر حال میں اس کا مقدر بنے گی''۔ ہوشو نے کہا۔

''تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ ہم نے ٹارزن کے لئے ہر طرف موت کے جال بچھا دیئے ہیں وہ موت کے ان جالوں سے بچنا بھی چاہے تو نہیں بچ سکے گا۔ اسی

مقصد کے لئے تو کالے پجاری نے کالے جنگلوں سے ایک کالا خونی ہاتھی اور ایک کالا خونی گینڈا بھیجا ہے۔ وہ دونوں بھی ٹارزن کو ہلاک کرنے کے لئے یہاں آئے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ جب ٹارزن اس طرف آئے تو اس کا کالے خونی گینڈے اور کالے خونی ہاتھی سے سامنا ہو جائے اور وہی ٹارزن کو ہلاک کر دیں۔ اگر ایسا نہ ہوا تو پھر ٹارزن کو ہلاک کرنے کے لئے ہمیں میدان میں اترنا پڑے گا اور ہمیں ٹارزن کو ان جالوں کی طرف دھکیلنا پڑے گا جو ہم نے ٹارزن کی موت کے لئے بچھائے ہیں''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''ہاں اور ہمیں کالے خونی گینڈے اور کالے خونی ہاتھی کو بھی اپنے قبیلے میں آنے سے روکنا ہے۔ رات ہو رہی ہے۔ کالا خونی گینڈا اور کالا خونی ہاتھی اس طرف بھی آ سکتے ہیں۔ میں نے سارے قبیلے کو تیار کر لیا ہے۔ ہمیں جلد سے جلد چاروں طرف پھیلنا ہو گا تاکہ اگر کالا خونی ہاتھی یا کالا خونی گینڈا اس طرف آئے تو ہم اسے اپنے قبیلے سے دور رکھ سکیں''۔ ہوشو نے کہا۔

''ٹھیک ہے۔ تم سب کو ہر طرف پھیلا دو۔ قبیلے کے وحشیوں سے کہو کہ وہ ہتھیاروں کے ساتھ جلتی ہوئی مشعلیں بھی ساتھ لے لیں۔ سیاہ جنگل کے جانور آگ سے ڈرتے ہیں۔ آگ دیکھ کر وہ ہمارے قبیلے کی طرف آنے کی کوشش نہیں کریں گے''۔ سردار شانگو نے کہا تو ہوشو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''جیمو کہاں ہے۔ کیا اس نے ٹارزن تک ہمارا پیغام پہنچا دیا ہے''۔ چند لمحے خاموش رہنے کے بعد سردار شانگو نے پوچھا۔

''نہیں سردار۔ وہ ابھی تک نہیں لوٹا ہے۔ لیکن اب تک وہ ٹارزن تک ہمارا پیغام پہنچا چکا ہو گا۔ ہو سکتا ہے کہ ٹارزن اسی کے ساتھ یہاں آئے اس لئے ہمیں ہر طرف سے اپنی تیاری مکمل کر لینی چاہئے تاکہ اگر ٹارزن کا کالے خونی گینڈے اور کالے خونی ہاتھی سے سامنا نہ ہو اور وہ سیدھا اس طرف آئے تو ہم اس کا استقبال کر سکیں اور وہ ہمارے ہاتھوں مارا جائے''۔ ہوشو نے کہا۔

''ہاں۔ چلو چلو۔ ہمیں اس کام کے لئے قبیلے سے

جلد سے جلد نکلنا ہو گا''۔ سردار شانگو نے کہا اور پھر وہ دونوں تیزی سے جھونپڑی سے نکل آئے۔ سردار شانگو کے کہنے پر ہوشو نے قبیلے والوں کو چیخ چیخ کر پکارنا شروع کر دیا اور اس کی آواز سنتے ہی قبیلے والے شور مچاتے ہوئے ہر طرف بھاگتے چلے گئے۔

درختوں کے گھنے جھنڈ میں وہ چیختے چلاتے ہوئے اور نیزے لہراتے ہوئے بھاگ رہے تھے۔ درختوں پر موجود بندروں اور دوسرے جانوروں نے ان کا شور سن کر بری طرح سے اچھلنا شروع کر دیا تھا اور درختوں پر بیٹھے پرندے بھی ان کے شور سے ڈر کر اُڑ گئے تھے۔

وحشی چار حصوں میں بٹ گئے تھے اور وہ نیزے، تیر، تیر کمان اور خنجروں کے ساتھ جلتی ہوئی مشعلیں لے کر قبیلے کے، چاروں طرف پھیل گئے تھے۔ چونکہ ہر طرف گھنی اور خطرناک جھاڑیاں تھیں اور ان جھاڑیوں میں زہریلے سانپ اور بچھو ہو سکتے تھے اس لئے وحشی ان جھاڑیوں میں نیزے مارتے ہوئے جا رہے تھے۔ وہ گھنے درختوں کے درمیان دوڑتے ہوئے

تیزی سے جنگل کی طرف بڑھ رہے تھے۔ سردار شانگو بھی وحشیوں کے ایک بڑے گروہ کے ساتھ ایک طرف بھاگ رہا تھا۔ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ گھنے درختوں کے نیچے سے گزر رہا تھا۔ اوپر سے درخت چونکہ چھتریوں کی طرح پھیلے ہوئے اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے اس لئے وہاں اچھا خاصا اندھیرا تھا لیکن قبیلے کے وحشی چونکہ تاریکی کے عادی تھے اور تاریکی میں دیکھ سکتے تھے اس لئے وہ جھاڑیوں اور درختوں کے درمیان بنے ہوئے راستوں پر تیزی سے آگے بڑھے چلے جا رہے تھے۔

وہ سب تیزی سے بھاگ رہے تھے۔ سردار شانگو ان سب سے آگے بھاگ رہا تھا۔ بھاگتے بھاگتے جب سردار شانگو درختوں کے اس حصے میں پہنچا جہاں زمین پر ہر طرف گھنی جھاڑیاں پھیلی ہوئی تھیں تو وہ بے اختیار ٹھٹھک کر رک گیا۔ اس نے روکتے ہی چیخ چیخ کر اپنے پیچھے آتے ہوئے وحشیوں کو بھی رکنے کا حکم دیا۔ اس کا حکم سن کر وحشی فوراً رکتے چلے گئے۔

”کیا ہوا سردار۔ یہاں کیوں رک گئے ہو۔ ابھی تو

ہمیں کافی دور جانا ہے''۔ ایک وحشی نے آگے بڑھ کر سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

''مجھے ان جھاڑیوں میں ہلچل محسوس ہو رہی ہے۔ شاید یہاں زہریلے سانپ اور اژدہے چھپے ہوئے ہیں''۔ سردار شانگو نے کہا تو اس وحشی کے ساتھ باقی وحشی بھی چونک کر جھاڑیوں کی طرف دیکھنا شروع ہو گئے۔ جھاڑیاں واقعی جگہ جگہ سے ہل رہی تھیں۔

''ہاں سردار۔ واقعی یہاں سانپ اور اژدہے موجود ہو سکتے ہیں''۔ اس وحشی نے کہا۔

''تو وحشیوں کو لے کر آگے جاؤ اور جھاڑیوں میں نیزے مارو۔ سانپوں سے تو ہمیں کوئی خطرہ نہیں ہے لیکن اگر یہاں کوئی اژدہا چھپا ہوا ہے تو وہ ہمیں نقصان پہنچا سکتا ہے''۔ سردار شانگو نے کہا تو اس وحشی نے اثبات میں سر ہلایا اور اس نے اپنے چند ساتھیوں کو ساتھ لیا اور تیزی سے ہلتی ہوئی جھاڑیوں کے پاس آ گیا۔ اس کے حکم سے وحشی جھاڑیوں میں پھیل گئے اور پھر انہوں نے ہلتی ہوئی جھاڑیوں میں نیزے مارنے شروع کر دیئے۔

کچھ ہی دیر میں ان کے نیزوں میں بے شمار سیاہ رنگ کے چھوٹے بڑے سانپ پروئے ہوئے دکھائی دیئے۔

"نہیں سردار۔ یہاں کوئی اژدہا نہیں ہے۔ سانپ تھے جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا ہے"۔ اس وحشی نے چیخ کر سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا تو سردار شانگو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر اس نے پیچھے کھڑے اپنے باقی ساتھیوں کو اشارہ کیا تو وہ سب سامنے کی طرف بڑھنا شروع ہو گئے۔ اس طرف چونکہ سانپوں کی کثیر تعداد موجود تھی اس لئے وہ جھاڑیوں سے گزرتے ہوئے انتہائی احتیاط برت رہے تھے۔ انہیں جہاں بھی جھاڑیاں ہلتی دکھائی دیتیں وہ فوراً وہاں نیزے مارنا شروع ہو جاتے اور ان کے نیزوں میں کوئی نہ کوئی سانپ پرویا جاتا۔

گھنے درختوں میں اندھیرا ہونے کی وجہ سے انہیں انتہائی احتیاط سے آگے بڑھنا پڑ رہا تھا انہیں جہاں بھی خطرہ محسوس ہوتا تھا وہ فوراً اچھل کر پیچھے ہٹ جاتے تھے اور پھر وہ ہلتی ہوئی جھاڑیوں میں نیزے

مارنے شروع کر دیتے تھے۔ کافی دیر اور مسلسل چلتے رہنے کے بعد آخر کار وہ گھنے درختوں والے علاقے سے نکل آئے۔ سامنے انہیں تیز روشنی دکھائی دے رہی تھی۔ یہاں درخت ایک دوسرے سے خاصے فاصلے پر تھے۔

سردار شانگو اور اس کے ساتھی روشنی دیکھ کر تیزی سے اس طرف بڑھتے چلے گئے۔

روشنی میں آ کر ابھی وہ تھوڑی ہی دور گئے ہوں گے کہ اچانک انہیں سامنے درختوں کے ایک جھنڈ سے سیاہ رنگ کا ایک بڑا سا ہاتھی نکل کر اس طرف آتا ہوا دکھائی دیا۔ اس ہاتھی کو دیکھ کر وہ فوراً رک گئے۔ ہاتھی بے حد لحیم شحیم تھا۔ اس کے دانت بڑے بڑے اور انتہائی نوکیلے تھے جو اس کی سونڈ کے آخری سرے تک پھیلے ہوئے تھے۔

بڑی جسامت والے طاقتور سیاہ ہاتھی کو دیکھ کر وہ سب فوراً زمین پر لیٹ گئے اور انہوں نے تیزی سے دائیں طرف موجود جھاڑیوں اور درختوں کی طرف رینگنا شروع کر دیا۔ رینگتے ہوئے ان کی نظریں بدستور ہاتھی

پر جمی ہوئی تھیں جو بڑے اطمینان بھرے انداز میں قدم اٹھاتا ہوا اس طرف آ رہا تھا۔

''سردار کیا یہ وہی ہاتھی ہے جسے کالے پجاری نے کالے جنگلوں سے بھیجا ہے''۔ ایک وحشی نے سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہاں۔ یہی وہ ہاتھی ہے''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''یہ تو واقعی بے حد طاقتور اور خوفناک ہاتھی ہے''۔ اس وحشی نے کانپ کر کہا۔ ہاتھی سونڈ اٹھائے ہوا میں کچھ سونگھنے کی کوشش کر رہا تھا۔ وہ چند لمحے ادھر ادھر دیکھتا رہا پھر اس نے اپنا رخ موڑا اور غور سے اس طرف دیکھنا شروع ہو گیا جس طرف سردار شانگو اور اس کے ساتھی زمین پر لیٹ کر رینگتے ہوئے جھاڑیوں کی طرف بڑھ رہے تھے۔ ہاتھی کو اپنی طرف متوجہ پا کر سردار شانگو نے ہاتھ اٹھا کر اپنے ساتھیوں کو وہیں رکنے کا اشارہ کیا اور خود بھی زمین سے لگ کر ہاتھی کی طرف دیکھنے لگا۔

''سردار۔ اگر اس ہاتھی نے ہم پر حملہ کر دیا تو یہ ہمیں ہلاک کر دے گا۔ اس کی کھال بے حد سخت

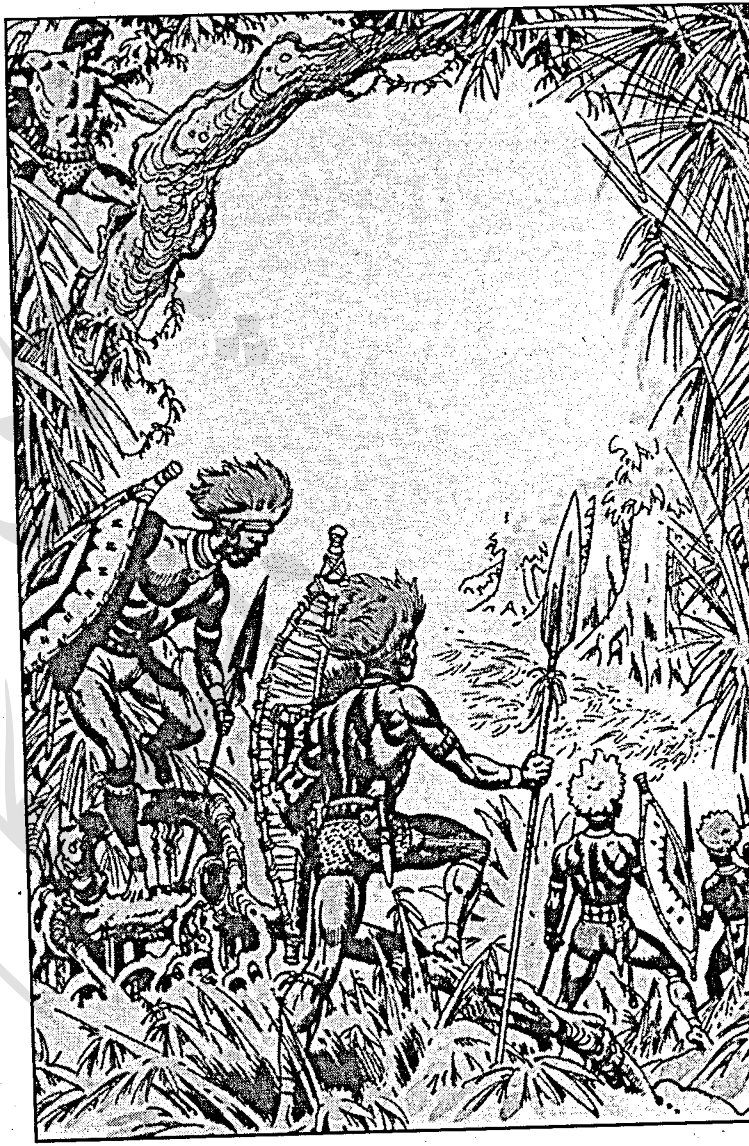

معلوم ہو رہی ہے۔ لگتا ہے اس پر ہمارے تیر اور نیزے اثر نہیں کریں گے‘‘۔ ایک وحشی نے سیاہ ہاتھی کی جانب دیکھ کر لرزتے ہوئے لہجے میں کہا۔ اسی لمحے سیاہ ہاتھی نے اچانک سونڈ اٹھائی اور اس نے زور زور سے چنگھاڑنا شروع کر دیا۔ اس کی چنگھاڑ کی آواز اس قدر تیز اور خوفناک تھی کہ سردار سمیت وہاں موجود تمام وحشیوں کے دل بری طرح سے لرز اٹھے تھے۔

ہاتھی کو چنگھاڑتے دیکھ کر سردار اور اس کے ساتھیوں کے رنگ زرد پڑ گئے تھے۔ وہ خوف بھری نظروں سے ہاتھی کو دیکھ رہے تھے جو مسلسل سونڈ اٹھائے چنگھاڑ رہا تھا۔ ہاتھی اب ایک جگہ پر ہی رکا چنگھاڑ رہا تھا۔ اسے رکے دیکھ کر سردار شانگو نے اپنے ساتھیوں کو اشارہ کیا تو وہ سب تیزی سے رینگتے ہوئے گھنے درختوں کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ درختوں کے قریب پہنچ کر وہ سب درختوں کی آڑ میں ہو گئے۔

سردار شانگو اپنے چند ساتھیوں کو لے کر ایک مڑے ہوئے اور زمین کی طرف جھکے ہوئے درخت کے قریب آ گیا اور تیزی سے اس درخت کے نیچے گھستا

چلا گیا۔ اس کے ساتھی بھی فوراً اس درخت کے نیچے گھس گئے۔ درخت کے ارد گرد وحشی نیزے لئے تیار تھے کہ اگر ہاتھی اس طرف آیا تو وہ فوراً نیزے لے کر اس پر پل پڑیں گے۔ ہاتھی اسی جگہ کھڑا چنگھاڑ رہا تھا پھر ہاتھی خاموش ہو گیا اور اپنے بڑے بڑے کان ہلاتا ہوا اس طرف بڑھنے لگا جس طرف سردار اور اس کے چند ساتھی درخت کے جھکے ہوئے تنے کے نیچے چھپے ہوئے تھے۔

''پیچھے ہٹو۔ فوراً پیچھے ہٹ جاؤ''۔ سردار نے اپنے ساتھیوں سے کہا اور خود بھی تیزی سے پیچھے ہٹتا ہوا جھاڑیوں میں گھس گیا۔ ہاتھی آہستہ آہستہ اس جھکے ہوئے درخت کے قریب سے گزرتا چلا جا رہا تھا۔ سردار شانگو اور اس کے ساتھی خوف بھری نظروں سے ہاتھی کی جانب دیکھ رہے تھے۔ ہاتھی نے ان کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا تھا۔ کچھ ہی دیر میں ہاتھی ان کے سامنے سے گزر گیا۔ ہاتھی دائیں طرف موجود گھنی جھاڑیوں میں گھستا چلا گیا۔

''ہمیں اس کے پیچھے جانا ہو گا۔ ایسا نہ ہو کہ آگے

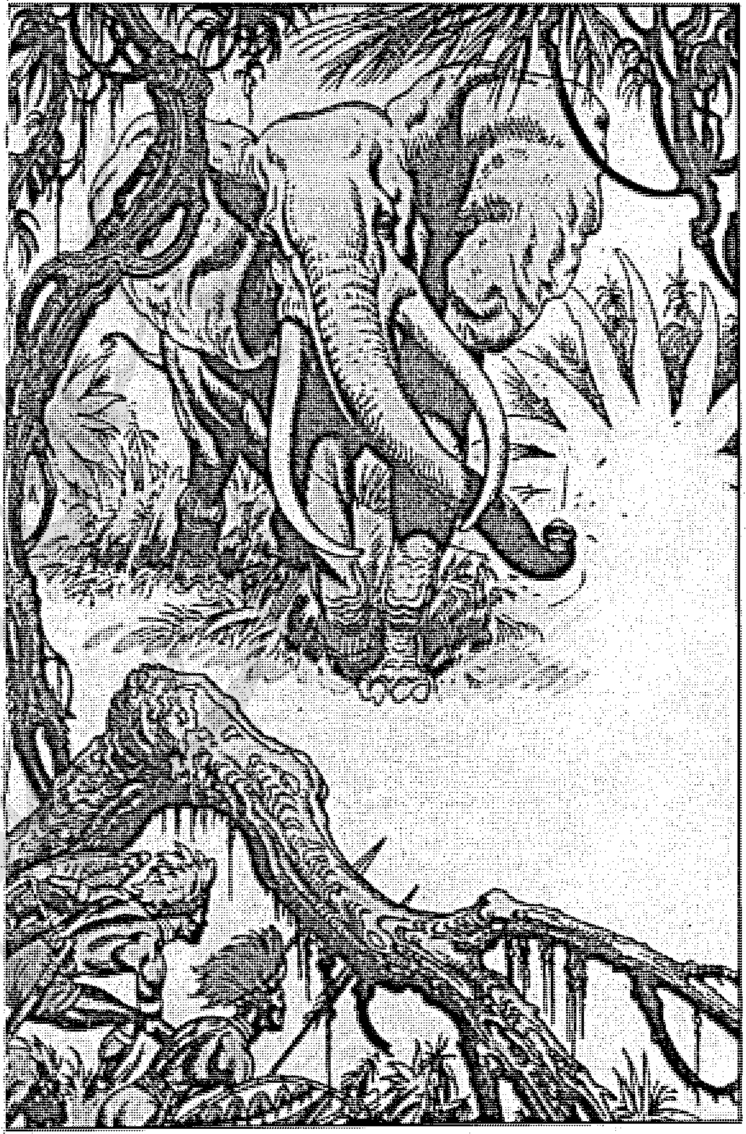

جا کر یہ راستہ بدل لے اور ہمارے قبیلے کی طرف چلا جائے۔ ہمیں اسے اپنے قبیلے کی طرف جانے سے روکنا ہے''۔ سردار شانگو نے کہا تو اس کے ساتھیوں نے اثبات میں سر ہلا دیا اور پھر وہ سب اٹھے اور جھکے جھکے انداز میں ان جھاڑیوں کی طرف بڑھنا شروع ہو گئے جس طرف ہاتھی گیا تھا۔

جھاڑیوں کو نیزوں سے ہٹاتے ہوئے وہ آگے آئے تو انہیں ہاتھی خودرو جنگلی پھولوں کے پودے اور جھاڑیاں روندتا ہوا آگے جاتا ہوا دکھائی دیا۔ آگے جاتا ہوا ہاتھی رک کر بار بار سر اٹھا کر ادھر ادھر دیکھ رہا تھا جیسے وہ اس بات کا فیصلہ نہ کر پا رہا ہو کہ وہ کس طرف جائے۔ سردار شانگو اور اس کے ساتھی نیزے لئے اس کے بالکل پیچھے تھے۔ وہ دبے قدموں آگے بڑھ رہے تھے تاکہ کہیں ہاتھی ان کے قدموں کی آوازیں سن کر ان کی طرف نہ پلٹ پڑے۔ اگر ایسا ہوتا تو وہ ان پر حملہ کر سکتا تھا۔

ہاتھی پودوں اور جھاڑیوں کو روندتا ہوا اس طرف موجود نشیب کی طرف بڑھ رہا تھا۔ نشیب میں جاتے

ہی ہاتھی کا رخ پھر بدل گیا اور وہ سونڈ اٹھائے ایک طرف بڑھنے لگا۔

''اوہ اوہ۔ اس کا رخ تو ہمارے قبیلے کی طرف ہو گیا ہے''۔ ایک وحشی نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ ہمیں اسے اپنے قبیلے کی طرف جانے سے روکنا ہوگا۔ سب کو کہو کہ وہ دائیں بائیں پھیل جائیں۔ پھر میں جیسے ہی کہوں وہ دور رہ کر چیختے چلاتے ہوئے ہاتھی کی طرف لپکیں۔ چیخیں سن کر ہاتھی بدک جائے گا اور اپنا راستہ بدل لے گا''۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا تو اس وحشی نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنے ساتھیوں کو سردار شانگو کے حکم سے آگاہ کرنے لگا۔ اس کے ساتھی جھاڑیوں اور درختوں کی آڑ لیتے ہوئے تیزی سے ہاتھی کے دائیں بائیں پھیلنا شروع ہو گئے۔ سردار شانگو کچھ سوچ کر ایک درخت پر چڑھ گیا تھا تاکہ وہ ہاتھی اور اپنے ساتھیوں کو دیکھ سکے کہ وہ کہاں کہاں موجود ہیں۔

درخت پر آ کر جب سردار شانگو نے اپنے ساتھیوں

کو ہاتھی کے ارد گرد جھاڑیوں میں دیکھا تو اس نے مخصوص انداز میں چیخنا شروع کر دیا۔ جیسے ہی سردار نے چیخنا شروع کیا اس کے ساتھی نیزے اور ڈھالیں لئے جھاڑیوں سے نکلے اور انہوں نے زور زور سے چیختے ہوئے ہاتھی کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا۔ ہاتھی نے جو اس قدر تیز شور سنا تو وہ بوکھلا گیا۔ اس نے فوراً اپنا رخ بدلا اور ایک طرف بھاگنے لگا۔ شور کی آواز سے ہاتھی کو ڈر کر بھاگتے دیکھ کر سردار شانگو اور اس کے ساتھیوں میں جیسے جوش بھر گیا۔ انہوں نے اور زیادہ تیز آواز میں شور مچاتے اور نیزے لہراتے ہوئے ہاتھی کے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا۔ انہیں اپنے پیچھے آتے دیکھ کر ہاتھی نے سونڈ اٹھا کر زور زور سے چنگھاڑنا شروع کر دیا اور وہ تیزی سے سامنے موجود ایک پہاڑی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اسے پہاڑی کی طرف جاتے دیکھ کر وحشی بھاگ کر ہاتھی کی طرف بڑھے اور انہوں نے اچھل اچھل کر اس زور سے چیخنا شروع کر دیا کہ ہاتھی ڈر کر بجلی کی سی تیزی سے پہاڑی پر چڑھتا چلا گیا۔

جھیل کے دوسرے کنارے پر آ کر ٹارزن جھیل سے باہر آیا تو اسے سامنے درختوں کے جھنڈ سے ایک بار پھر گینڈے کی تیز آواز سنائی دی۔ ٹارزن نے پلٹ کر دیکھا تو منکو اس کے ساتھ نہیں تھا۔ ٹارزن جھیل میں تیرتا ہوا اس طرف آیا تھا۔ منکو چونکہ تیرنا نہیں جانتا تھا اس لئے وہ جھیل کے اطراف میں موجود درختوں پر چھلانگیں لگاتا ہوا اس طرف آ رہا تھا۔

ٹارزن نے اس بار گینڈے کی آواز نزدیک سے سنی تھی اس لئے وہ منکو کا انتظار نہیں کر سکتا تھا۔ وہ جھیل سے نکل کر تیزی سے درختوں کی طرف بھاگتا چلا گیا۔ درختوں کے جھنڈ سے نکل کر وہ بھاگتا ہوا جیسے ہی ایک کھلے حصے میں آیا اسے دائیں طرف درختوں کے

ٹوٹ کر گرنے کی تیز آوازیں سنائی دیں۔ ٹارزن نے چونک کر سر گھمایا تو یہ دیکھ کر اس کی آنکھیں پھیل گئیں کہ درختوں کو گراتا اور جھاڑیوں کو کچلتا ہوا سیاہ رنگ کا ایک انتہائی طاقتور اور دیو قامت گینڈا بھاگتا ہوا اس کی طرف بڑھا چلا آ رہا تھا۔

گینڈے کا جسامت اور اس کی طاقت دیکھ کر ٹارزن کی آنکھیں پھیل گئی تھیں۔ گینڈا جس طرح سے ٹکریں مار مار کر درختوں کو گراتا اور جھاڑیوں کو کچلتا ہوا زمین پر دھم دھم پاؤں مارتا ہوا ٹارزن کی جانب آ رہا تھا اسے دیکھ کر ٹارزن وہیں رک گیا تھا۔ گینڈے کا سینگ بے حد لمبا اور نوکیلا تھا اور ٹارزن جانتا تھا کہ اگر گینڈے نے اسے سینگ مار دیا تو اس کا سینگ ٹارزن کے جسم کے آر پار ہو جائے گا اور گینڈا ایک لمحے میں اس کے ٹکڑے اُڑا کر رکھ دے گا۔ گینڈے کے بھاری قدموں کی آواز سے زمین بری طرح سے لرز رہی تھی۔ گینڈے کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں ٹارزن پر ہی جمی ہوئی تھیں وہ زمین پر پاؤں مارتا اور اچھلتا ہوا ٹارزن کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اسے

اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر ٹارزن آہستہ آہستہ الٹے قدموں پیچھے ہٹنا شروع ہو گیا تھا۔ اسی لمحے گینڈا سامنے آنے والے چند درختوں کو ٹکر مار کر انہیں گراتا ہوا اچھلا اور تقریباً ہوا میں اُڑتا ہوا ٹارزن کی طرف آیا۔ ٹارزن ہوشیار تھا۔ اس کی نظریں گینڈے پر ہی جمی ہوئی تھیں۔ جیسے ہی گینڈا اُڑتا ہوا اس کے قریب آیا ٹارزن نے فوراً اپنی جگہ چھوڑ دی اور تیزی سے دائیں طرف ہو گیا۔

ٹارزن کے پیچھے ہٹتے ہی گینڈا اپنے زور سے زمین سے ٹکرایا۔ وہ چونکہ ٹارزن پر حملہ کرنے کے لئے ہوا میں اچھلا ہوا تھا اور اس کا وجود بے حد بھاری تھا اس لئے وہ زمین پر گرنے کے بعد خود کو سنبھال نہ سکا اور جیسے ہی اس کے پیر زمین پر آئے وہ زمین پر موجود جھاڑیوں کو روندتا ہوا تیزی سے آگے کی طرف گھستا چلا گیا۔ آگے جاتے ہی وہ رکا اور تیزی سے مڑ کر ٹارزن کی جانب دیکھنے لگا۔ اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر ٹارزن نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لئے۔ گینڈے کے نتھنوں سے شوں شوں کی خوفناک آوازیں نکل رہی

تھیں۔ وہ ٹارزن کی جانب کھا جانے والی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔ چند لمحے وہ ٹارزن کو غصیلی نظروں سے دیکھتا رہا پھر اس نے ناک سے شوں شوں کی آواز نکالتے ہوئے اپنا اگلا ایک پاؤں زور زور سے زمین پر مارنا شروع کر دیا۔ اسے ایسا کرتے دیکھ کر ٹارزن سمجھ گیا کہ گینڈا اپنی عادت کے مطابق پاؤں مار کر اسے یہ بتانے کی کوشش کر رہا ہے کہ وہ اس پر پھر حملہ کرنے والا ہے۔ ٹارزن پہلے ہی ہوشیار تھا۔

گینڈا چند لمحے پاؤں زمین پر مارتا رہا پھر اچانک اس کے حلق سے خوفناک چنگھاڑ نکلی اور اس نے تیزی سے ٹارزن کی طرف دوڑنا شروع کر دیا۔ ٹارزن اپنی جگہ پر جما کھڑا تھا۔ اس کی نظریں گینڈے پر جمی ہوئی تھیں۔ ٹارزن کی طرف بھاگتے ہوئے گینڈے نے سر جھکا کر اپنا سینگ آگے کر دیا تھا جیسے وہ اسی طرح بھاگتے ہوئے اپنا سینگ پوری قوت سے ٹارزن کے سینے میں گھسا دینا چاہتا ہو۔ جیسے ہی گینڈا بھاگتا ہوا ٹارزن کے نزدیک آیا ٹارزن نے فوراً ایک طرف چھلانگ لگا دی۔ گینڈے نے اسے اچھلتے دیکھ کر اپنا

رخ بدل کر اس کے پہلو میں سینگ مارنا چاہا لیکن اس وقت تک ٹارزن زمین پر گر چکا تھا اور تیزی سے کروٹیں بدل گیا تھا جس کی وجہ سے گینڈا اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکا تھا۔ آگے جاتے ہی وہ ایک بار پھر رکا اور پلٹ کر ٹارزن کی طرف دیکھنے لگا۔ اس بار اپنا داؤ ناکام ہوتے دیکھ کر وہ غصے سے بپھر گیا تھا اور اس نے مڑتے ہی ٹارزن پر حملہ کرنے کے لئے اس کی طرف دوڑ لگا دی۔ ٹارزن اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس بار گینڈے نے فوراً ہی مڑ کر اس پر حملہ کیا تھا اس لئے ٹارزن اس سے بچنے کے لئے دائیں بائیں چھلانگ نہیں لگا سکتا تھا۔ گینڈا جیسے ہی ٹارزن کے نزدیک آیا ٹارزن نے اچھل کر فوراً گینڈے کا سینگ پکڑ لیا۔ گینڈے کا سر جھکا ہوا تھا اور اس کا سینگ چونکہ نیچے کی طرف تھا اس لئے ٹارزن نے دونوں ہاتھوں سے اس کا سینگ پکڑ لیا تھا۔ گینڈے نے جو اپنا سینگ ٹارزن کے ہاتھوں میں دیکھا تو اس نے اپنا سر اور نیچے جھکا لیا اور ٹارزن الٹ کر اس کے ساتھ کمر کے بل زمین پر

گھسٹتا چلا گیا۔

تیزی سے گھسٹتے ہوئے ٹارزن نے اپنے جسم کو دائیں طرف موڑا اور فوراً گینڈے کا سینگ چھوڑ دیا۔ اگر وہ ایسا نہ کرتا تو گینڈا اسے دور تک گھسیٹ کر لے جاتا اور زمین پر پڑے پتھروں اور جھاڑیوں کی رگڑ سے ٹارزن کی کمر لہو لہان ہو جاتی۔ جیسے ہی ٹارزن نے گینڈے کا سینگ چھوڑا اس کے جسم کو ایک زور دار جھٹکا لگا اور وہ دور تک لڑھکتا چلا گیا۔ گینڈا آگے جا کر رکا اور مڑ کر ٹارزن کی طرف دیکھنے لگا۔

کچھ دور لڑھکنے کے بعد ٹارزن رکا اور فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ گینڈے نے جو اسے اٹھتے دیکھا تو اس کی ناک سے پھر خوفناک آوازیں نکلنے لگیں اور اس نے ایک مرتبہ پھر ٹارزن پر حملہ کرنے کے لئے اپنا اگلا پاؤں زمین پر مارنا شروع کر دیا۔ ٹارزن ابھی تک اس سے خالی ہاتھوں لڑ رہا تھا اس نے ابھی تک گینڈے کو زخمی اور ہلاک کرنے کے لئے اپنے جانگیے میں اڑسا ہوا خنجر نہیں نکالا تھا۔

گینڈے نے زور دار چنگھاڑ ماری اور وہ ایک بار

پھر چھلانگیں مارتا ہوا ٹارزن کی جانب بڑھا۔ اس بار ٹارزن اس کے بالکل سامنے تھا۔ گینڈے کو اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن قدرے جھک کر کھڑا ہو گیا تھا۔ اس کے دونوں ہاتھ پھیلے ہوئے تھے جیسے وہ اپنی طرف بھاگ کر آنے والے گینڈے کو پھر سے اس کے سینگ سے پکڑنے کی تیاری کر رہا ہو۔ گینڈے نے ٹارزن کی طرف بڑھتے ہوئے اپنا سر نیچے کیا اور اپنا نوکیلا سینگ آگے کر دیا۔ وہ بجلی کی سی تیزی سے ٹارزن کی طرف آیا ہی تھا کہ اسی لمحے ٹارزن اچھلا اور گینڈے کے سر کے عین اوپر سے گزرتا ہوا قلابازی لگاتا چلا گیا۔ اسے اوپر اٹھتے اور قلابازی کھاتے دیکھ کر گینڈے کا سر بھی اوپر اٹھ گیا تھا۔

ٹارزن چونکہ ہوا میں اٹھا ہوا تھا اس لئے گینڈا ٹھیک اس کے نیچے سے گزر گیا۔ ٹارزن قلابازی کھا کر زمین پر آ گیا۔ اس وقت تک گینڈا اس سے کافی آگے نکل گیا تھا۔ آگے جا کر گینڈا پھسلتے ہوئے انداز میں نیچے گرا اور پھر فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اٹھتے ہی وہ پھر مڑا اور اس بار ٹارزن کی جانب خونخوار نظروں

سے دیکھنے لگا۔ ٹارزن زمین پر اپنے کھڑا مسکراتے ہوئے اس کی جانب دیکھ رہا تھا۔ گینڈا پھر سے زمین پر پاؤں مار رہا تھا۔ اس بار اس کی ناک سے نکلنے والی شوں شوں کی آوازیں پہلے سے کہیں زیادہ تیز اور خوفناک تھیں جیسے بار بار اپنے حملوں کے ناکام ہونے سے اس کا غصہ کئی گنا بڑھ گیا ہو اور اس کا بس نہ چل رہا ہو کہ وہ ٹارزن کے ٹکڑے اُڑا دے۔

''آؤ۔ آؤ رک کیوں گئے ہو''۔ ٹارزن نے گینڈے کی طرف دیکھ کر اسے ننھے بچوں کی طرح پچکارتے ہوئے کہا۔ اس کی بات سن کر گینڈے نے ایک زور دار چنگھاڑ ماری اور ساتھ ہی اس نے چھلانگ لگائی اور پھر بھاگتا ہوا ٹارزن کی طرف بڑھا۔ ٹارزن تیار تھا۔ اس بار جیسے ہی گینڈا، ٹارزن کے نزدیک پہنچا ٹارزن نے بھی گینڈے کی طرف چھلانگ لگا دی۔ اسے چھلانگ لگاتے دیکھ کر گینڈے نے پوری قوت سے سر اٹھایا اور اپنے اوپر سے گزرتے ہوئے ٹارزن کو پوری قوت سے سینگ مارنے کی کوشش کی لیکن اسی لمحے ٹارزن کا جسم قلابازی کھاتا ہوا گھوما اور اس کی ایک

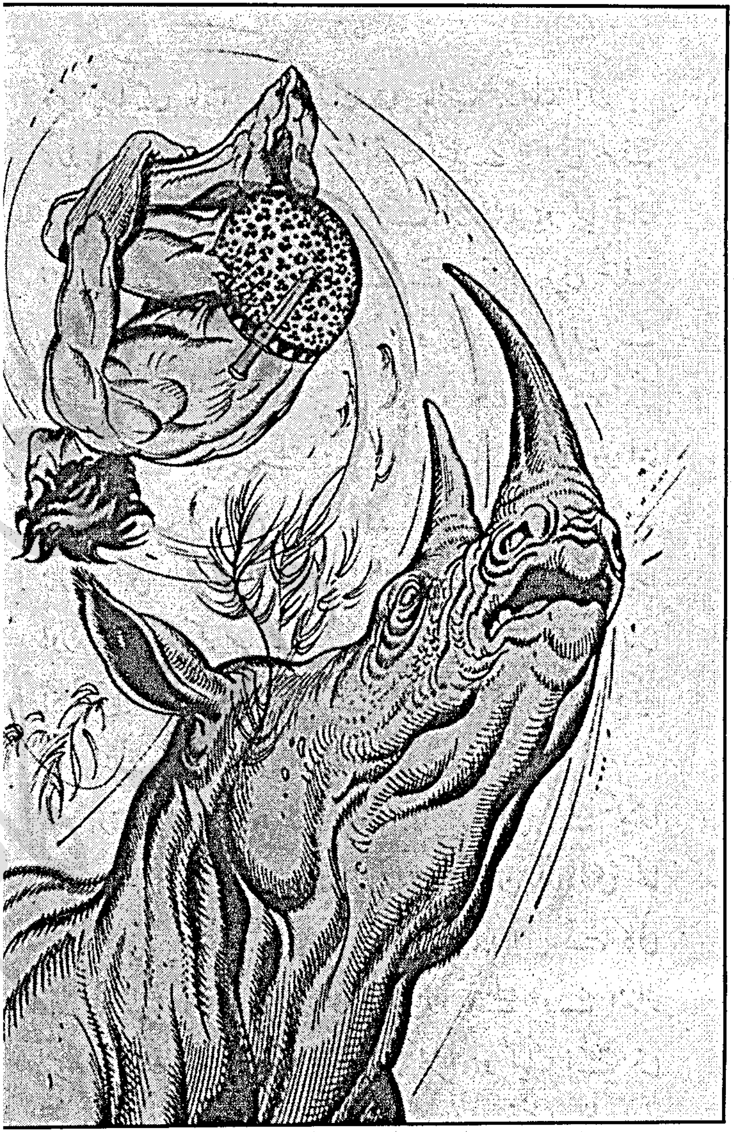

بھرپور ٹانگ گینڈے کی کمر پر پڑی۔ گینڈے کی کمر پر ٹانگ مارتے ہی ٹارزن کا جسم الٹ کر ایک بار پھر گھومتا چلا گیا اور گھومتے ہوئے وہ دوبارہ زمین پر آ گیا۔

گینڈے نے اس بار چونکہ پوری طاقت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹارزن پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی اور اس کا سر ٹارزن کو اٹھتے دیکھ کر اوپر ہو گیا تھا اس لئے وہ سامنے آنے والے گھنے اور بڑے تنوں والے درختوں کو نہ دیکھ سکا تھا۔ وہ سر اٹھائے ان درختوں کی طرف بھاگتا جا رہا تھا۔ بھاگتے بھاگتے جیسے ہی اسے احساس ہوا کہ اس کے سامنے درخت ہیں تو اس نے فوراً اپنا سر نیچے کر لیا۔ جیسے ہی اس کا سر نیچے ہوا اسی لمحے وہ پوری قوت سے ایک درخت کے تنے سے ٹکرا گیا۔ ایک زور دار دھماکہ ہوا اور اس کا لمبا اور نوکیلا سینگ درخت کے تنے میں گھس کر دوسری طرف سے نکل آیا۔ گینڈے نے ایک زور دار دھاڑ ماری اور اپنا سینگ درخت کے تنے سے نکالنے کی کوشش کرنے لگا لیکن درخت کا تنا بے حد بڑا تھا اور اس کا نوکیلا اور

لمبا سینگ تنے میں مکمل طور پر گھس کر دوسری طرف سے نکل آیا تھا اس لئے وہ اپنا سینگ درخت سے نہیں نکال پا رہا تھا۔ اپنے سینگ کی وجہ سے گینڈا اس درخت کے ساتھ بری طرح سے پھنس گیا تھا۔

گینڈے کا سینگ درخت کے تنے میں پھنسا دیکھ کر ٹارزن نے اطمینان کا سانس لیا۔ وہ یہی چاہتا تھا۔ گینڈے کا ڈیل ڈول دیکھ کر اسے یقین ہو گیا تھا کہ وہ اسے خنجر سے ہلاک نہیں کر سکے گا اس لئے وہ جان بوجھ کر گینڈے کو خود پر حملے کرنے کے موقعے دے رہا تھا تاکہ وہ اسے ان بڑے تنوں والے درختوں کے پاس لا سکے اور اگر گینڈے کا سینگ کسی درخت کے تنے میں گھس جاتا تو اس کا وہاں سے نکلنا مشکل ہو جاتا اور یہی ہوا تھا۔

گینڈا درخت کے تنے سے اپنا سینگ نکالنے کے لئے بری طرح سے چنگھاڑ رہا تھا لیکن اس کی کوئی کوشش کامیاب نہیں ہو رہی تھی۔ ٹارزن اطمینان بھرے انداز میں چلتا ہوا گینڈے کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا۔ اب جب تک گینڈے کا سینگ درخت سے باہر

نہ نکل آتا وہ اس پر حملہ نہیں کر سکتا تھا۔

”تمہارا کھیل ختم ہو گیا ہے گینڈے میاں۔ اب تم نہیں بچو گے“۔ ٹارزن نے مسکراتے ہوئے کہا اور گینڈا اسے ترچھی نظروں سے گھورنے لگا۔ ٹارزن نے اپنے نیفے میں اڑسا ہوا خنجر نکالا اور اچھل کر گینڈے کی کمر پر سوار ہو گیا۔ اسے اپنی کمر پر سوار ہوتے دیکھ کر گینڈا بری طرح سے اچھلنے لگا لیکن اب بھلا اس کے اچھلنے کی ٹارزن کو کیا پرواہ ہو سکتی تھی۔ وہ خنجر لے کر آگے بڑھا اور پھر اس نے گینڈے کی ایک آنکھ میں خنجر مار دیا۔ گینڈے کے حلق سے زور دار دھاڑ نکلی اور اس نے اپنا پچھلا جسم اور بری طرح سے اچھالنا شروع کر دیا لیکن ٹارزن اس کی گردن پر آ کر کسی جونک کی طرح چمٹ گیا تھا۔ اس نے گینڈے کی آنکھ سے خنجر نکالا اور اس کی دوسری آنکھ میں مار دیا۔ اب تو گینڈے کے حلق سے نکلنے والی دردناک اور خوفناک چنگھاڑوں سے جنگل لرز اٹھا تھا۔ ٹارزن نے اس کی دونوں آنکھیں پھوڑ کر اسے اندھا کر دیا تھا۔ آنکھیں پھوڑنے کے بعد ٹارزن نے گینڈے کی گردن کے

دونوں اطراف میں خنجر مارنے شروع کر دیئے جس سے گینڈے کی رہی سہی طاقت بھی ختم ہوتی چلی گئی۔ اس کی گردن سے خون فواروں کی طرح نکلنا شروع ہو گیا تھا۔ ٹارزن کے ہاتھ اس وقت تک نہیں رکے تھے جب تک کہ گینڈا ہلاک نہ ہو گیا۔ کچھ ہی دیر میں گینڈا بے جان پڑا تھا۔ اس کا سینگ بدستور درخت کے تنے میں گھسا ہوا تھا۔ ٹارزن نے اسے درخت سے سینگ نکالنے کا موقع ہی نہیں دیا تھا اور اسے وہیں ہلاک کر دیا تھا۔

گینڈے کو مار کر کچھ دیر ٹارزن ستاتا رہا پھر اس نے جھاڑیوں پر رگڑ کر گینڈے کے خون سے بھرا ہوا اپنا خنجر صاف کیا اور پھر اسے دوبارہ اپنے جانگیئے کے نیفے میں اڑس لیا۔ منکو ابھی تک وہاں نہیں پہنچا تھا۔ ٹارزن کو چونکہ شانگو قبیلے میں پہنچنا تھا اس لئے وہ منکو کا انتظار کرنے کے لئے وہاں نہیں رک سکتا تھا چنانچہ وہ گینڈے کی لاش وہیں چھوڑ کر ایک بار پھر شانگو قبیلے کی طرف بڑھنا شروع ہو گیا۔

شانگو قبیلہ اب بھی کافی فاصلے پر تھا۔ ٹارزن

گینڈے سے لڑنے کی وجہ سے کافی تھک گیا تھا لیکن وہ جانتا تھا کہ اگر اس نے آرام کیا یا سست روی سے سفر کیا تو وہ شام سے پہلے شانگو قبیلے تک نہیں پہنچ سکے گا اس لئے اس نے ایک بار پھر بھاگنا شروع کر دیا اور پھر بھاگتے بھاگتے اس نے ایک درخت کی لٹکی ہوئی لمبی شاخ پکڑی اور اس پر تیزی سے جھولتا چلا گیا۔

”ارے ارے۔ روکو۔ اس ہاتھی کو روکو۔ یہ پہاڑی اتر کر اس طرف جا رہا ہے جہاں ہم نے ٹارزن کو ہلاک کرنے کے لئے گڑھے بنائے ہوئے ہیں۔ اگر ہاتھی اس طرف گیا تو ٹارزن کی جگہ یہ گڑھے میں گر جائے گا اور گڑھے میں موجود نوکیلی لکڑیوں پر گر کر ہلاک ہو جائے گا“۔ سردار نے سیاہ ہاتھی کو پہاڑی سے اتر کر ایک طرف بھاگتے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا تو اس کے ساتھی نیزے لہراتے اور چیختے چلاتے ہوئے ہاتھی کی طرف لپکے جو وحشیوں کی چیخ و پکار سے خوفزدہ ہو کر تیزی سے جھاڑیاں روندتا ہوا بھاگا چلا جا رہا تھا۔

”دائیں طرف جاؤ۔ فوراً اس طرف گھنے درخت

ہیں۔ ان درختوں کے پیچھے جا کر چھپ جاؤ۔ ہاتھی جیسے ہی اس طرف آئے فوراً درختوں کے پیچھے سے نکل کر اسے ڈرانا۔ وہ ڈر کر فوراً اپنا راستہ بدل لے گا۔ اسی طریقے سے ہم اسے موت کے گڑھوں کی طرف جانے سے روک سکیں گے''۔ سردار شانگو نے اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہو کر چیختے ہوئے کہا تو اس کے ساتھی بجلی کی سی تیزی سے رخ بدل کر دائیں طرف بھاگنا شروع ہو گئے۔ وہ ہاتھی سے کافی فاصلے پر ترچھے رخ پر بھاگ رہے تھے تاکہ وہ آگے جا کر ہاتھی سے پہلے درختوں کے جھنڈ میں پہنچ جائیں اور وہاں پہنچ کر وہ ہاتھی کو ڈرا کر اس کا رخ بدل سکیں۔

''درختوں پر چڑھ کر چھلانگیں لگاتے ہوئے جاؤ ورنہ تم سے پہلے ہاتھی درختوں کے جھنڈ میں پہنچ جائے گا۔ اگر وہ تم سے پہلے درختوں کے جھنڈ تک پہنچ گیا تو اسے روکنا مشکل ہو جائے گا''۔ سردار شانگو نے کہا تو اس کے ساتھی تیزی سے درختوں پر چڑھنا شروع ہو گئے۔ درختوں پر چڑھتے ہی انہوں نے ایک درخت سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے درخت پر

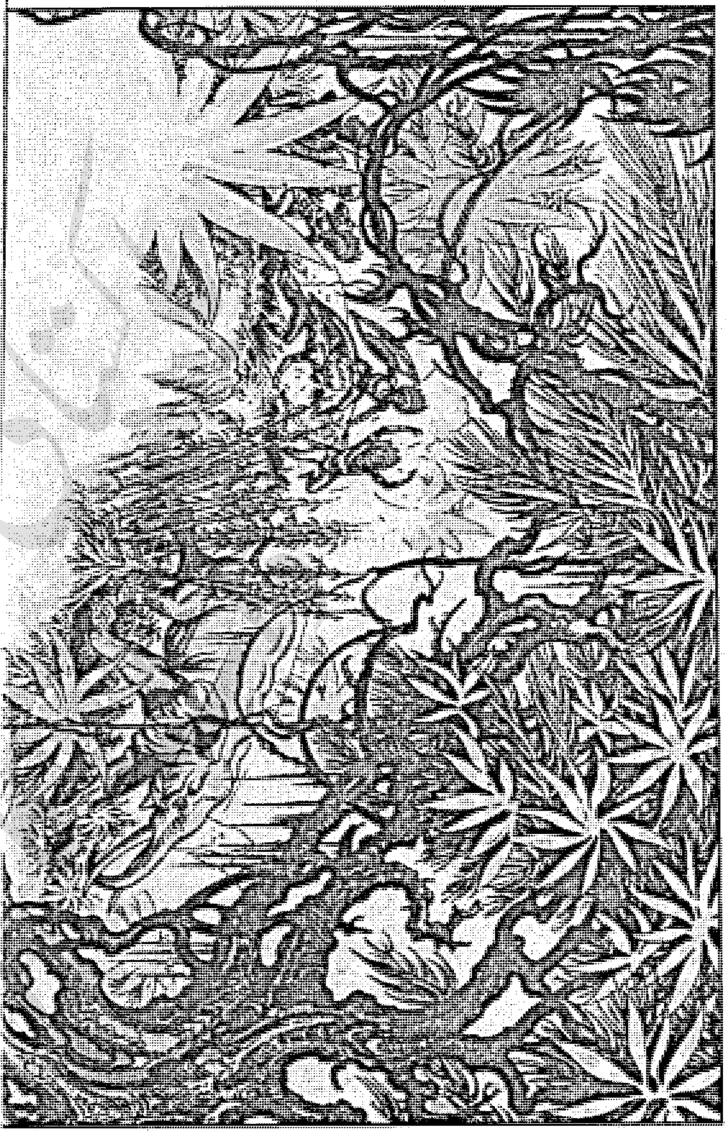

چھلانگیں لگانی شروع کر دیں۔ وہ بندروں کی سی پھرتی سے درختوں پر چھلانگیں لگاتے اور ان کی شاخیں پکڑتے آگے بڑھے جا رہے تھے۔ سردار شانگو بھی درختوں پر چھلانگیں لگاتا ہوا آگے بڑھ رہا تھا۔ سیاہ ہاتھی ان کے عین نیچے بھاگتا جا رہا تھا۔ درختوں پر وحشیوں کی چھلانگیں لگانے کی آوازیں سن کر ہاتھی نے سر اٹھایا اور پھر ان وحشیوں کو دیکھ کر اس نے سونڈ اٹھا اٹھا کر زور زور سے چنگھاڑیں مارنا شروع کر دیں۔ وہ چنگھاڑیں مارتا ہوا اور زیادہ تیزی سے درختوں کے گھنے جھنڈ کی طرف بھاگنا شروع ہو گیا تھا۔

ہاتھی کو تیزی سے بھاگتے دیکھ کر سردار شانگو اور اس کے ساتھیوں نے بھی اپنی رفتار میں اضافہ کر دیا۔ وہ لمبی لمبی چھلانگیں لگاتے ہوئے ایک درخت سے دوسرے درخت پر جا رہے تھے۔ ہاتھی کے پیروں کے نیچے جھاڑیاں تھیں اور سامنے درخت اس لئے اس کی رفتار میں کافی کمی آ گئی تھی۔ اس کا فائدہ اٹھا کر سردار شانگو اور اس کے ساتھی درختوں کے جھنڈ تک ہاتھی سے پہلے پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ درختوں کے جھنڈ

میں پہنچتے ہی وہ چھلانگیں لگا کر نیچے آئے اور ایک بڑے اور ٹیڑھے میڑھے درخت کے پاس آ کر چھپ گئے۔ ہاتھی اسی درخت کے سامنے سے بھاگتا ہوا آ رہا تھا۔

سردار شانگو اور اس کے ساتھی درخت کے تنے کے ساتھ لگ کر جھک کر بیٹھ گئے تھے تاکہ جیسے ہی ہاتھی نزدیک آئے وہ فوراً نیزے لے کر اس کے سامنے آ کر اسے ڈرانا شروع کر دیں۔ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ انہیں اچانک ہاتھی کے بھاگتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دیں۔ ہاتھی زمین پر دھم دھم پاؤں مارتا ہوا آ رہا تھا۔

”وہ آ رہا ہے۔ تیار ہو جاؤ“۔ سردار شانگو نے اپنے ساتھیوں سے کہا۔

”ہم تیار ہیں سردار“۔ ایک وحشی نے کہا اور وہ سب اٹھ کر درخت کے پیچھے سے اس طرف دیکھنا شروع ہو گئے جس طرف سے انہیں ہاتھی کے بھاگتے ہوئے قدموں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔

”وہ رہا ہاتھی۔ وہ اسی طرف آ رہا ہے“۔ ایک

وحشی نے درختوں کے پیچھے سے ہاتھی کو بھاگ کر اس طرف آتے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا۔

''اٹھو اور بھاگو اس کی طرف''۔ سردار شانگو نے چیختے ہوئے کہا تو وحشی نیزے لئے اٹھے اور درخت کے پیچھے سے نکل کر بجلی کی سی تیزی سے ہاتھی کی طرف دوڑے۔ ان کی تیز چیخوں کی آوازوں سے ماحول بری طرح سے گونج اٹھا تھا۔

سیاہ ہاتھی جو تیزی سے بھاگتا ہوا اس طرف آ رہا تھا۔ وحشیوں کی آوازیں سن کر وہ رک گیا اور سونڈ اٹھا اٹھا کر اس طرف دیکھنے لگا جس طرف سے وحشیوں کے چیخنے کی آوازیں آ رہی تھیں اور پھر جیسے ہی درختوں اور جھاڑیوں کے پیچھے سے وحشی نکل کر اس طرف آئے ہاتھی بدک گیا۔ اس نے زور دار چنگھاڑ ماری اور فوراً دائیں طرف مڑ گیا۔ اسے مڑتے دیکھ کر وحشیوں کے حوصلے اور زیادہ بڑھ گئے انہوں نے اور زور زور سے شور مچانا شروع کر دیا۔ ان کا شور سن کر ہاتھی چنگھاڑتا اور چھلانگیں لگاتا ہوا دائیں طرف بھاگنے لگا۔

جیسے جیسے وحشی، ہاتھی کے پیچھے بھاگ رہے تھے ہاتھی اتنا ہی خوفزدہ ہو کر ان سے دور بھاگ رہا تھا۔ وحشیوں کے لئے یہ دیکھ کر پریشانی بڑھتی جا رہی تھی کہ ہاتھی کبھی مڑ کر دائیں طرف بھاگنے لگتا تھا تو کبھی بائیں طرف۔ کبھی وہ پلٹ کر پیچھے کی طرف چلا جاتا اور پھر وہ اچانک مڑتا اور بھاگتا ہوا وحشیوں کی طرف آنا شروع ہو جاتا۔ ہاتھی کو اپنی طرف آتے دیکھ کر وحشی خوفزدہ ہو جاتے تھے اور اس سے اپنی جان بچانے کے لئے چھلانگیں لگاتے ہوئے جھاڑیوں میں گھس جاتے تھے۔ جب ہاتھی پلٹ جاتا تو وہ پھر جھاڑیوں سے نکل کر ہاتھی کو ڈراتے ہوئے اس کا رخ موڑ دیتے تھے۔ ہاتھی انہیں ایک مخصوص دائرے میں نچاتا پھر رہا تھا۔

''سردار۔ یہ ہاتھی تو ایک دائرے میں ہی بھاگ رہا ہے۔ ہم اسے دور بھگانا چاہتے ہیں لیکن یہ انہی اطراف میں جانے کی کوشش کر رہا ہے جہاں ہم نے کانٹوں والے گڑھے بنائے ہوئے ہیں''۔ ایک وحشی نے سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہمیں ہر حال میں اس ہاتھی کو ان گڑھوں کی طرف جانے سے روکنا ہے۔ اگر یہ ان میں سے کسی گڑھے میں گر گیا گڑھے میں موجود نوکیلے کانٹے اسے لگ جائیں گے اور یہ ہلاک ہو جائے گا"۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"تو کیا کریں سردار۔ ہم تو اسے ڈرا ڈرا کر تھک گئے ہیں۔ یہ دور جانے کا نام ہی نہیں لے رہا ہے"۔ دوسرے وحشی نے کہا۔

"کوشش کرتے رہو۔ جب یہ کسی گڑھے کی طرف جانے کی کوشش کرے تو اس طرف سے اس پر ہلہ بول دینا اور اسے اس قدر ڈرانا کہ یہ گڑھے سے دور ہٹ جائے"۔ سردار شانگو نے کہا۔

"ٹھیک ہے سردار۔ ہم کوشش کرتے ہیں"۔ وحشی نے کہا اور پھر وہ بھاگ کر سامنے سے آنے والے ہاتھی کو نیزے لہرا لہرا کر ڈرانا شروع ہو گئے۔ انہیں دیکھ کر ہاتھی نے فوراً اپنا رخ بدلا اور تیزی سے ایک طرف بھاگتا چلا گیا۔

"ارے ارے۔ رکو اسے رکو۔ یہ گڑھے کی طرف جا

رہا ہے"۔ ایک وحشی نے ہاتھی کو ایک گڑھے کی طرف جاتے دیکھ کر چیختے ہوئے کہا اس سے پہلے کہ وہ ہاتھی کے پیچھے جاتے اچانک انہوں نے ہاتھی کو غائب ہوتے دیکھا۔ دوسرے لمحے ماحول ہاتھی کی تیز اور خوفناک چنگھاڑوں سے بری طرح سے گونج اٹھا۔ ہاتھی اس گڑھے میں گر گیا تھا۔

"وہ گڑھے میں گر گیا ہے"۔ ایک وحشی نے چیخ کر کہا تو سردار شانگو اور اس کے ساتھی پریشان ہو گئے اور تیزی سے بھاگتے ہوئے اس گڑھے کے پاس آ گئے جس میں ہاتھی گرا تھا۔ ہاتھی گڑھے میں گرا سونڈ اٹھائے بری طرح سے چنگھاڑ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر سردار شانگو کے چہرے پر سکون آ گیا کہ ہاتھی جس گڑھے میں گرا تھا وہ زیادہ گہرا نہیں تھا اور نہ ہی اس گڑھے کی زمین میں نوکیلے کانٹے لگے ہوئے تھے۔

"گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ یہ ہمارے ساتھیوں کا بنایا ہوا گڑھا نہیں ہے۔ انسے گڑھے میں ہی رہنے دو یہاں سے یہ خود ہی نکل جائے گا"۔ سردار شانگو نے اپنے ساتھیوں سے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر

ہلا دیئے۔

”آؤ۔ اب ہم اپنے ساتھیوں کو جا کر دیکھتے ہیں کہ انہوں نے ٹارزن کے لئے جو گڑھے بنائے ہیں وہ مکمل ہوئے ہیں یا نہیں“۔ سردار شانگو نے کہا تو ان سب نے اثبات میں سر ہلائے اور وہ سب سردار شانگو کے ہمراہ چلنا شروع ہو گئے۔

ٹارزن درختوں کی شاخوں پر جھولتا ہوا بجلی کی سی تیزی سے شانگو قبیلے کی طرف بڑھا جا رہا تھا۔ اسے درختوں کی شاخوں پر جھولتے اور شانگو قبیلے کی طرف بڑھتے ہوئے کافی وقت گزر چکا تھا۔ اب وہ شانگو قبیلے کے قریب پہنچ چکا تھا۔

درختوں کے ایک گھنے جھنڈ میں پہنچ کر ٹارزن رک گیا اور پلٹ کر ارد گرد موجود درختوں کو دیکھنے لگا۔ اسے منکو کا انتظار تھا جو درختوں پر چھلانگیں لگاتا ہوا اس کے پیچھے آ رہا تھا لیکن راستے میں جھیل آنے کی وجہ سے ٹارزن تو جھیل میں تیر کر آگے نکل آیا تھا جبکہ منکو اس سے کافی پیچھے رہ گیا تھا۔ ٹارزن اب رک کر منکو کا انتظار کرنا چاہتا تھا۔ اسے یقین تھا کہ

منکو جھیل کے کناروں سے ہوتا ہوا اس تک پہنچنے کی کوشش ضرور کرے گا۔ ٹارزن نے سوچا کہ جب تک منکو نہیں آ جاتا اسے رک کر کچھ دیر آرام کر لینا چاہئے۔ مسلسل دوڑتے ہوئے اور درختوں کی شاخوں پر لٹک کر جھولتے ہوئے اور پھر سیاہ خونی گینڈے سے لڑنے کی وجہ سے وہ کافی تھک گیا تھا۔ گینڈے کو ہلاک کرنے کے بعد بھی وہ درختوں کی شاخوں پر سفر کرتا رہا تھا اور اب چونکہ قبیلہ زیادہ دور نہیں تھا اس لئے ٹارزن نے کچھ دیر رک کر منکو کا انتظار کرنے کے ساتھ ساتھ آرام کرنے کا بھی فیصلہ کیا تھا۔

ٹارزن ایک درخت کی طرف بڑھا جس کے نیچے نرم گھاس اگی ہوئی تھی۔ یہ جگہ ٹارزن کے آرام کرنے کے لئے مناسب تھی۔ اس لئے ٹارزن وہاں آ کر اطمینان سے بیٹھ گیا۔

ٹارزن نے ارد گرد موجود درختوں کی طرف دیکھا تھا لیکن وہاں کوئی پھلدار درخت نہیں تھا جہاں سے ٹارزن پھل اتار کر کھا سکتا ہو۔ اس طرف موجود درخت پتوں سے بھرے ہوئے تھے اور یہ پتے عام طور پر زہریلے

ہوتے تھے جنہیں کوئی جانور بھی کھانا پسند نہیں کرتا تھا اس لئے ٹارزن خاموشی سے وہاں لیٹ گیا تھا۔ اس نے اپنا سر درخت کی جڑ سے لگا لیا تھا تاکہ وہ سامنے کی طرف نگاہ رکھ سکے۔ درختوں کے ایک جھنڈ سے ٹارزن کو کئی وحشیوں کے بولنے کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ ٹارزن کچھ سوچ کر اٹھا اور ایک درخت پر چڑھتا چلا گیا اور پھر کئی درختوں سے ہوتا ہوا وہ ایک بڑے اور مڑے ہوئے درخت پر آیا تو اسے سامنے بے شمار وحشی دکھائی دیئے جو زمین کھود کر وہاں بڑے بڑے گڑھے بنا رہے تھے۔ ٹارزن چونکہ زیادہ بلندی والے درخت پر نہیں تھا اس لئے اسے دور سے گڑھوں کے گرد بیٹھے ہوئے وحشی تو دکھائی دے رہے تھے لیکن اسے وہ وحشی دکھائی نہیں دے رہے تھے جو گڑھے کے اندر موجود تھے۔

ٹارزن حیرت بھرے انداز میں انہیں گڑھے بناتے دیکھ رہا تھا۔ اس کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ آخر وحشی یہاں اتنی تعداد میں گڑھے کیوں بنا رہے ہیں۔ پھر اسے خیال آیا کہ ہو سکتا ہے کہ قبیلے والے سیاہ

خونی گینڈے اور سیاہ خونی ہاتھی سے بچنے کے لئے قبیلے کے گرد گڑھے بنا رہے ہوں۔ یہ سوچ کر ٹارزن مطمئن ہو گیا۔ واقعی اگر سیاہ خونی گینڈے اور سیاہ خونی ہاتھی نے ان قبیلے والوں کو نقصان پہنچایا تھا اور وہ ان کے قبیلے میں تباہی پھیلانے اور وحشیوں کو ہلاک کرنے پہنچ جاتے تھے تو وحشی ان خونخوار جانوروں سے بچنے اور انہیں بے بس کرنے کے لئے گڑھے بنا کر اچھا کام کر رہے تھے۔ سیاہ خونی گینڈا اور سیاہ خونی ہاتھی کسی بھی طرف سے ان کے قبیلے میں داخل ہو سکتے تھے اس لئے قبیلے والے ان سے بچنے اور ان کا شکار کرنے کے لئے قبیلے کے چاروں طرف گڑھے بنا رہے تھے تاکہ سیاہ خونی گینڈا اور سیاہ خونی ہاتھی جس طرف سے بھی ان کے قبیلے میں جانے کی کوشش کریں تو وہ ان وحشیوں کے بنائے ہوئے گڑھوں میں گر جائیں۔

ٹارزن نے پہلے تو سوچا کہ وہ درخت سے اتر کر نیچے جائے اور ان وحشیوں کو بتا دے کہ اس نے ان کے دشمن سیاہ خونی گینڈے کو ہلاک کر دیا ہے اور وہ

سیاہ خونی ہاتھی کو بھی ڈھونڈ کر اسے ہلاک کر دے گا لیکن پھر ٹارزن یہ سوچ کر خاموش ہو گیا کہ نجانے سیاہ ہاتھی جنگل کے کس حصے میں ہو۔ وہ کسی بھی وقت قبیلے میں تباہی پھیلانے آ سکتا تھا اس لئے وہ وحشیوں کو اپنی حفاظت کے لئے گڑھے بنانے دے تاکہ وہ سیاہ خونی ہاتھی سے خود کو محفوظ رکھ سکیں۔

ٹارزن چند لمحے سوچتا رہا پھر وہ درخت کی سب سے اونچی موٹی شاخ پر آ گیا تاکہ وہ یہ دیکھ سکے کہ وحشی گڑھوں کے اندر کیا کر رہے ہیں۔ درخت کی موٹی شاخیں مختلف اطرف پھیلی ہوئی تھیں۔ ٹارزن نے دو شاخیں پکڑیں اور دونوں پر پاؤں پھیلا کر کھڑا ہو گیا۔ اب وہ اتنی اونچائی پر تھا کہ اسے نیچے گڑھے صاف دکھائی دے رہے تھے۔ وحشی ان گڑھوں میں گھسے لکڑیوں کے بنے ہوئے لمبے اور نوکیلے ٹکڑے گاڑ رہے تھے۔ انہیں گڑھوں میں نوکیلے ٹکڑے گاڑتے دیکھ کر ٹارزن ان کی ذہانت پر بے حد خوش ہوا۔ واقعی اگر خونی سیاہ ہاتھی یا خونی سیاہ گینڈا ان گڑھوں میں گر جاتا تو وہ سیدھا ان نوکیلے ٹکڑوں پر گرتا اور نوکیلے

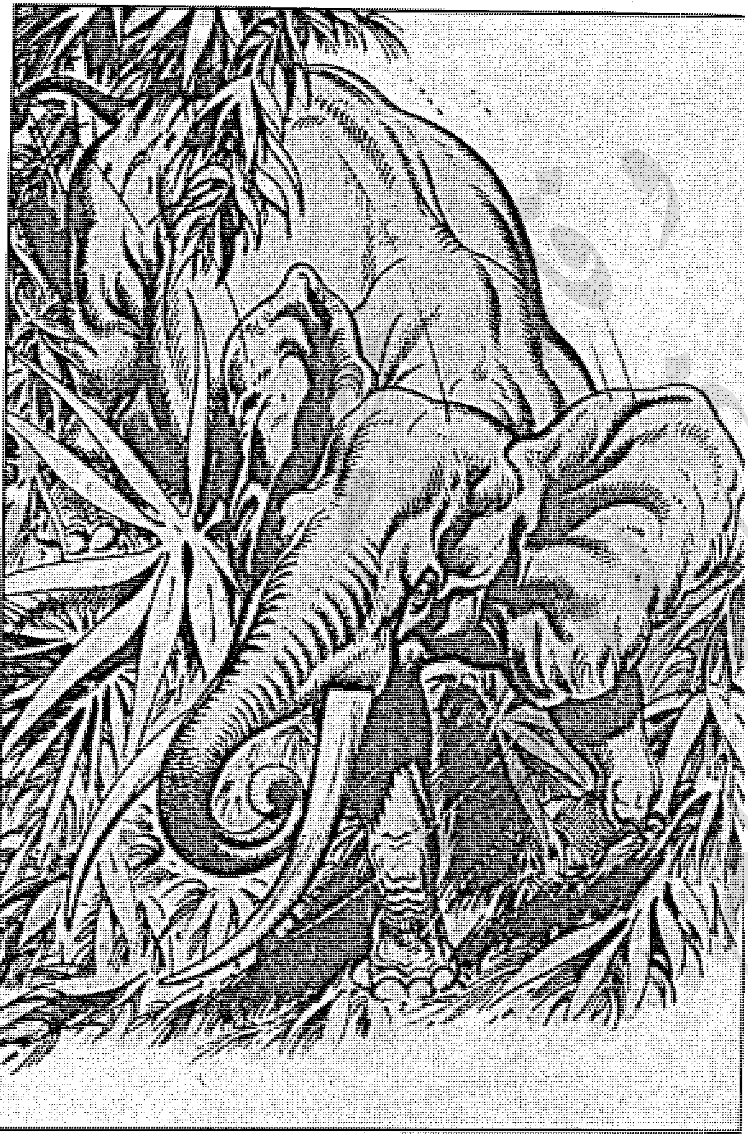

ٹکڑے ان کے جسموں میں گھس جاتے جس سے وہ فوراً ہلاک ہو سکتے تھے۔

ٹارزن کچھ دیر خاموشی سے وحشیوں کو کام کرتے دیکھتا رہا۔ وحشیوں نے ابھی ٹارزن کو نہیں دیکھا تھا۔ ٹارزن اسی خاموشی سے نیچے اترا اور پھر وہ اسی درخت کے پاس آ گیا جہاں نرم نرم گھاس موجود تھی۔ ٹارزن دوبارہ اس گھاس پر لیٹ گیا اور اس نے کچھ دیر ستانے کے لئے آنکھیں موند لیں۔ ابھی ٹارزن کو وہاں لیٹے ہوئے کچھ ہی دیر ہوئی ہو گی کہ اسی لمحے ماحول تیز چنگھاڑ کی آواز سے بری طرح سے گونج اٹھا۔ چنگھاڑ کی آواز سن کر ٹارزن نے فوراً آنکھیں کھول دیں۔ ساتھ ہی سامنے موجود گھنی جھاڑیوں اور خودرو جنگلی پھولوں کے پودوں میں تیز ہلچل ہوئی اور دوسرے لمحے ان پودوں میں سے ٹارزن نے سیاہ رنگ کا ایک طاقتور اور خوفناک ہاتھی نکل کر اس طرف آتے دیکھا۔ سیاہ اور انتہائی لحیم شحیم ہاتھی کو دیکھ کر ٹارزن چونک کر فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ہاتھی اس کے جنگلوں کا نہیں تھا۔ اس ہاتھی کا ڈیل ڈول ٹارزن کے

جنگلوں کے ہاتھیوں سے کہیں زیادہ تھا۔ اس ہاتھی کو دیکھتے ہی ٹارزن سمجھ گیا کہ یہ سیاہ جنگلوں کا ہاتھی ہے اور یہ وہی ہاتھی ہے جس کے بارے میں اسے شانگو قبیلے کے وحشی جیمو نے بتایا تھا۔

ہاتھی چند لمحے چنگھاڑتا رہا پھر اس کی نظر ٹارزن پر پڑی تو وہ رک کر اسے تیز نظروں سے گھورنا شروع ہو گیا۔ ہاتھی کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر ٹارزن فوراً اچھلا اور دائیں طرف لٹکتی ہوئی ایک درخت کی لمبی شاخ پکڑتا ہوا تیزی سے درخت پر چڑھتا چلا گیا۔ اس درخت کا ایک بڑا تنا مڑے تڑے ہوئے انداز میں زمین کی طرف جھکا ہوا تھا۔ ٹارزن اس درخت پر چڑھ کر کھڑا ہو گیا۔ اب ہاتھی بالکل اس کے سامنے تھا۔ وہ تیز نظروں سے مسلسل ٹارزن کو گھور رہا تھا۔

اسی لمحے ہاتھی نے سونڈ اٹھائی اور اس نے مخصوص انداز میں زور زور سے چنگھاڑنا شروع کر دیا۔ اس کے چنگھاڑنے کی آواز بھی ٹارزن کے جنگلوں میں موجود ہاتھیوں کی چنگھاڑیوں سے مختلف اور بے حد گونجدار تھی۔

''بڑا طاقتور اور خوفناک ہاتھی ہے''۔ ٹارزن نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ ہاتھی چند لمحے اسی طرح سے چنگھاڑتا رہا پھر وہ سونڈ اٹھائے آہستہ آہستہ چلتا ہوا آگے بڑھنے لگا۔

''رک جاؤ۔ خبردار آگے آنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ میں تمہیں ہلاک کر دوں گا''۔ ٹارزن نے سیاہ ہاتھی کی طرف انگلی اٹھا کر غصیلے لہجے میں کہا۔ اس کی آواز سن کر ہاتھی وہیں رک گیا اور اسے جواباً غصیلی نظروں سے گھورنے لگا۔

''کون ہو تم''۔ سیاہ ہاتھی نے ٹارزن کی طرف دیکھتے ہوئے انتہائی گرجدار لہجے میں پوچھا۔

''پہلے تم بتاؤ کہ تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو''۔ ٹارزن نے اسے جواباً تیز نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا۔

''میں گابا ہاتھی ہوں۔ سیاہ جنگلوں کا گابا ہاتھی''۔ سیاہ ہاتھی نے اسی انداز میں کہا۔

''میں ٹارزن ہوں''۔ ٹارزن نے کہا تو گابا ہاتھی بے اختیار چونک پڑا۔

''ٹارزن۔ تم وہی ٹارزن ہو جسے اس جنگل کے باسی اپنا بادشاہ سمجھتے ہیں''۔ گابا ہاتھی نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ میں ان جنگلوں کا بادشاہ ہوں۔ یہاں میری حکومت چلتی ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''اس جنگل میں تو انتہائی طاقتور اور خونخوار درندے رہتے ہیں کیا وہ سب بھی تمہارا حکم مانتے ہیں''۔ گابا ہاتھی نے اسی انداز میں کہا۔

''ہاں۔ نہ صرف جانور اور درندے بلکہ ان جنگلوں کے پرندے بھی میرا ہر حکم مانتے ہیں''۔ ٹارزن نے کہا۔

''حیرت ہے۔ خونخوار اور طاقتور درندے تم جیسے ایک عام انسان کا حکم کیسے مان سکتے ہیں اور وہ تمہیں اپنا بادشاہ کیوں مانتے ہیں''۔ گابا ہاتھی نے کہا۔

''میں ان کا دوست ہوں اور وہ میرے دوست ہیں۔ ہم ایک دوسرے کے کام آتے ہیں اور ایک دوسرے کی خوشی اور غم میں شریک ہوتے ہیں۔ میں نہ انہیں نقصان پہنچاتا ہوں اور نہ وہ مجھے کوئی نقصان

پہنچاتے ہیں۔ میں کمزوروں کی مدد کرتا ہوں اور ہمیشہ ظالموں کے خلاف لڑتا ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ان جنگلوں کے تمام جانور میری عزت کرتے ہیں اور میرا ہر حکم مانتے ہیں۔ میرے جنگلوں میں کوئی جانور ایک دوسرے کو نقصان پہنچانے کی کوشش نہیں کرتا ہے بلکہ ضرورت پڑنے پر سب جانور جن میں طاقتور جانور اور درندے بھی ہوتے ہیں ایک جگہ جمع ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے لئے اپنی جانیں تک قربان کرنے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں“۔ ٹارزن نے کہا۔

”نہیں ایسا نہیں ہو سکتا۔ مجھے اس بات کا یقین نہیں ہے کہ کوئی انسان جانوروں اور پرندوں پر حکمرانی کر سکے۔ یا تو تم ان جانوروں اور درندوں سے زیادہ طاقتور ہو یا پھر تم کوئی جادوگر ہو جس سے جانور ڈرتے ہیں“۔ گابا ہاتھی نے کہا۔

”نہیں۔ میں جادوگر نہیں ہوں۔ میں طاقتور ضرور ہوں لیکن میں اپنی طاقت ہمیشہ ظالموں کے خلاف استعمال کرتا ہوں“۔ ٹارزن نے کہا۔

”ہونہہ۔ ایک انسان میں شیر، چیتے، گینڈے اور

ہاتھی سے بڑھ کر بھلا کیا طاقت ہو سکتی ہے۔ میرے سامنے تو تم ایک چیونٹی کی بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ میں لمحوں میں تمہیں اپنے پیروں تلے کچل سکتا ہوں“۔ گابا ہاتھی نے فاخرانہ لہجے میں کہا۔

”یہ تمہارا محض خیال ہے گابا ہاتھی کہ تم مجھے اپنے پیروں تلے کسی چیونٹی کی طرح کچل سکتے ہو۔ میرے بازوؤں کی طاقت دیکھنی ہے تو آؤ میرا مقابلہ کرو میں نے تمہیں پچھاڑ کر نہ رکھ دیا تو میرا نام ٹارزن نہیں“۔ ٹارزن نے کہا۔

”تم میرا مقابلہ کرو گے۔ گابا ہاتھی کا“۔ گابا ہاتھی نے حیرت سے آنکھیں پھاڑتے ہوئے کہا۔

”ہاں۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ تم نے میرے جنگلوں کے ایک قبیلے پر حملہ کیا تھا اور وہاں بے شمار انسانوں کو ہلاک کر کے قبیلے میں بھی زبردست تباہی پھیلائی تھی۔ تمہارے ساتھ ایک طاقتور سیاہ گینڈا بھی تھا۔ میں اس گینڈے کو اس کے انجام تک پہنچا چکا ہوں۔ یہاں میں تمہاری ہی تلاش میں آیا تھا تاکہ سیاہ گینڈے کی طرح میں تمہیں بھی ہلاک کر کے قبیلے والوں کو تم سے

نجات دلا سکوں''۔ ٹارزن نے تیز لہجے میں کہا۔ وہ چھلانگ لگا کر درخت سے اتر کر نیچے آ گیا۔ اس نے ایک طرف پڑی ہوئی ایک بڑی سی شاخ اٹھائی اور پھر وہ درخت کے ایک تنے پر ٹانگ لٹکا کر کھڑا ہو گیا اور ہاتھی کی طرف غور سے دیکھنے لگا۔

''کیا کہا۔ تم نے ڈامبو گینڈے کو ہلاک کر دیا ہے''۔ گابا ہاتھی نے بری طرح سے چونکتے ہوئے کہا۔

''ہاں۔ وہ بھی تمہاری طرح خود کو بے حد طاقتور سمجھتا تھا لیکن میں نے اس کا مقابلہ کر کے اسے اس کے انجام تک پہنچا دیا ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''نہیں۔ تم جھوٹ بول رہے ہو۔ ڈامبو گینڈے کو کوئی ہلاک نہیں کر سکتا۔ وہ انتہائی طاقتور اور سخت کھال والا گینڈا ہے جس پر کوئی ہتھیار اثر نہیں کرتا پھر تم اسے کیسے ہلاک کر سکتے ہو''۔ گابا ہاتھی نے کہا۔

''گابا ہاتھی طاقتور کا مقابلہ طاقت کے ساتھ اگر عقل سے بھی کیا جائے تو جیت عقل والے کی ہوتی ہے اور عقل تم جیسے جانوروں کے پاس نہیں ہم انسانوں کے پاس ہوتی ہے۔ میں نے ڈامبو ہاتھی کا مقابلہ کر

کے اس کی دونوں آنکھیں پھوڑ دی تھیں اور پھر میں نے اس کی گردن میں خنجر مار مار کر اسے ہلاک کر دیا تھا۔ اگر تمہیں میری باتوں پر یقین نہیں ہے تو وسطی جھیل کی طرف جاؤ۔ تمہیں تمہارے دوست ڈامبو گینڈے کی لاش وہاں پڑی نظر آ جائے گی''۔ ٹارزن نے کہا۔

''اوہ۔ تو تم نے اس کی آنکھیں پھوڑ کر اسے اندھا کر دیا تھا''۔ گابا ہاتھی نے چونک کر کہا۔

''ہاں۔ اور یہی نسخہ میں تم پر آزماؤں گا۔ میں یہ لکڑی تمہاری آنکھوں میں خنجر کی طرح گھسا کر تمہاری آنکھیں بھی پھوڑوں گا''۔ ٹارزن نے کہا اور اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی موٹی لکڑی گابا ہاتھی کو دکھاتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے زور دار جھٹکا دے کر توڑ دی۔

''ہونہہ۔ تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے ٹارزن۔ میں تمہیں سونڈ میں پکڑ کر تم پر پاؤں رکھوں گا اور تمہارے تین ٹکڑے کر دوں گا۔ تمہارے دو ٹکڑے میرے پیروں کے نیچے ہوں گے اور ایک ٹکڑا میری

سونڈ میں ہوگا''۔ گابا ہاتھی نے چنگھاڑتے ہوئے کہا۔

''سوچ لو گابا ہاتھی۔ میرا مقابلہ کرنا تمہارے لئے آسان نہیں ہوگا۔ ایسا نہ ہو کہ تم بھی اپنے دوست ڈامبو گینڈے کی طرح میرے ہاتھوں مارے جاؤ۔ اس لئے میرا مشورہ مانو اور واپس سیاہ جنگل میں چلے جاؤ''۔ ٹارزن نے کہا۔

''نہیں ٹارزن۔ میں بزدل نہیں ہوں جو تم سے ڈر کر واپس سیاہ جنگل میں چلا جاؤں۔ تم نے میرے دوست کو ہلاک کیا ہے۔ میں جب تک تم سے اپنے دوست کی ہلاکت کا بدلہ نہیں لوں گا اس وقت تک مجھے چین نہیں آئے گا۔ تمہاری موت ہی میرے دوست کی موت کا بدلہ ہوگا''۔ گابا ہاتھی نے کہا۔

''ہونہہ۔ تو آؤ۔ اگر تم نے میرے ہاتھوں مرنے کا ارادہ کر ہی لیا ہے تو میں کیا کہہ سکتا ہوں۔ آؤ دیکھتے ہیں کہ تم مجھ سے اپنے ساتھی ڈامبو گینڈے کی موت کا بدلہ لیتے ہو یا میں ان وحشیوں کی ہلاکت کا تم سے بدلہ لیتا ہوں جنہیں تم نے اور تمہارے دوست ڈامبو گینڈے نے ان کے قبیلے میں جا کر ہلاک کیا تھا''۔

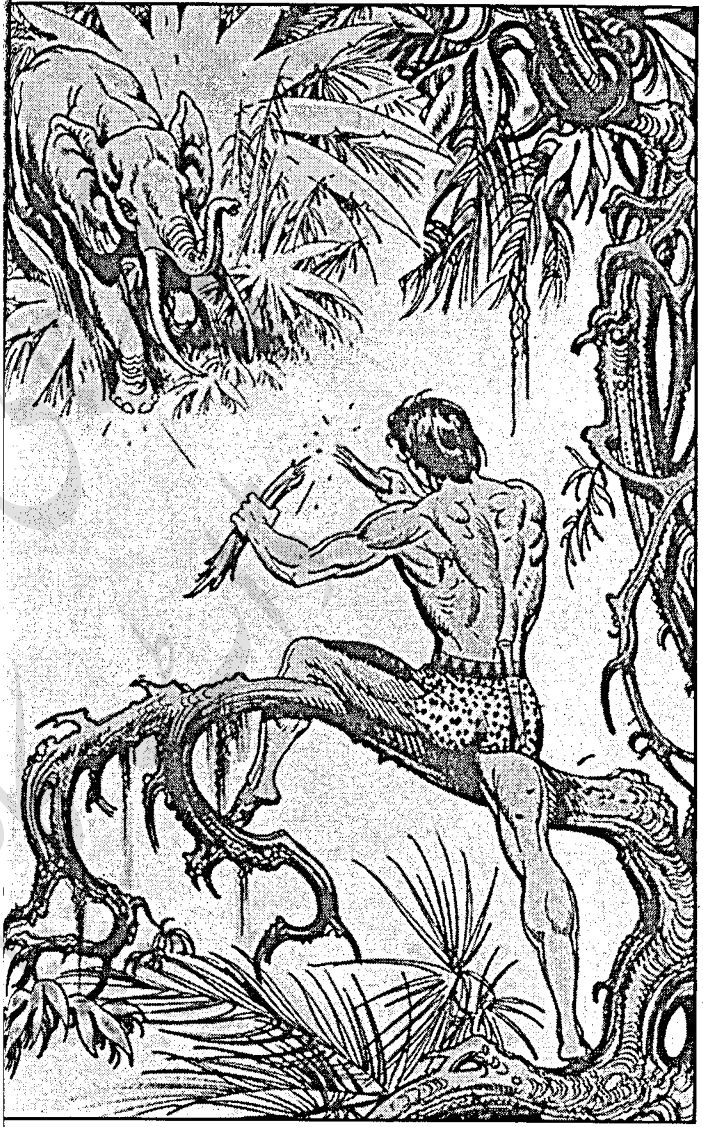

ٹارزن نے غرا کر کہا اسی لمحے ہاتھی نے اچانک بجلی کی سی تیزی سے ٹارزن کی طرف دوڑ لگا دی۔ اسے اپنی طرف دوڑ کر آتے دیکھ کر ٹارزن نے لکڑیاں پھینکیں اور اچھل کر اس نے اس نے دائیں طرف موجود ایک درخت کی لٹکتی ہوئی لمبی شاخیں پکڑیں اور بجلی کی سی تیزی سے ان شاخوں پر جھولتا ہوا سیاہ ہاتھی سے دور ہٹتا چلا گیا۔

سیاہ ہاتھی نے ایک لمبی چھلانگ لگائی اور اس نے شاخ کے ساتھ ٹارزن کو ہوا میں جھولتے دیکھ کر سونڈ گھما کر اسے مارنے کی کوشش کی لیکن ٹارزن نے فوراً اپنا جسم گھمایا اور جھولتا ہوا ہاتھی کے دائیں طرف سے نکلتا چلا گیا۔ سیاہ ہاتھی کچھ دور تک دوڑتا ہوا آگے بڑھا اور پھر رک کر اس نے پلٹ کر ایک بار پھر ٹارزن کو پکڑنے کے لئے اس کی طرف دوڑ لگائی۔ ٹارزن اس وقت تک شاخ پر جھولتا ہوا واپس زمین پر آ گیا تھا۔ درخت کی شاخ بدستور ٹارزن کے ہاتھ میں تھی۔ جیسے ہی گابا ہاتھی چنگھاڑتا ہوا ٹارزن پر حملہ کرنے کے لئے اس کے نزدیک پہنچا۔ ٹارزن نے

شاخ کو زور سے ہلایا اور وہ شاخ سمیت تیزی سے اوپر اٹھتا چلا گیا۔ اس بار وہ شاخ کے ساتھ جھولا جھولتا ہوا گابا ہاتھی کے عین اوپر سے گزر گیا تھا۔ گابا ہاتھ نے سونڈ اٹھا کر اپنے سر سے گزرتے ہوئے ٹارزن کی ٹانگیں پکڑنے کی کوشش کی لیکن ٹارزن فوراً شاخ چھوڑ کر ہوا میں قلابازی کھا گیا اور گابا ہاتھی کے اوپر سے گزرتا ہوا اس کے عقب میں آ گیا۔ گابا ہاتھی چونکہ ہوا میں اچھلا ہوا تھا اس لئے وہ اپنا بھاری بھرکم وزن سنبھال نہ سکا اور سامنے جھاڑیوں میں جا گرا۔

جھاڑیوں پر گرتے ہی وہ اٹھا اور مڑ کر ٹارزن کی جانب خونخوار نظروں سے گھورنا شروع ہو گیا۔ ٹارزن قلابازی کھا کر زمین پر آ گیا تھا اور اس نے ایک بار پھر درخت کی لمبی شاخ پکڑ لی تھی۔

”آؤ۔ آؤ۔ رک کیوں گئے ہو گابا ہاتھی۔ تم تو میرے ٹکڑے اُڑانا چاہتے ہو نا۔ تو آؤ۔ دیکھتا ہوں تم کیسے میرے ٹکڑے کرتے ہو“۔ ٹارزن نے کہا تو گابا ہاتھی سونڈ اٹھا کر انتہائی خوفناک انداز میں چنگھاڑنے لگا۔ اس نے چنگھاڑتے ہوئے اچانک اچھل کر پوری

قوت سے ٹارزن کی طرف چھلانگ لگا دی۔ اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن شاخ پکڑ کر اوپر اٹھا ہی تھا کہ اسی لمحے گابا ہاتھی کا ایک پاؤں ٹھیک ٹارزن کی پسلیوں پر پڑا۔ اس بار چونکہ گابا ہاتھی نے پوری قوت اور انتہائی برق رفتاری سے ٹارزن پر حملہ کیا تھا اس لئے ٹارزن خود کو بچا نہیں سکا تھا۔ پہلو پر ہاتھی کی ٹانگ لگتے ہی ٹارزن کو اپنی پسلیاں ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوئیں اسے ایک زور دار جھٹکا لگا اور وہ ہوا میں پلٹنیاں کھاتا ہوا دور جھاڑیوں پر گر کر بری طرح سے تڑپنے لگا۔ گابا ہاتھی کی بھرپور ضرب نے اس بار ٹارزن کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا بھر دیا تھا۔ ٹارزن کو اس طرح گرتے اور تڑپتے دیکھ کر گابا ہاتھی کی آنکھوں میں چمک بڑھ گئی۔ وہ انتہائی جارحانہ انداز میں ٹارزن کی طرف بڑھنے لگا جیسے وہ واقعی اس بار آگے بڑھ کر ٹارزن کو اپنے بھاری اور طاقتور پیروں تلے کچل کر رکھ دے گا۔

شانگو قبیلے کے بے شمار وحشی جنگل کے ایک حصے میں موجود تھے۔ جنگل کے اس حصے میں بڑے بڑے گڑھے کھدے ہوئے تھے۔ وحشی ان گڑھوں میں اترے ہوئے تھے اور گڑھوں کی زمین میں لکڑیوں کے بنے ہوئے نوکیلے اور لمبے لمبے ٹکڑے گاڑنے میں مصروف تھے۔

قبیلے کے وحشیوں نے قبیلے کے ارد گرد ایسے بے شمار گڑھے بنائے تھے اور ان سب میں لمبے اور موٹے موٹے ٹکڑے گاڑ دیئے تھے۔ یہ ٹکڑے اس قدر موٹے، لمبے اور نوکیلے تھے کہ اگر کوئی جانور یا انسان ان گڑھوں میں گرتا تو یہ ٹکڑے اس کے جسم میں گھس جاتے اور وہ ایک لمحے میں ہلاک ہو جاتا۔

ان قبیلے والوں کو گڑھے بنانے کی ہدایات شانگو قبیلے کے سردار کا نائب دے رہا تھا جو ان گڑھوں کے بنانے کی خود بھی نگرانی کر رہا تھا۔ تھوڑی ہی دیر میں سردار شانگو بھی وہاں پہنچ گیا اور وہ ہر طرف بنے ہوئے ان گڑھوں کو خود دیکھنا شروع ہو گیا۔

''ہم نے قبیلے کے چاروں اطراف موت کے گڑھے بنا دیئے ہیں سردار۔ اب ٹارزن تو کیا جنگل کا کوئی بھی جانور ہمارے قبیلے کے قریب نہیں آ سکتا۔ جو بھی اس طرف آئے گا وہ موت کے ان گڑھوں میں گر کر ہلاک ہو جائے گا''۔ نائب سردار ہوشو نے سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

''ہمارے لئے اپنے قبیلے کی حفاظت بے حد ضروری تھی۔ ٹارزن کی ہلاکت کی خبر جنگل میں آگ کی طرح پھیل جاتی جس پر ٹارزن کے حمایتی جانور غصے میں آ کر ہم سے ٹارزن کی موت کا بدلہ لینے کے لئے اس طرف پہنچ جاتے۔ اگر وہ ہمارے قبیلے پر حملہ کرتے تو ہمارے لئے جنگل کے جانوروں سے بچنا ناممکن ہو جاتا اور ہم سب مارے جاتے۔ اسی لئے کالے پجاری نے

حکم دیا تھا کہ ہم ٹارزن کو ہلاک کرنے کے ساتھ ساتھ اپنے قبیلے کی جنگل کے جانوروں سے بھی حفاظت کا انتظام کر لیں اور یہ انتظام ہم کالے پجاری کے حکم سے ہی کر رہے ہیں تاکہ ٹارزن کی ہلاکت کے بعد جنگل کے جانور ہمارے قبیلے میں آنے کی کوشش کریں تو وہ نوکیلی لکڑیوں والے گڑھوں میں گر کر ہلاک ہو جائیں اور ہمارے قبیلے تک نہ پہنچ سکیں''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''تم بے فکر رہو سردار۔ ہم نے قبیلے کے گرد اس قدر گڑھے بنا دیئے ہیں جنہیں ایک معمولی خرگوش بھی پار نہیں کر سکے گا۔ ہمارا قبیلہ اب ہر طرف سے محفوظ ہو گیا ہے۔ ہم نے گڑھے بنا کر انہیں خشک پتوں سے ڈھانپ بھی دیا ہے تاکہ اس طرف آنے والے جانوروں اور درندوں کو اس بات کا پتہ نہ چل سکے کہ ہم نے ان کی موت کے لئے یہاں کیا انتظام کیا ہے''۔ ہوشو نے دانت نکالتے ہوئے کہا۔

''اب اور کتنا کام باقی ہے''۔ سردار شانگو نے پوچھا۔

''بس اس طرف ہم نے چند گڑھے اور بنانے ہیں اور انہیں خشک جھاڑیوں اور پتوں سے ڈھانپنا ہے پھر ہمارا کام ختم ہو جائے گا اور ہم اطمینان سے واپس اپنے قبیلے میں لوٹ جائیں گے''۔ ہوشو نے کہا۔

''ان گڑھوں کو اس انداز میں ڈھانپنا کہ ٹارزن بھی اس طرف آئے تو اسے بھی یہ گڑھے نظر نہ آ سکیں''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''تم فکر نہ کرو سردار۔ ٹارزن جب تک کسی گڑھے میں گر کر ہلاک نہیں ہو جاتا اس وقت تک اسے یہاں کسی گڑھے کی موجودگی کا احساس بھی نہیں ہوگا''۔ ہوشو نے جواب دیا تو سردار شانگو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ وہ کچھ دیر وہاں بنتے ہوئے گڑھوں کو دیکھتا رہا پھر اس نے ہوشو کو چند مزید ہدایات دیں اور پھر وہ واپس اپنے قبیلے کی طرف ہو لیا۔

قبیلے میں ہر طرف گھاس پھونس کی جھونپڑیاں بنی ہوئی تھیں جن میں سے کسی جھونپڑی کی چھت گول تھی کسی کی سپاٹ اور کسی جھونپڑی کی چھت تکونے انداز میں بنائی گئی تھی۔

سردار شانگو اپنی جھونپڑی میں آیا تو وہ بے اختیار چونک پڑا۔ اس کی جھونپڑی میں ایک لمبا تڑنگا سیاہ فام موجود تھا۔ اس سیاہ فام نے سرخ رنگ کا جانگیہ پہن رکھا تھا۔ اس کا سر گنجا تھا اور اس کے سر کے پچھلے حصے پر لمبی لٹ موجود تھی۔ اس وحشی کا چہرہ بے حد لمبوترا اور بھیانک تھا۔ وحشی کے ہاتھ میں ایک بڑا سا ڈنڈا تھا جس کے اوپر شیطان کی بھیانک شکل بنی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ وحشی، سردار شانگو کے بستر پر بیٹھا ہوا تھا۔

''اوہ۔ کالے پجاری تم یہاں''۔ سردار شانگو نے اس سیاہ فام کو دیکھ کر بری طرح سے چونکتے ہوئے کہا اور اس نے فوراً سیاہ فام کے احترام میں اپنا سر اس کے سامنے جھکا دیا۔

''ہاں سردار شانگو۔ میں تم سے ایک اہم بات کرنے کے لئے آیا ہوں''۔ اس وحشی نے کہا جسے سردار شانگو نے کالا پجاری کہا تھا۔

''حکم عظیم پجاری''۔ سردار شانگو نے بڑے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

’’میں کالے جنگل کا کالا پجاری ہوں۔ جب تم مجھ سے پہلی بار ملے تھے تو میں نے تمہیں دیکھتے ہی فیصلہ کر لیا تھا کہ میں ٹارزن کی جگہ تمہیں ان جنگلوں کا بڑا سردار اور بادشاہ بناؤں گا‘‘۔ کالے پجاری نے کہا۔

’’ہاں عظیم پجاری۔ تم نے ایسا ہی کہا تھا‘‘۔ سردار شانگو نے کہا۔

’’میں نے تم سے کہا تھا کہ اگر تم کسی طرح سے ٹارزن کو ہلاک کر دو تو میں اس کی جگہ تمہیں ان جنگلوں کا بادشاہ بنا دوں گا۔ ان جنگلوں کا بادشاہ بنتے ہی جنگل کے تمام جانور اور تمام قبیلے تمہارے تابع ہو جائیں گے‘‘۔ کالے پجاری نے کہا۔

’’ہاں۔ تم نے ایسا ہی کہا تھا عظیم پجاری‘‘۔ سردار شانگو نے اسی انداز میں کہا۔

’’میں نے تم سے یہ بھی کہا تھا کہ میں تمہاری مدد کے لئے سیاہ جنگل سے ایک طاقتور ہاتھی اور ایک طاقتور گینڈا بھیجوں گا جو بظاہر تمہارے قبیلے میں تباہی پھیلائیں گے اور تمہارے قبیلے کے چند وحشیوں کو بھی ہلاک کر دیں گے۔ ان ظالم اور خونخوار جانوروں کے

ظلم کے بارے میں جب ٹارزن کو بتاؤ گے تو وہ تمہاری مدد کے لئے یہاں دوڑا آئے گا۔ میں نے چونکہ ان جانوروں پر جادو کیا ہوگا اس لئے وہ جنگل میں ٹارزن کا انتظار کریں گے اور اسے دیکھتے ہی اس پر حملہ کر کے اسے ہلاک کر دیں گے اور میں نے یہ بھی کہا تھا کہ اگر سیاہ ہاتھی اور سیاہ گینڈا ٹارزن کو ہلاک کرنے میں ناکام ہو گئے تو پھر اسے ہلاک کرنے کی ذمہ داری تمہاری اور تمہارے قبیلے والوں کی ہو گی‘‘۔ کالے پجاری نے کہا۔

’’ہاں عظیم پجاری اور تم نے یہ بھی حکم دیا تھا کہ ہم ٹارزن کے حمایتی جانوروں سے بچنے کے لئے اپنے قبیلے کی حفاظت کا بھی انتظام کر لیں تاکہ ٹارزن کی ہلاکت کا سن کر جنگل کے جانور ہمارے قبیلے کا گھیراؤ اور ہم پر حملہ نہ کر سکیں۔ ہم نے تمہاری ہدایات پر عمل کرنے کے لئے اپنے قبیلے کے ارد گرد جنگل میں جگہ جگہ گہرے گڑھے کھدوا لئے ہیں جن میں ہم نے لکڑیوں کے بڑے بڑے اور نوکیلے ٹکڑے بھی لگا دیئے ہیں تاکہ ان گڑھوں میں جو بھی گرے وہ سیدھا ان

نوکیلے لکڑی کے ٹکڑوں پر گر کر ہلاک ہو جائے“۔ سردار شانگو نے کہا۔

”میں جانتا ہوں۔ میں نے وہ گڑھے دیکھ لئے ہیں۔ تم نے قبیلے کی حفاظت کا بہت اچھا انتظام کیا ہے اب واقعی جنگل کا کوئی جانور تمہارے قبیلے پر حملہ نہیں کر سکے گا۔ جس جانور نے بھی آگے بڑھنے کی کوشش کی وہ موت کے گڑھے میں جا گرے گا اور ہلاک ہو جائے گا“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”اب بس ہمیں ٹارزن کا انتظار ہے۔ میں نے اپنے قبیلے کے ایک وحشی کو ٹارزن کے پاس بھیج دیا ہے جو ٹارزن کو ہم پر ظلم کرنے والے سیاہ گینڈے اور سیاہ ہاتھی کے بارے میں بتائے گا اور ٹارزن سیاہ گینڈے اور سیاہ ہاتھی کے ظلم سے ہمیں بچانے کے لئے یہاں ضرور آئے گا۔ اگر اس کا سیاہ گینڈے یا سیاہ ہاتھی سے سامنا ہو گیا تو وہ دونوں ٹارزن کو ہلاک کر دیں گے اور اگر ایسا نہ ہوا اور ٹارزن یہاں پہنچ گیا تو پھر ہم اسے زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ ہو سکتا ہے کہ اس طرف آتے ہوئے ٹارزن موت کے کسی

گڑھے میں ہی گر جائے۔ اگر ایسا نہ ہوا اور وہ کسی طرح ہمارے قبیلے میں پہنچ گیا تو اسے ہلاک کرنے کے لئے میں نے درختوں پر تیر انداز چھپا رکھے ہیں جو ٹارزن کو یہاں آتے دیکھ کر اس پر تیروں کی بوچھاڑ کر دیں گے اور ٹارزن ہلاک ہو جائے گا“۔ سردار شانگو نے کہا۔

”میں تمہارے انتظامات سے مطمئن ہوں سردار شانگو لیکن......“ کالا پجاری کہتے کہتے رک گیا۔

”لیکن۔ لیکن کیا عظیم پجاری“۔ سردار شانگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”میں چاہتا ہوں کہ تم ٹارزن کو ہلاک کرنے کی بجائے اسے زندہ پکڑ کر میرے سامنے لاؤ“۔ کالے پجاری نے کہا تو سردار شانگو بے اختیار اچھل پڑا اور حیرت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

”زندہ۔ لیکن کیوں کالے پجاری۔ تم اسے زندہ کیوں پکڑانا چاہتے ہو۔ تم نے تو کہا تھا کہ ہم اسے دیکھتے ہی ہلاک کر دیں“۔ سردار شانگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

”میں نے کالے جنگل میں ایک جادوئی جاپ کیا تھا سردار شانگو۔ اس جاپ کے بعد میں نے مہا شیطان کے دربار میں جا کر مہا شیطان سے ملاقات کی تھی۔ مہا شیطان نے مجھے بتایا ہے کہ جب تک ٹارزن کو ایک خاص طریقے سے ہلاک نہیں کیا جائے گا اس وقت تک اس کی طاقتیں اور اس کی بادشاہت جنگل کے کسی اور فرد کو نہیں مل سکیں گی۔ جنگل کا کوئی باسی ٹارزن کے سوا کسی اور کو اپنا بادشاہ تسلیم نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کا حکم مانے گا بلکہ جس کسی نے بھی ٹارزن کو ہلاک کر کے اس کی جگہ لینے کی کوشش کی تو جنگل کے جانور الٹا اس کے دشمن بن جائیں گے اور اسے فوراً ہلاک کر دیں گے چاہے وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”اوہ۔ لیکن تم نے تو کہا تھا کہ ٹارزن کے ہلاک ہونے کے بعد تم کوئی خاص جادوئی عمل کرو گے جس سے جنگل کے تمام جانور میرے تابع ہو جائیں گے اور وہ ٹارزن کی جگہ مجھے اپنا بڑا سردار اور ان جنگلوں کا بادشاہ مان لیں گے“۔ سردار شانگو نے کہا۔

”ہاں۔ میں نے کہا تھا لیکن سردار شانگو۔ میرے اس جادو کا اثر کچھ عرصہ تک رہے گا جیسے ہی میرا چلایا ہوا جادو جانوروں پر سے ختم ہوگا وہ تمہارے اور تمہارے قبیلے کے دشمن بن جائیں گے اور پھر وہ تمہارے ساتھ تمہارے پورے قبیلے کو بھی ہلاک کر دیں گے“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”اوہ اوہ۔ یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ کیا اتنی جلدی جانوروں پر سے تمہارے جادو کا اثر ختم ہو جائے گا“۔ سردار شانگو نے خوفزدہ ہو کر کہا۔

”ہاں۔ میرا جادو ان پر زیادہ سے زیادہ سات روز تک کے لئے ہو سکتا ہے۔ اس سے زیادہ نہیں۔ سات روز بعد میرے جادو کا اثر ختم ہو جائے گا اور پھر وہی ہوگا جو میں تمہیں بتا چکا ہوں۔ جب تک میں واپس آ کر پھر ان جانوروں پر جادو کروں گا اس وقت تک جانور تمہیں اور تمہارے قبیلے کو ختم کر چکے ہوں گے“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”ارے باپ رے۔ پھر اب میں کیا کروں۔ کیا ان جنگلوں میں میری حکمرانی صرف سات دنوں کے

لئے ہی ہو گی''۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

''نہیں۔ تمہاری یہ حکمرانی ہمیشہ کے لئے قائم رہے گی سردار شانگو''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''وہ کیسے''۔ سردار شانگو نے کہا۔

''میں اسی لئے تو یہاں آیا ہوں۔ میں نے پہلے تمہیں ٹارزن کو ہلاک کرنے کے لئے کہا تھا لیکن اب ٹارزن کو ہلاک کرنے کی بجائے اسے زندہ پکڑ کر میرے سامنے لاؤ۔ میں اسے خاص طریقے سے ہلاک کروں گا۔ ٹارزن کو ہلاک کر کے میں اس کا دل نکال کر اس پر ایک خاص جادو کروں گا اور پھر وہ دل بھون کر تمہیں کھانے کے لئے دے دوں گا۔ جب تم ٹارزن کا بھنا ہوا دل کھاؤ گے تو تمہارا روپ ٹارزن جیسا بن جائے گا۔ ٹارزن کے روپ میں تم ہمیشہ ان جنگلوں میں حکمرانی کر سکتے ہو۔ جنگل کے کسی باسی کو تم پر شک نہیں ہوگا کہ تم ٹارزن نہیں بلکہ سردار شانگو ہو۔ وہ سب تمہیں ٹارزن ہی سمجھیں گے اور تمہارے حکم کی اسی طرح سے تعمیل کریں گے جس طرح وہ

سب ٹارزن کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''اوہ۔ کیا میں سچ مچ ٹارزن کا دل کھا کر ٹارزن جیسا بن جاؤں گا''۔ سردار شانگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ہاں۔ تمہارا جسم، تمہارا رنگ روپ اور تمہاری شکل ہوبہو ٹارزن جیسی ہو جائے گی۔ تم دوسرے ٹارزن بن جاؤ گے اور سوائے تمہارے قبیلے والوں کے کسی کو اس بات کا پتہ نہیں ہوگا کہ تم ٹارزن نہیں بلکہ سردار شانگو ہو''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''یہ ٹھیک ہے۔ ٹارزن کے روپ میں جنگل کا کوئی باسی واقعی میرے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرے گا بلکہ وہ اسی طرح سے میرا ہر حکم مانیں گے جیسا کہ وہ ٹارزن کا حکم مانتے ہیں''۔ سردار شانگو نے خوش ہو کر کہا۔

''تو جاؤ اور قبیلے والوں سے کہہ دو کہ ان میں سے کوئی ٹارزن کو ہلاک نہیں کرے گا بلکہ اسے پکڑ کر اور باندھ کر میرے سامنے لائے گا تاکہ میں اسے اپنے

طریقے سے ہلاک کر سکوں‘‘۔ کالے پجاری نے کہا تو سردار شانگو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

’’ٹھیک ہے۔ میں ابھی جا کر سب کو احکامات دے دیتا ہوں‘‘۔ سردار شانگو نے کہا اور پھر وہ مڑ کر تیز تیز چلتا ہوا جھونپڑی سے نکلتا چلا گیا۔ اسے باہر جاتے دیکھ کر کالے پجاری کے ہونٹوں پر انتہائی زہریلی اور طنز بھری مسکراہٹ ابھر آئی۔

’’تم نادان ہو سردار شانگو۔ ٹارزن کو میں اپنے ہاتھوں سے ہلاک کروں گا اور اس کا دل بھی میں کھاؤں گا۔ ان جنگلوں کا دوسرا ٹارزن میں بنوں گا تم نہیں۔ ایک بار ٹارزن میرے قابو میں آ جائے اور میں اس کا دل نکال کر کھا لوں تو پھر میں تمہیں اور تمہارے سارے قبیلے کو اپنے ہاتھوں سے تباہ و برباد کر دوں گا۔ ان جنگلوں کے تمام باسیوں پر میری حکمرانی ہو گی صرف میری۔ کالا پجاری ٹارزن کی جگہ لے کر ان جنگلوں کا بادشاہ بنے گا اور ان جنگلوں کے تمام قبیلے اور چرند پرند بھی کالے پجاری کے غلام ہوں گے۔ صرف کالے پجاری کے غلام۔ تمہیں تو میں محض

ٹارزن کو پکڑنے اور اسے ہلاک کرنے کے لئے استعمال کر رہا ہوں۔ ٹارزن کی ہلاکت کے بعد میں تمہیں اور تمہارے سارے قبیلے کو ایک لمحے میں جلا کر بھسم کر دوں گا‘‘۔ کالے پجاری نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ کالا پجاری، سردار شانگو کی جھونپڑی میں رک کر سردار شانگو کا انتظار کر رہا تھا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری ہو گی کہ سردار شانگو بھاگتا ہوا واپس آ گیا۔

’’عظیم پجاری۔ عظیم پجاری‘‘۔ سردار شانگو نے اندر آتے ہی چیختے ہوئے کہا۔

’’کیا ہوا۔ تم اس قدر گھبرائے ہوئے کیوں ہو‘‘۔ کالے پجاری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

’’عظیم پجاری۔ مجھے ابھی ابھی اطلاع ملی ہے کہ ٹارزن قبیلے کے شمالی حصے میں پہنچ گیا ہے۔ شمالی حصے میں سیاہ خونی ہاتھی بھی موجود تھا۔ اس نے ٹارزن کو دیکھ کر اس کا راستہ روک لیا تھا اور اب وہ ٹارزن کو ہلاک کرنے کے لئے اس پر حملے کر رہا ہے‘‘۔ سردار شانگو نے کہا تو کالا پجاری فوراً اچھل کر کھڑا ہو گیا۔

’’اوہ اوہ۔ اسے روکو۔ فوراً روکو۔ کالا ہاتھی، ٹارزن

کو ہلاک کر دے گا۔ مجھے ٹارزن کی لاش نہیں۔ وہ زندہ حالت میں چاہئے"۔ کالے پجاری نے چیختے ہوئے کہا۔

"میں اس ہاتھی کو کیسے روک سکتا ہوں عظیم پجاری۔ وہ انتہائی طاقتور اور خونخوار ہاتھی ہے"۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"ہونہہ۔ کہاں ہے وہ۔ چلو میرے ساتھ۔ کالے ہاتھی کو مجھے ٹارزن کو ہلاک کرنے سے روکنا ہوگا ورنہ سارا کھیل خراب ہو جائے گا"۔ کالے پجاری نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"کھیل۔ کیسا کھیل"۔ سردار شانگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہونہہ۔ ٹارزن کی جگہ ان جنگلوں کا میں تمہیں بادشاہ بنانا چاہتا ہوں۔ اگر زندہ ٹارزن کے جسم سے اس کا دل نکال کر تم نے نہ کھایا تو تم کبھی اس کی جگہ نہیں لے سکو گے اور نہ تم کبھی ان جنگلوں کے بادشاہ بن سکو گے۔ یہ ہمارا ٹارزن کے خلاف خونی کھیل نہیں تو اور کیا ہے"۔ کالے پجاری نے جھلاہٹ

بھرے لہجے میں کہا۔

"اوہ۔ اب سمجھا۔ تم ٹارزن کو اسی لئے زندہ رکھنا چاہتے ہو تاکہ اسے ہلاک کر کے فوراً اس کا دل نکال سکو"۔ سردار شانگو نے چونک کر کہا۔

"نہیں۔ اگر اس کا دل مردہ ہو گیا تو میرا اس پر جادو نہیں چلے گا۔ ہمیں ٹارزن کو زندہ پکڑ کر اس کا سینہ کاٹ کر فوراً اس کے سینے سے دھڑکتا ہوا دل نکالنا ہے تاکہ اس کے زندہ دل کو فوراً بھونا جا سکے اور پھر تم اسے کھا سکو۔ اگر ٹارزن کے ساتھ اس کا دل بھی ختم ہو گیا تو پھر وہ میرے اور تمہارے کسی کام نہیں آئے گا اور ہمارا سارا کھیل ختم ہو جائے گا"۔ کالے پجاری نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"تو پھر تم کچھ کرو عظیم پجاری۔ تم ہی اس ہاتھی کو ٹارزن کو ہلاک کرنے سے روک سکتے ہو وہ تمہارے ہی حکم پر یہاں آیا ہے"۔ سردار شانگو نے کہا۔

"ہاں۔ مجھے اس ہاتھی پر سے اپنا چلایا ہوا جادو ختم کرنا پڑے گا۔ جیسے ہی میرا ہاتھی پر سے جادو ختم ہوگا وہ ٹارزن کو زندہ چھوڑ دے گا ورنہ وہ اس وقت تک

ٹارزن پر حملے کرتا رہے گا جب تک کہ وہ ٹارزن کے ٹکڑے نہیں کر دے گا"۔ کالے پجاری نے کہا۔

"تو پھر آؤ۔ جلدی۔ میں تمہیں اس مقام تک لے چلتا ہوں جہاں ٹارزن اور سیاہ خونی ہاتھی کی لڑائی ہو رہی ہے"۔ سردار شانگو نے کہا تو کالے پجاری نے اثبات میں سر ہلایا اور تیزی سے سردار شانگو کے ساتھ بھاگتا ہوا جھونپڑی سے نکلتا چلا گیا۔

ٹارزن زمین پر گرا بری طرح سے تڑپ رہا تھا اور سیاہ ہاتھی جھومتا ہوا انتہائی خوفناک انداز میں اس کی طرف بڑھ رہا تھا۔ اس سے پہلے کہ ٹارزن کچھ سمجھتا سیاہ ہاتھی اس کے نزدیک پہنچ گیا۔

"مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ ٹارزن۔ اب تمہیں مرنے سے کوئی نہیں بچا سکتا"۔ سیاہ ہاتھی نے غراتے ہوئے کہا۔

ٹارزن کا چہرہ تکلیف کی وجہ سے بگڑا ہوا تھا۔ اس نے مچی مچی آنکھوں سے سیاہ ہاتھی کی طرف دیکھا اور پھر اسے اپنے سر پر موجود پا کر اس نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اسی لمحے ہاتھی کی سونڈ حرکت میں آئی اور اس نے ٹارزن کو اپنی سونڈ میں جکڑ کر اوپر اٹھا

لیا۔ ٹارزن اس کی سونڈ سے آزاد ہونے کے لئے بری طرح سے ہاتھ پاؤں مار رہا تھا لیکن سیاہ ہاتھی کی سونڈ کی گرفت انتہائی مضبوط تھی۔

''اب تم کچھ نہیں کر سکتے ٹارزن۔ تمہارا کھیل اب ختم ہو گیا ہے''۔ گابا ہاتھی نے غرا کر کہا۔ اس نے اپنی سونڈ گھمائی تا کہ وہ ٹارزن کو ایک طرف موجود درخت پر مار سکے کہ اسی لمحے اس درخت کے پیچھے سے کئی وحشی نیزے لہراتے اور چیختے ہوئے اس طرف آتے دکھائی دیئے۔ وحشیوں کے ہاتھوں میں نیزے دیکھ کر گابا ہاتھی بوکھلا گیا۔ وہ تیزی سے پلٹا اور ٹارزن کو اسی طرح سونڈ میں جکڑے ایک طرف بھاگتا چلا گیا۔ وحشی نیزے لہراتے اور چیختے ہوئے اس کی طرف بھاگے چلے آ رہے تھے۔ گابا ہاتھی ٹارزن کو لے کر ابھی کچھ ہی دور گیا ہوگا کہ اس طرف سے بھی کئی وحشی نیزے لئے شور مچاتے نکل آئے۔ انہیں دیکھ کر گابا ہاتھی نے پھر اپنا رخ بدل لیا۔ وہ ان وحشیوں کے شور سے بے حد پریشان ہو رہا تھا اور ٹارزن کو سونڈ میں جکڑے چاروں طرف بھاگتا پھر رہا تھا۔

ٹارزن نے بھی وحشیوں کو دیکھ لیا تھا وہ یہی سمجھا تھا کہ شانگو قبیلے کے وحشی اس کی مدد کے لئے آئے ہیں اور وہ گابا ہاتھی کو ڈرا کر اس کی سونڈ سے اسے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گابا ہاتھی نے چونکہ ٹارزن کو اس کے پیٹ سے پکڑا ہوا تھا اور ٹارزن کے ہاتھ اور پاؤں آزاد تھے اس لئے ٹارزن نے پوری قوت سے ہاتھی کی سونڈ پر مکے برسانے شروع کر دیئے۔ گابا ہاتھی وحشیوں کے شور سے پاگل ہوا جا رہا تھا وہ جس طرف بھی بھاگ رہا تھا وحشی اسی طرف سے اس کی طرف لپک پڑتے تھے اور گابا ہاتھی کو سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کس طرف جائے۔ بے خیالی میں گابا ہاتھی سونڈ موڑ کر اپنے سر کے نزدیک لے آیا تھا۔ ٹارزن کو جیسے موقع مل گیا۔ دوسرے لمحے ٹارزن کا ہاتھ حرکت میں آیا اور اس کی بھرپور مکا گابا ہاتھی کی دائیں آنکھ پر لگا تو ماحول گابا ہاتھی کی تیز اور انتہائی دردناک چیخ سے گونج اٹھا۔ گابا ہاتھی اچھلا اور اس کی سونڈ کھل گئی۔ سونڈ کھلتے ہی ٹارزن دھب سے نیچے گرا۔ اس سے پہلے کہ گابا ہاتھی اسے اپنی اگلی ٹانگوں

تلے کچلتا ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے زمین پر کروٹیں بدلتا چلا گیا۔

گابا ہاتھی پاگلوں کے انداز میں ادھر ادھر اچھلتا پھر رہا تھا۔ اس کی آنکھ پر پڑنے والے ٹارزن کے زور دار مکے نے اسے بوکھلا دیا تھا۔ کروٹیں بدل کر ٹارزن ابھی کچھ دور ہی ہٹا ہوگا کہ گابا ہاتھی تیزی سے اس کی طرف لپکا۔ اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس سے پہلے کہ ٹارزن گابا ہاتھی سے بچنے کے لئے ادھر ادھر چھلانگ لگاتا، گابا ہاتھی نے اس کے قریب سے گزرتے ہوئے اپنی سونڈ پوری قوت سے گھما کر اس کے سینے پر مار دی۔ ٹارزن کو ایک زور دار جھٹکا لگا وہ الٹ کر ہوا میں اچھلا۔ اسی لمحے ایک بار پھر گابا ہاتھی کی سونڈ پوری قوت سے ٹارزن کی پشت پر پڑی اور ٹارزن کا ہوا میں اچھلا ہوا جسم مزید بلندی پر چلا گیا اور پھر وہ الٹ کر جھاڑیوں پر گرا۔ یہ جھاڑیاں نشیب کی طرف جا رہی تھیں۔ ٹارزن ان جھاڑیوں کو توڑتا ہوا تیزی سے نیچے ہی نیچے گرتا چلا جا رہا تھا۔

ٹارزن کو یوں محسوس ہو رہا تھا جیسے ہاتھی کی سونڈ کی زور دار ضربوں نے اس کے سینے کی تمام ہڈیاں توڑ دی ہوں۔ اس کا دماغ سن ہو گیا تھا۔ اسے اپنے کانوں میں تیز سائیں سائیں کی آوازیں سنائی دے رہی تھیں۔ اس کا جسم جیسے بے جان سا ہو گیا تھا یہی وجہ تھی کہ وہ نشیب میں لڑھکتا اور جھاڑیوں کو توڑتا ہوا نیچے ہی نیچے گرتا جا رہا تھا۔ اس میں اتنی بھی ہمت نہیں تھی کہ وہ خود کو نیچے گرنے سے روک سکتا۔ ٹارزن کو اپنے دماغ میں اندھیرے سے بھرتے ہوئے محسوس ہو رہے تھے اور پھر ایک جگہ بے شمار جھاڑیوں کو توڑتا ہوا ٹارزن کا جسم الٹا ہوا اور وہ سر کے بل شانگو قبیلے کے وحشیوں کے بنائے ہوئے ایک گڑھے میں گرتا چلا گیا اس گڑھے میں لکڑیوں کے بنے ہوئے لمبے لمبے اور نوکیلے ٹکڑے لگے ہوئے تھے۔ ان نوکیلے ٹکڑوں پر گر کر ٹارزن کا انجام ظاہر ہے سوائے بھیانک موت کے اور کیا ہو سکتا تھا۔

''سیاہ ہاتھی نے ٹارزن کو سونڈ مار کر نشیب میں پھینک دیا ہے۔ جاؤ۔ جلدی کرو بچاؤ اسے۔ اگر وہ کسی گڑھے میں گر گیا تو وہ ہلاک ہو جائے گا''۔ ٹارزن کو سیاہ ہاتھی کی سونڈ کی ضرب سے ہوا میں اچھلتے اور نشیب میں گرتے دیکھ کر کالے پجاری نے چیختے ہوئے کہا تو سردار شانگو اور اس کے ساتھی بجلی کی سی تیزی سے اس نشیب کی طرف بڑھتے چلے گئے جہاں انہوں نے ٹارزن کو گرتے ہوئے دیکھا تھا۔

کالے پجاری اور سردار شانگو نے اس جگہ پہنچ کر جہاں ٹارزن اور سیاہ ہاتھی میں لڑائی ہو رہی تھی، سیاہ ہاتھی کی سونڈ میں ٹارزن کو جکڑے دیکھ کر فوراً اسے ڈرانا شروع کر دیا تھا۔ انہیں دیکھ کر سیاہ ہاتھی ڈر گیا

تھا اور وہ ٹارزن کو سونڈ میں دبائے ادھر ادھر بھاگتا پھر رہا تھا اور پھر اچانک ٹارزن کو انہوں نے ہاتھی کی سونڈ سے آزاد ہوتے دیکھا لیکن پھر انہوں نے سیاہ ہاتھی کو ٹارزن کو آزاد ہوتے دیکھ کر ایک بار پھر اس پر حملہ کرتے اور اسے سونڈ مارتے دیکھا تو وہ بوکھلا گئے۔ اس سے پہلے کہ وہ ٹارزن کی کوئی مدد کرتے ٹارزن ہوا میں اچھل کر پودوں اور جھاڑیوں کو توڑتا ہوا نشیب میں گرتا چلا گیا جہاں نیچے شانگو وحشیوں کے بنائے ہوئے لکڑیوں کے نوکیلے ٹکڑے گڑے ہوئے تھے۔

"بچاؤ۔ ٹارزن کو بچاؤ۔ اسے ہلاک نہیں ہونا چاہیے۔ اگر وہ ہلاک ہو گیا تو میں تم سب پر قیامت بن کر ٹوٹ پڑوں گا"۔ کالے وحشی نے نشیب میں بھاگتے ہوئے وحشیوں سے مخاطب ہو کر حلق کے بل چیختے ہوئے کہا۔ سردار شانگو اور اس کے ساتھی بجلی کی سی تیزی سے لڑھکتے ہوئے ٹارزن کے پیچھے اسے نوکیلے کانٹوں والے گڑھے میں گرنے سے بچانے کے لئے بھاگے جا رہے تھے لیکن ٹارزن کے گرنے کی

رفتار ان سے کہیں زیادہ تیز تھی اور پھر اس سے پہلے کہ وہ ٹارزن تک پہنچتے انہوں نے ٹارزن کو جھاڑیوں سے ٹکرا کر اچھلتے اور سر کے بل گڑھے میں گرتے دیکھا۔

ٹارزن کو گڑھے میں گرتے دیکھ کر سردار شانگو اور اس کے ساتھی وہیں رک گئے۔

"کیا ہوا۔ کیا ہوا۔ تم رک کیوں گئے ہو"۔ کالے پجاری نے ان کے پیچھے لپکتے ہوئے کہا۔

"ٹارزن ہمارے بنائے ہوئے گڑھے میں گر گیا ہے عظیم پجاری"۔ سردار شانگو نے اسے نزدیک آتے دیکھ کر گھبرائے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کی بات سن کر کالا پجاری وہیں رک گیا۔ اس کا چہرہ ٹارزن کی موت کا سن کر مزید سیاہ ہو گیا تھا۔

"کیا کہا۔ ٹارزن نوکیلے ٹکڑوں والے گڑھے میں گر گیا ہے۔ کیا وہ نوکیلے ٹکڑوں کے اوپر گرا ہے۔ کیا سارے ٹکڑے اس کے جسم میں گھس گئے ہیں"۔ کالے پجاری نے پریشان لہجے میں کہا۔

"ظاہر ہے کالے پجاری۔ گڑھے میں ہر طرف

بڑے بڑے اور نوکیلے ٹکڑے نصب ہیں۔

''ہونہہ۔ یہ کیا ہو گیا۔ ٹارزن کے جسم میں تو سارے نوکیلے ٹکڑے گھس گئے ہوں گے۔ اس کے جسم کے ساتھ ساتھ کوئی ٹکڑا اس کے دل میں بھی گھس گیا ہوگا۔ وہ اب تک ہلاک ہو چکا ہوگا''۔ کالے پجاری نے انتہائی بے چینی اور پریشانی کے عالم میں کہا۔

''ہاں عظیم پجاری۔ ایسے گڑھے میں گر کر ٹارزن کا زندہ بچنا ناممکن ہے۔ قطعی ناممکن''۔ سردار شانگو نے کہا تو کالا پجاری چند لمحے اسے کھا جانے والی نظروں سے گھورتا رہا پھر وہ اسے اور وہاں موجود دوسرے وحشیوں کو ہٹا کر ان کے درمیان راستہ بناتا ہوا اس گڑھے کی طرف بڑھنے لگا جس میں ٹارزن گرا تھا۔ سردار شانگو اور دوسرے وحشی بھی اس کے پیچھے چلنے لگے۔ گڑھے کے قریب پہنچ کر کالا پجاری، سردار شانگو اور اس کے ساتھی جھک کر نیچے دیکھنے لگے۔ جہاں ٹارزن بے حس وحرکت پڑا ہوا تھا۔ ٹارزن کو بے حس وحرکت دیکھ کر کالے پجاری کے چہرے پر مایوسی کے تاثرات نمودار ہو گئے۔

''ارے یہ کیا''۔ اچانک سردار شانگو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''کیوں کیا ہوا''۔ کالے پجاری نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''ٹارزن کے جسم میں تو ایک بھی نوکیلا ٹکڑا نہیں گھسا ہے''۔ سردار شانگو نے کہا تو کالا پجاری چونک کر ایک بار پھر غور سے گڑھے میں گرے ہوئے ٹارزن کی طرف دیکھنے لگا۔ واقعی ٹارزن کے جسم میں ایک بھی نوکیلا ٹکڑا نہیں گڑا ہوا تھا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے ٹارزن ان ٹکڑوں کی نوک پر گرنے کی بجائے اس انداز میں گرا تھا کہ نوکیلے ٹکڑے اس کے وزن سے ٹوٹ کر ادھر ادھر بکھر گئے تھے۔ نوکیلے ٹکڑے چونکہ ایک دوسرے سے قدرے فاصلے پر تھے اس لئے ٹارزن کا الٹ کر گرتا ہوا جسم ٹکڑوں کے اوپر گرنے کی بجائے ان کے درمیان گرا تھا اور اس کے وزن سے زمین میں لگے ہوئے نوکیلے ٹکڑے اکھڑ گئے تھے۔

''اوہ اوہ۔ تم ٹھیک کہہ رہے ہو۔ ٹارزن کے جسم میں ایک ٹکڑا بھی نہیں لگا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ

ٹارزن گڑھے میں گر کر ہلاک نہیں ہوا ہے۔ جلدی کرو۔ گڑھے میں جاؤ اور ٹارزن کو گڑھے سے باہر نکالو۔ فوراً''۔ کالے پجاری نے چیختے ہوئے کہا تو وحشی فوراً نوکیلے ٹکڑوں سے بچتے ہوئے گڑھے میں کودنا شروع ہو گئے۔ کچھ وحشی گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہو گئے۔ یہ گڑھا چونکہ نشیب کے عین نیچے موجود تھا اس لئے اوپر کھڑے وحشیوں نے نشیب پر اگی ہوئی جھاڑیاں پکڑ لی تھیں تاکہ وہ نشیب سے پھسل کر گڑھے میں نہ گر جائیں۔

گڑھے میں جانے والے وحشیوں نے بکھرے ہوئے نوکیلے ٹکڑے ہٹائے اور پھر جب انہوں نے ٹارزن کو الٹا پلٹا کر دیکھا تو یہ دیکھ کر وہ واقعی حیران رہ گئے کہ ٹارزن کے جسم میں ایک ٹکڑا بھی نہیں گڑا تھا۔ یہ واقعی ان کے لئے انتہائی حیرت کی بات تھی ورنہ جس انداز میں ٹارزن گڑھے میں گرا تھا تمام کے تمام نوکیلے ٹکڑے اس کے جسم میں گڑ جانے چاہئیں تھے۔ لیکن شاید ٹارزن کی قسمت اچھی تھی کہ وہ لکڑی کے ان ٹکڑوں کی نوک پر گرنے کی بجائے ان کے

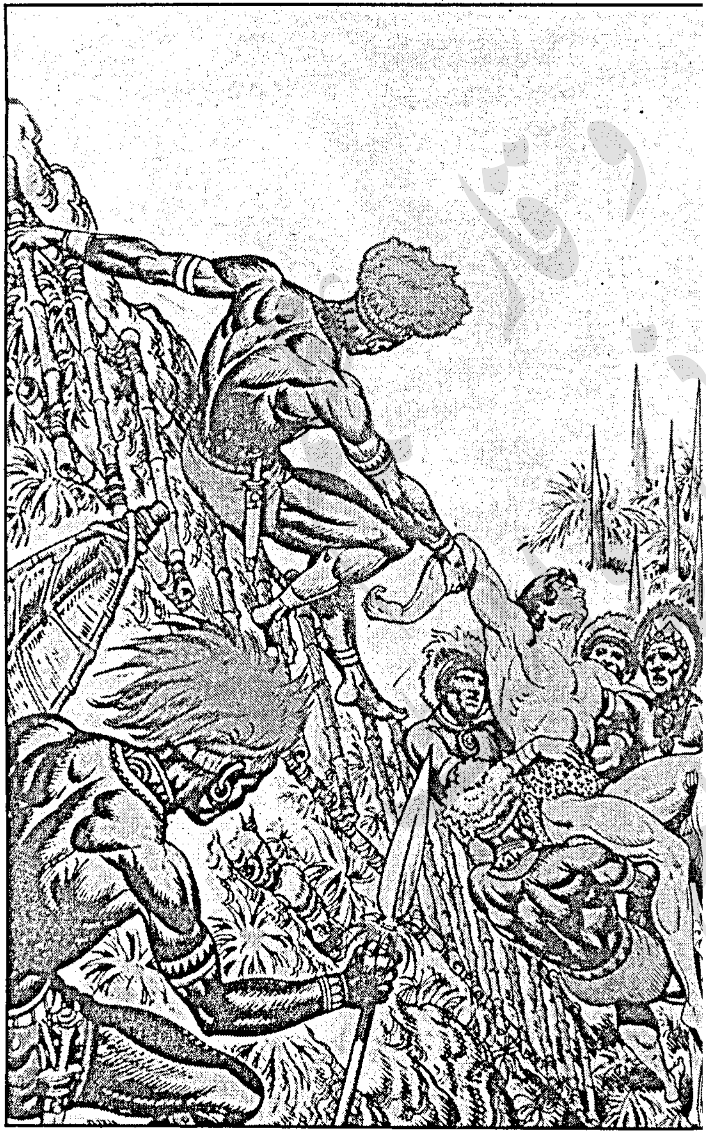

درمیانی حصوں میں گرا تھا جس سے اس کی جان بچ گئی تھی۔ ٹارزن نیم بے ہوش دکھائی دے رہا تھا۔

وحشیوں نے ٹارزن کو اٹھایا اور اسے گڑھے سے باہر موجود وحشیوں کے حوالے کر دیا جو ٹارزن کے ہاتھ اور پاؤں پکڑ کر اسے گڑھے سے باہر نکالنے میں مصروف ہو گئے۔

''یہ تو بہت اچھا ہوا ہے سردار شانگو کہ ٹارزن کانٹوں والے گڑھے میں گر کر ہلاک نہیں ہوا ہے۔ ورنہ میں تو اس کی لاش دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''میں بھی یہی سمجھا تھا عظیم پجاری کہ ٹارزن ہلاک ہو گیا ہے لیکن لگتا ہے کہ ہماری قسمت اچھی تھی جو یہ اس قدر حیرت انگیز طور پر بچ گیا ہے''۔ سردار شانگو نے مسکراتے ہوئے کہا تو کالے پجاری نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

''یہ ہوش میں ہے۔ اسے فوراً رسیوں سے باندھ دو''۔ کالے پجاری نے ٹارزن کے جسم میں حرکت دیکھ کر کہا۔

"اوہ ہاں"۔ سردار شانگو نے کہا اور اس نے چیخ چیخ کر اپنے ساتھیوں کو حکم دینا شروع کر دیا کہ وہ ٹارزن کو فوراً رسیوں سے باندھ دیں۔ اس کے ساتھیوں نے ٹارزن کو ایک جگہ لٹایا اور پھر انہوں نے فوراً ٹارزن کو رسیوں سے باندھنا شروع کر دیا۔ وحشیوں نے ٹارزن کے دونوں ہاتھ اس کی کمر کی طرف موڑ کر باندھے اور پھر اس کا جسم باندھ دیا تاکہ ٹارزن حرکت نہ کر سکے۔ اس کے ساتھ انہوں نے ٹارزن کی گردن میں بھی رسی لپیٹ دی تھی۔

"اس کی ٹانگیں نہ باندھنا۔ ہم اس کے پوری طرح ہوش میں آنے کا انتظار کریں گے۔ جب یہ ہوش میں آ جائے گا تو ہم اسے اپنے ساتھ چلا کر قبیلے میں لے جائیں گے"۔ کالے پجاری نے سردار شانگو سے مخاطب ہو کر کہا۔

"اگر اس نے راستے میں رسیاں کھول لیں اور ہم پر حملہ کر دیا تو"۔ سردار شانگو نے پریشانی کے عالم میں کہا۔

"نہیں۔ اس میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ یہ حملہ کر

سکے۔ یہ آگے آگے رہے گا اور تمہارے ساتھی اس کے جسم سے نیزے لگائے اس کے پیچھے رہیں گے تاکہ یہ کسی پر حملہ کرنے کی جرأت نہ کر سکے"۔ کالے پجاری نے کہا تو سردار شانگو نے اثبات میں سر ہلا دیا اور وہ وہیں رک کر ٹارزن کے ہوش میں آنے کا انتظار کرنے لگے۔

ٹارزن کا دماغ درد کی وجہ سے پھٹا جا رہا تھا۔ اس نے جب خود کو گڑھے میں گرتا محسوس کیا تھا اس کے بعد اسے کسی بات کا علم نہیں ہوا تھا کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے۔ تھوڑی ہی دیر میں ٹارزن کے دماغ میں چھایا ہوا اندھیرا کم ہونا شروع ہو گیا اور اس نے کراہتے ہوئے آنکھیں کھول دیں۔ اس کی آنکھوں کے سامنے دھند چھائی ہوئی تھی۔ تکلیف کی وجہ سے اس کے منہ سے کراہیں نکل رہی تھی۔ وہ ابھی تک نہیں جانتا تھا کہ وہ کس طرح سے زندہ بچا تھا اور اسے قبیلے والوں نے کیوں رسیوں سے جکڑ دیا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد جب ٹارزن کے حواس بحال ہوئے اور اس نے خود کو رسیوں سے جکڑا ہوا پایا تو

وہ حیران رہ گیا۔ سردار شانگو اور قبیلے کے وحشیوں کے ساتھ ایک بدشکل سیاہ فام اس کے سر پر کھڑا تھا۔

"یہ سب کیا ہے۔ تم سب میرے گرد کیوں جمع ہو اور یہ مجھے رسیوں سے کس نے باندھا ہے"۔ ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تمہیں میرے حکم پر باندھا گیا ہے ٹارزن"۔ کالے پجاری نے ٹارزن کی طرف دیکھ کر زہریلے انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"تمہارے کہنے پر۔ کیا مطلب۔ کون ہو تم"۔ ٹارزن نے اسے تیز نظروں سے گھورتے ہوئے کہا۔ اس کی ٹانگیں چونکہ آزاد تھیں اس لئے وہ فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا تھا اور پھر وہ آہستہ آہستہ اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔

"میں کالے جنگل کا کالا پجاری ہوں اور ہم نے یہ سارا کھیل تمہیں پکڑنے کے لئے ہی کھیلا تھا"۔ کالے پجاری نے کہا۔

"کھیل۔ کیسا کھیل"۔ ٹارزن نے کہا اس کے لہجے میں بدستور حیرت تھی۔

"سردار شانگو اسے بتاؤ۔ سب کچھ بتاؤ"۔ کالے

پجاری نے کہا۔ سردار شانگو جو ٹارزن کو ہوش میں آتے اور اٹھ کر کھڑا ہوتے دیکھ کر بے حد گھبرایا ہوا تھا کالے پجاری کی بات سن کر پریشان ہو گیا۔

''میں۔ میں کیا بتاؤں۔ تم ہی بتا دو اسے سب کچھ''۔ سردار شانگو نے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا تو کالا پجاری اسے گھور کر رہ گیا۔

''ٹھیک ہے۔ میں بتا دیتا ہوں''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''سردار شانگو۔ یہ سب کیا ہو رہا ہے۔ کون ہے یہ کالا پجاری اور یہ تمہارے ساتھ کیا کر رہا ہے۔ تم نے تو مجھے پیغام بھیجا تھا کہ تمہارے قبیلے پر ایک سیاہ خونی گینڈے اور ایک سیاہ خونی ہاتھی نے حملہ کر دیا تھا جنہوں نے تمہارے قبیلے کو شدید نقصان پہنچایا تھا اور تمہارے بہت سے ساتھیوں کو بھی ہلاک کر دیا تھا۔ یہ کالا پجاری کس کھیل کی بات کر رہا ہے''۔ ٹارزن نے اسے گھورتے ہوئے کہا۔

''میں بتاتا ہوں ٹارزن''۔ کالے پجاری نے کہا۔

''بتاؤ''۔ ٹارزن نے اسے گھور کر کہا۔ وہ غصیلی

نظروں سے اپنے گرد کھڑے شانگو قبیلے کے وحشیوں کو دیکھ رہا تھا جن کے تیور اسے بدلے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔

''ہم تمہاری ان جنگلوں سے بادشاہت ختم کرنا چاہتے ہیں ٹارزن''۔ کالے پجاری نے ٹارزن کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتے ہوئے بڑے زہریلے لہجے میں کہا۔

''کیا مطلب''۔ ٹارزن نے چونک کر کہا۔

''تم ان جنگلوں کے بادشاہ ہو۔ ان جنگلوں کے تمام قبیلے اور چرند پرند تمہارے حکم کے تابع ہیں۔ ان جنگلوں کا کوئی بھی باسی ایسا نہیں ہے جو تمہارے حکم کا تابع نہ ہو۔ مجھے یہ دیکھ کر انتہائی غصہ آتا ہے کہ اس جنگل کے خونخوار درندے بھی تمہارے قدموں میں بیٹھ جاتے ہیں۔ تمہاری وجہ سے سیاہ جنگل کے قبیلوں اور جانوروں پر بھی پابندیاں عائد ہیں۔ تمہاری مرضی کے بغیر سیاہ جنگل سے کوئی بھی یہاں نہیں آ سکتا۔ ہم نے بہت کوشش کی تھی کہ کسی طرح سے تم سیاہ جنگل کے راستے کھول دو تاکہ سیاہ جنگل کے باسی ان جنگلوں

میں آ سکیں۔ ان جنگلوں میں ہمارے لئے پھل بھی ہیں اور شکار بھی جبکہ سیاہ جنگل میں ہمارے کھانے کے لئے کچھ نہیں ہے۔ ہم انتہائی تکلیف کی زندگی گزار رہے ہیں اس لئے میں نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم تمہیں ہلاک کر کے ان جنگلوں کا کسی ایسے انسان کو بادشاہ بنائیں گے جو ان جنگلوں کے ساتھ ساتھ سیاہ جنگل کے باسیوں کا بھی دوست ہو اور وہ سیاہ جنگل کے باسیوں کو ان جنگلوں میں آ کر پھل حاصل کرنے اور شکار کرنے سے نہ روکے۔ میرا تعلق شیطانی دنیا سے ہے۔ میں نے اس سلسلے میں شیطانی معبد میں جا کر مہا شیطان سے بات کی۔ مہا شیطان نے مجھے شانگو قبیلے کے بارے میں بتایا کہ اگر میں شانگو قبیلے کو اپنے ساتھ ملا لوں اور تمہاری جگہ سردار شانگو کو ان جنگلوں کا بادشاہ بنانے کا اعلان کرا دوں تو سیاہ جنگل کے باسیوں کے لئے ان جنگلوں میں آنے کے راستے کھل سکتے ہیں۔ پہلے مہا شیطان نے کہا تھا کہ تمہیں ڈھونڈ کر فوری طور پر ہلاک کر دیا جائے۔ میں نے اس کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے سردار شانگو سے

ملاقات کی اور اسے ساری بات بتا دی۔ سردار شانگو اس بات سے خوش تھا کہ تمہاری جگہ یہ ان جنگلوں کا بادشاہ بن جائے گا اور اس کا قبیلہ چونکہ اسی کے اشارے پر چلتا ہے اس لئے قبیلے میں سے کسی نے بھی سردار شانگو کی کسی بات پر اعتراض نہیں کیا تھا۔ میں نے تمہیں ہلاک کرانے کے لئے ان سب کا بھرپور ساتھ دیا تھا اور سیاہ جنگل سے ایک خونی گینڈا اور ایک خونی ہاتھی یہاں بھیج دیا تھا تاکہ وہ تمہیں تلاش کر کے ہلاک کر دیں۔ تمہارے ہلاک ہونے کے بعد چونکہ جنگل کے جانور اس قبیلے کے لئے خطرناک ثابت ہو سکتے تھے اس لئے میں نے قبیلے والوں کو قبیلے کے گرد حفاظتی حصار بنانے کا حکم دیا۔ انہوں نے میرے حکم پر قبیلے کے گرد گڑھے کھودے اور ان گڑھوں میں نوکیلے ٹکڑے گاڑ دیئے تاکہ جب جانور اس طرف آئیں تو وہ گڑھوں کو پار کر کے قبیلے میں داخل نہ ہو سکیں۔ میں یہاں آ کر ایک خاص جادوئی عمل کرتا تو جنگل کے تمام جانور اور وحشی قبیلے میرے قابو میں آ جاتے اور وہ آسانی سے تمہاری جگہ سردار

شانگو کو اپنا سردار اور اپنا بادشاہ تسلیم کر لیتے۔ میں نے ہی سردار شانگو کو ہدایات دی تھیں کہ یہ تم تک یہ پیغام پہنچائے کہ سیاہ جنگل سے ایک سیاہ خونی گینڈا اور ایک سیاہ خونی ہاتھی آیا ہے جو انہیں نقصان پہنچا رہے ہیں۔ میں جانتا تھا تم اس قبیلے کی مدد کے لئے ضرور آؤ گے اور تمہارا گینڈے یا پھر ہاتھی سے ٹکراؤ ہوگا اور تم مارے جاؤ گے۔ ہوا بھی یہی تھا سیاہ جنگل کا سیاہ خونی ہاتھی تم سے ٹکرا گیا تھا اور وہ تمہیں ہلاک کرنے ہی والا تھا لیکن عین وقت پر آ کر میں نے تمہیں اس سیاہ ہاتھی سے بچا لیا‘‘۔ کالے پجاری نے مسلسل بولتے ہوئے کہا۔

’’ہونہہ۔ ایک طرف تم نے سیاہ خونی گینڈے اور سیاہ خونی ہاتھی کو میری ہلاکت کے لئے یہاں بھیجا تھا اور دوسری طرف تم مجھے سیاہ خونی ہاتھی سے بچانے بھی پہنچ گئے۔ کیا میں اس کی وجہ جان سکتا ہوں‘‘۔ ٹارزن نے اس کی طرف تیز نظروں سے گھورتے ہوئے پوچھا۔

’’مجھے مہا شیطان کے معبد سے ایک خصوصی پیغام

ملا تھا۔ اس پیغام میں یہ بتایا گیا تھا کہ میں تمہیں اپنے ہاتھوں سے ہلاک کروں۔ تمہیں ہلاک کرنے کے لئے میں سردار شانگو اور اس کے قبیلے یا سیاہ خونی ہاتھی اور سیاہ خونی گینڈے کا سہارا نہ لوں اور تمہیں اپنے ہاتھوں سے ایک خاص عمل سے ہلاک کر کے تمہارے سینے سے تمہارا دل نکال کر سردار شانگو کو کھلا دوں۔ جب سردار شانگو تمہارا دل کھائے گا تو اس کا جسم تمہارے جیسا بن جائے گا۔ اس کا قد کاٹھ اس کی شکل اور اس کی آنکھوں کا رنگ بھی تمہارے جیسا ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ اس کی آواز بھی تمہاری آواز جیسی ہو جائے گی اور اس بات کا کسی کو بھی علم نہیں ہو سکے گا کہ یہ ٹارزن نہیں بلکہ سردار شانگو ہے۔ تمہارے روپ میں سردار شانگو ان جنگلوں پر ایسے ہی حکمرانی کرے گا جیسی تم کرتے ہو۔ اسی لئے مجھے تمہیں سیاہ ہاتھی سے بچانے کے لئے یہاں آنا پڑا اور اب قبیلے والوں نے تمہیں میرے حکم پر زندہ گرفتار کیا ہے۔ اب ہم تمہیں قبیلے میں لے جائیں گے اور پھر میں تم پر ایک خاص عمل کروں گا اور تمہارے سینے سے

دل نکال کر تمہارا جسم بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دوں گا اور پھر میں تمہارا دل جیسے ہی آگ پر بھون کر سردار شانگو کو دوں گا اسے کھاتے ہی سردار شانگو ٹارزن بن جائے گا“۔ کالے پجاری نے فاخرانہ لہجے میں کہا اور ٹارزن اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھنے لگا۔

”تم اس شیطان کے شیطانی کاموں میں برابر کے شریک ہو سردار شانگو۔ تم نے مجھ سے ہی نہیں بلکہ جنگل کے تمام باسیوں سے غداری کی ہے۔ تم غدار وحشی ہو اور میں غداروں کا کیا انجام کرتا ہوں یہ تم بخوبی جانتے ہو“۔ ٹارزن نے سردار شانگو کی طرف دیکھ کر غراتے ہوئے کہا تو سردار شانگو پریشانی کے عالم میں ادھر ادھر دیکھنے لگا جیسے اس کے پاس ٹارزن کی بات کا کوئی جواب نہ ہو۔

”چلو۔ لے چلو اسے قبیلے میں تاکہ اسے ہلاک کرنے کا انتظام کیا جا سکے“۔ کالے پجاری نے وحشیوں کو حکم دیتے ہوئے کہا تو وحشی نیزے لے کر فوراً ٹارزن کے گرد اکٹھے ہو گئے۔

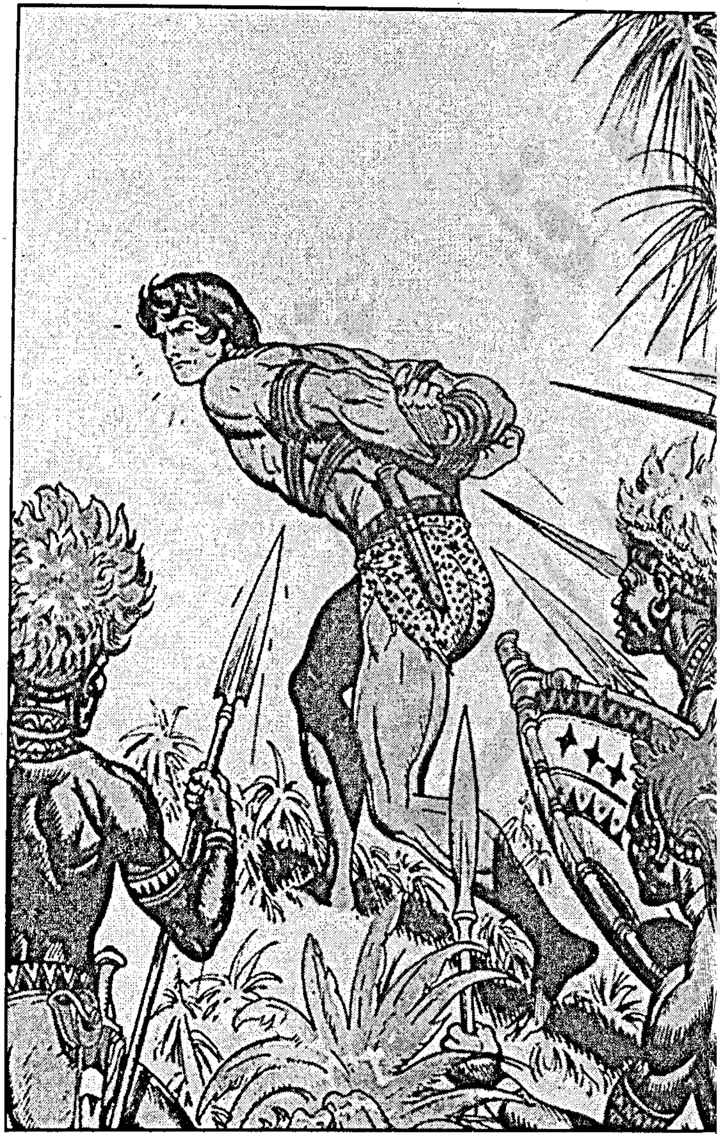

''چلو چلو''۔ وحشیوں نے نیزے کی انیاں ٹارزن کو چھوتے ہوئے کہا۔ ٹارزن نے ان کی جانب غصیلی نظروں سے دیکھا اور پھر وہ مڑ کر ان کے آگے چل پڑا۔ وحشی اس کے پیچھے نیزے اٹھائے آ رہے تھے جیسے اگر ٹارزن نے کوئی غلط حرکت کی تو وہ اسے نیزے مار کر ہلاک کر دیں گے۔

''اس کے ساتھ ساتھ نہیں بکھر کر اسے گھیر کر چلو تا کہ یہ موقع دیکھ کر بھاگ نہ جائے''۔ کالے پجاری نے کہا تو وحشی تیزی سے ٹارزن سے دور دور ہٹتے چلے گئے اور ٹارزن انہیں غصیلی نظروں سے گھورتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا۔ درختوں کے جھنڈ اور جھاڑیوں بھرے علاقے سے نکل کر وہ ایک کھلے میدان میں آئے تو چند وحشی، ٹارزن کے قریب رہ گئے جبکہ باقی سب دور دور تک پھیل گئے تھے تا کہ ٹارزن اگر موقع دیکھ کر بھاگنے کی کوشش کرے تو وہ اسے فوراً پکڑ سکیں۔

کالا پجاری ٹارزن کو دیکھ کر بے حد خوش ہو رہا تھا جبکہ سردار شانگو ٹارزن سے کافی فاصلے پر چل رہا تھا

وہ بار بار ٹارزن کی جانب خوف بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا جیسے اسے ڈر ہو کہ کہیں ٹارزن رسیاں توڑ کر اس پر ہی حملہ نہ کر دے۔ اس نے چونکہ ٹارزن کے ساتھ غداری کی تھی اس لئے ٹارزن کو اس پر شدید غصہ تھا اگر وہ آزاد ہو جاتا تو وہ سردار شانگو کو کسی بھی حال میں زندہ نہ چھوڑتا۔

وحشی ٹارزن کو گھیرے مختلف راستوں سے گزارتے ہوئے قبیلے کی جانب لے جا رہے تھے۔ رسیاں بندھی ہونے کی وجہ سے ٹارزن کو چلنے میں بھی دشواری ہو رہی تھی وہ بار بار لڑکھڑا رہا تھا لیکن وہ خود کو سنبھال لیتا تھا۔ اسے لڑکھڑاتے دیکھ کر پیچھے آنے والے وحشی نیزے لہراتے ہوئے ٹارزن کو سیدھا چلتے رہنے کے لئے چیخنا شروع ہو جاتے تھے اور ٹارزن انہیں غصیلی نظروں سے گھورتا ہوا ان کے ساتھ قبیلے کی طرف چلا جا رہا تھا۔

ٹارزن کو قبیلے میں لا کر لکڑی کے ایک چبوترے پر لکڑی کے ایک ستون کے ساتھ باندھ دیا گیا تھا۔ جہاں ٹارزن ستون سے ٹیک لگا کر پیروں کے بل بیٹھ گیا تھا۔ ٹارزن کی نظریں قبیلے والوں پر جمی ہوئی تھیں جو کالے پجاری کی ہدایات پر ٹارزن کو خاص انداز میں ہلاک کرنے کی تیاریاں کر رہے تھے۔

ایک گول چبوترے پر کالا پجاری جس نے اپنے سر پر مختلف پرندوں کے پروں والی ٹوپی پہن لی تھی۔ اس ٹوپی پر دو لمبے اور نوکیلے سینگ بھی لگے ہوئے تھے کھڑا تھا۔ اس کے پہلو میں میان بھی لٹک رہی تھی جس میں بڑے پھل والی تلوار تھی۔

چبوترے پر مختلف سامان رکھا ہوا تھا جن میں ایک

تلوار ایک شیطانی چہرہ اور ایک صراحی موجود تھی۔ کالے پجاری کے ہاتھ میں ایک لکڑی بھی تھی جس پر مختلف رنگوں سے ایک شیطانی تصویر بنی ہوئی تھی۔

کالا پجاری گول چبوترے پر ایک پاؤں رکھے آنکھیں بند کئے دونوں ہاتھ اٹھائے اونچی آواز میں کچھ پڑھ رہا تھا۔ اس کا چہرہ انتہائی وحشتناک اور ڈراؤنا ہو رہا تھا۔ قبیلے والے اس سے دور تھے۔ کالے پجاری کی شکل دیکھنے کی کسی کی بھی ہمت نہیں ہو رہی تھی۔ وہ آنکھیں بند کئے اونچی آواز میں شیطانی منتر پڑھ رہا تھا۔

یہ سلسلہ شام تک چلتا رہا۔ جب شام کے سائے پھیلنا شروع ہو گئے تو ٹارزن نے قبیلے والوں میں بے پناہ جوش و خروش پیدا ہوتے دیکھا وہ نیزے اٹھائے زور زور سے چیختے چلاتے ہوئے ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔ کالا پجاری جس گول چبوترے کے پاس کھڑا تھا وہاں سے کچھ فاصلے پر ایک اور بڑا چبوترا بنا ہوا تھا۔ اس چبوترے کے پیچھے قبیلے والوں نے ایک بڑا سا گڑھا بنا دیا تھا جہاں انہوں نے خشک لکڑیوں کے

ڈھیر ڈال کر ان میں آگ لگا دی تھی۔ گڑھے سے آگ کے بلند شعلے اٹھتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے۔ کالا پجاری چبوترے پر کھڑا ہو کر چیخ رہا تھا وہ قبیلے والوں کو ایک چبوترے اور آگ کے گڑھے کے گرد اکٹھا ہونے کا کہہ رہا تھا اور وحشی اس کے حکم پر وہاں چاروں طرف جمع ہوتے جا رہے تھے۔

''ٹارزن کو لاؤ۔ اس کی موت کا وقت آ گیا ہے''۔ کالے پجاری نے چیختے ہوئے کہا تو چند وحشی نیزے لے کر بھاگتے ہوئے اس طرف آ گئے جہاں ٹارزن بندھا ہوا تھا۔ انہیں اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ وحشی چبوترے پر چڑھے اور انہوں نے ٹارزن کی لکڑی کے ستون کے ساتھ بندھی ہوئی رسیاں کھولنی شروع کر دیں۔ وحشیوں نے صرف ستون سے بندھی ہوئی رسیاں کھولی تھیں جبکہ ٹارزن کے ہاتھ پشت کی جانب پہلے کی طرح بندھے ہوئے تھے۔

''چلو''۔ ایک وحشی نے ٹارزن کی کمر میں نیزہ چبھوتے ہوئے کہا تو ٹارزن غرا کر رہ گیا۔

''تم سب کا انجام بے حد برا ہوگا''۔ ٹارزن نے غرا کر کہا۔

''ہمارے نہیں اپنے انجام کی فکر کرو ٹارزن۔ موت تمہارے سر پر پہنچ گئی ہے۔ اب بس تم چند ہی لمحوں کے مہمان ہو''۔ اس وحشی نے ہنستے ہوئے کہا۔

''ہونہہ۔ یہ تو وقت بتائے گا کہ موت کس کے سر پر پہنچی ہے۔ تم سب شیطان کے پیرو کار بن گئے ہو اور میں شیطان کے پیرو کاروں کو کسی بھی حالت میں زندہ نہیں چھوڑتا''۔ ٹارزن نے غصیلے لہجے میں کہا۔

''دیکھا جائے گا۔ اب چلو''۔ اس وحشی نے ایک بار پھر ٹارزن کو نیزہ چبھویا تو ٹارزن غراتے ہوئے آگے بڑھا اور پھر وہ چبوترے کی سیڑھیاں اترنا شروع ہو گیا۔

وحشی ٹارزن کو لئے ہوئے اس چبوترے کی جانب بڑھتے چلے گئے جس کے پاس آگ کا الاؤ روشن تھا۔ ٹارزن کو چبوترے پر لا کر ایک اور لکڑی کے بڑے ستون کے ساتھ باندھ دیا گیا۔ اس ستون سے کچھ فاصلے پر ایک بڑی چٹان تھی جس پر کالا پجاری چڑھ

گیا تھا۔ کالے پجاری کے ایک ہاتھ میں شیطانی شکل والی لکڑی تھی اور دوسرے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا۔ وہ ٹارزن کو چمکدار آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ اسے اپنے سامنے دیکھ کر ٹارزن کی آنکھوں میں خون اتر آیا اور وہ اسے انتہائی غضبناک نظروں سے گھورنا شروع ہو گیا۔ ٹارزن کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ وہ کالے پجاری کے ٹکڑے اُڑا دیتا جس نے بڑی چالاکی اور عیاری سے اس کے جنگل کے ایک قبیلے کو غدار ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔

کالا پجاری جس چٹان پر کھڑا تھا اس کے دائیں طرف قبیلے کی ایک اونچی جھونپڑی کی چھت اور چھت کے اوپر ڈوبتا ہوا سورج صاف دکھائی دے رہا تھا۔ کالا پجاری اس ڈوبتے ہوئے سورج کی جانب ہی دیکھ رہا تھا۔ جب سورج کافی نیچے آ گیا تو کالے پجاری نے شیطانی تصویر والی لکڑی اور نیزے والا ہاتھ بلند کیا اور ٹارزن کی طرف دیکھتے ہوئے اس نے اونچی آواز میں ایک بار پھر شیطانی منتر پڑھنا شروع کر دیا۔ اس کی آواز میں بے پناہ گرج تھی۔ نیچے ہر

طرف وحشی کھڑے تھے جن کی نظریں ٹارزن پر جمی ہوئی تھیں۔کچھ دیر تک کالا پجاری اسی طرح منتر پڑھتا رہا پھر اس نے منتر پڑھنا بند کیا اور پھر وہ چھلانگ لگا کر اس چٹان سے نیچے آ گیا۔ وہ وحشیوں کے درمیان سے گزرتا ہوا اس چبوترے کی طرف آیا جس پر ٹارزن بندھا ہوا تھا۔ اس نے دو وحشیوں کو اشارہ کیا تو وہ ایک بڑی سی شیطانی تصویر اور ایک ڈھول سا لے کر اس کے ساتھ چلنے لگے۔ ڈھول مٹی کا بنا ہوا تھا جس میں آگ سلگ رہی تھی۔ انہیں اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن نے اپنی ایک ٹانگ اٹھا کر ایک طرف پڑے ہوئے پتھر پر رکھ دی۔

کالا پجاری چبوترے کے پاس کھڑا ہو گیا جبکہ دونوں وحشی چبوترے پر چڑھے اور انہوں نے جلتا ہوا ڈھول ٹارزن کے سامنے رکھ دیا اور دوسرے وحشی نے بھیانک شیطانی تصویر ٹارزن کے دائیں طرف کھڑی کر دی۔ ٹارزن ستون سے بندھا ان کی ایک ایک حرکت غور سے دیکھ رہا تھا۔ وحشیوں کو شیطانی عمل کرتے دیکھ کر اس کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا۔

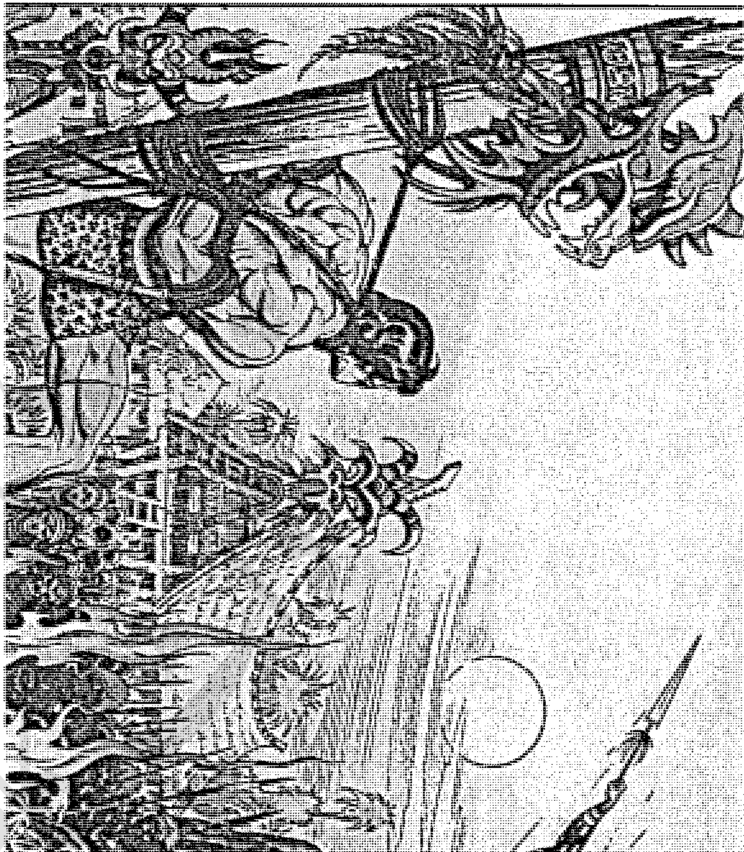

وحشی جب جلتا ہوا ڈھول اور شیطانی تصویر رکھ کر چبوترے سے اتر گئے تو کالا پجاری مسکراتا ہوا چبوترے پر چڑھ آیا اور وہ ٹارزن کے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔ ٹارزن اس کی جانب انتہائی غصیلی نظروں سے دیکھ رہا تھا۔

''اپنی حرکتوں سے باز آ جاؤ شیطان پجاری ورنہ تمہارا انجام بے حد برا ہوگا''۔ ٹارزن نے اسے گھورتے ہوئے انتہائی غصیلے لہجے میں کہا۔

''بس کچھ دیر اور ٹارزن پھر تمہاری جگہ میں لے لوں گا۔ تمہارا دل کھانے کے بعد میں تمہارا ہمشکل بن جاؤں گا اور پھر ان جنگلوں پر میرا صرف میرا راج ہوگا''۔ کالے پجاری نے مسکراتے ہوئے کہا تو ٹارزن بری طرح سے چونک پڑا۔

''کیا مطلب۔ تم نے تو کہا تھا کہ تم یہ سب کچھ سردار شانگو کے لئے کر رہے ہو''۔ ٹارزن نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

''اس احمق سردار کو میں ان جنگلوں کا بادشاہ کیسے بنا سکتا ہوں۔ اسے تو میں صرف اپنے مقصد کے لئے

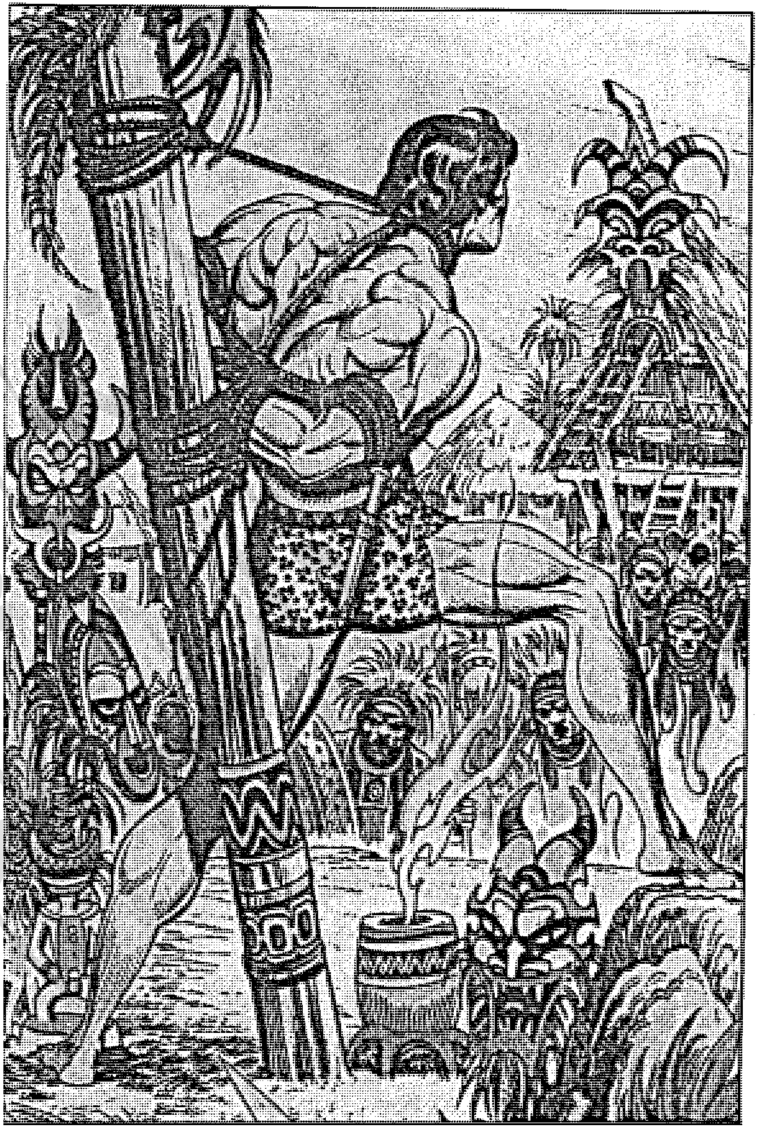

استعمال کر رہا ہوں۔ ایک بار میں تمہاری جگہ لے لوں پھر میری جادوئی طاقتوں میں بھی ہزاروں گنا اضافہ ہو جائے گا اور میں نہ صرف سردار شانگو بلکہ اس کے سارے قبیلے کو ختم کر دوں گا اس کے بعد یہ جنگل میرے ہوں گے صرف میرے“۔ کالے پجاری نے شیطانی انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

”ہونہہ۔ تو تم میرے ساتھ ہی نہیں بلکہ سردار شانگو اور قبیلے والوں کے ساتھ بھی دھوکہ کر رہے ہو“۔ ٹارزن نے غرا کر کہا۔

”شیطان کا کام ہی مکر و فریب اور دھوکے سے کام لینا ہے۔ میں کوئی انوکھا کام نہیں کر رہا ہوں“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”تمہاری اس خباثت کے بارے میں، میں سردار شانگو اور قبیلے والوں کو بتاؤں گا تو وہ تمہیں ابھی اور اسی وقت زمین میں زندہ گاڑ دیں گے“۔ ٹارزن نے کہا۔

”ایسا نہیں ہوگا۔ چٹان پر چڑھ کر میں نے جو منتر پڑھے ہیں ان منتروں کی وجہ سے قبیلے کے تمام افراد

میرے جادو کا شکار ہو چکے ہیں۔ وہ صرف میری بات سنیں گے کسی اور کی نہیں“۔ کالے پجاری نے کہا تو ٹارزن نے چونک کر قبیلے والوں کی طرف دیکھا جو واقعی ایک جگہ پر پتھر کے بت بن کر کھڑے تھے اور ان کی آنکھوں میں روشنی نام کی کوئی چیز دکھائی نہیں دے رہی تھی۔

”تو یہ سب کچھ تم نے اپنے شیطانی مقصد کو پورا کرنے کے لئے کیا ہے“۔ ٹارزن نے غرا کر کہا۔

”ہاں۔ تمہیں ہلاک کرنے کے بعد ان جنگلوں کا ٹارزن میں بنوں گا پھر یہ سب جنگل اور سیاہ جنگل ایک ہو جائیں گے۔ تمام جنگل میرے ہوں گے اور ان سب پر میری بادشاہت قائم ہو جائے گی“۔ کالے پجاری نے کہا۔

”تمہارا کیا خیال ہے۔ کیا تم اپنے اس شیطانی اور گھناؤنے مقصد میں کامیاب ہو جاؤ گے“۔ ٹارزن نے اسے گھور کر خونخوار لہجے میں کہا۔

”ہاں۔ اب مجھے صرف تمہارے سینے میں نیزہ گھسانا ہے۔ نیزے سے میں تمہارا سینہ کھول دوں گا

اور تمہارے سینے سے دل نکال کر اسے کھا جاؤں گا اور تمہارا جسم آگ میں جھونک دوں گا۔ جیسے ہی تمہارا جسم آگ میں جل کر راکھ بنے گا اسی لمحے میرا وجود تمہارے وجود میں ڈھل جائے گا اور میں ہو بہو تم جیسا بن جاؤں گا‘‘۔ کالے پجاری نے کہا۔

’’تب پھر تم میرے ہاتھوں مرنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اب میں تمہیں اور مہلت نہیں دوں گا‘‘۔ ٹارزن نے کہا۔

’’کیا مطلب‘‘۔ کالے پجاری نے چونک کر کہا۔

اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھتا، ٹارزن کی ٹانگیں جو بندھی ہوئی نہیں تھی اس نے پوری قوت سے ایک ٹانگ اٹھا کر کالے پجاری کے سینے پر مار دی۔ کالا پجاری جو اس اچانک افتاد کے لئے تیار نہیں تھا۔ ٹارزن کی ٹانگ کی ضرب کھا کر اچھل کر اُڑتا اور چیختا ہوا چبوترے سے نیچے وحشیوں پر جا گرا۔

کالے پجاری کو ٹانگ مارتے ہی ٹارزن نے اپنا جسم آگے کی طرف جھکاتے ہوئے پیچھے بندھی ہوئی رسیوں کو زور زور سے جھٹکنا شروع کر دیا۔ دوسرے

لمحے کڑک کڑاک کی آوازوں کے ساتھ لکڑی کے ستون کے ساتھ بندھی ہوئی اس کی رسیاں ٹوٹتی چلی گئیں اور ٹارزن اچھل کر منہ کے بل چبوترے پر آ گرا۔

کالا پجاری چونکہ چبوترے سے اُڑتا ہوا نیچے موجود وحشیوں پر گرا تھا اس لئے وہ ان کے ساتھ ٹکرا کر خود بھی گر گیا تھا اور کئی وحشی بھی گر گئے تھے۔ اس سے پہلے کہ کالا پجاری اور وحشی اٹھتے ٹارزن فوراً زمین سے اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس کا رخ اب اس گڑھے کی طرف تھا جہاں آگ کے شعلے اٹھ رہے تھے۔ ٹارزن نے پوری قوت لگا کر اپنے جسم پر بندھی ہوئی رسیاں توڑنے کی کوشش کرنی شروع کر دیں۔ زور زور سے جھٹکے دیتے ہوئے نہ صرف اس کے سینے پر بندھی ہوئی رسیاں ٹوٹ گئیں بلکہ اس کے دونوں ہاتھوں پر بندھی ہوئی رسیاں بھی ٹوٹ گئیں اور ٹارزن رسیوں سے آزاد ہو گیا۔

''ارے ارے۔ وہ آزاد ہو گیا ہے۔ اسے پکڑو۔ جلدی کرو ورنہ وہ بھاگ جائے گا''۔ کالے پجاری نے

ٹارزن کو اس طرح رسیوں سے آزاد ہوتے دیکھ کر بری طرح سے چیختے ہوئے کہا۔ اس کی چیخ سن کر وحشی فوراً اٹھنا شروع ہو گئے اور ان میں سے بے شمار وحشی نیزے لہراتے ہوئے بجلی کی سی تیزی سے چبوترے کی طرف بڑھے۔

”خبردار اسے ہلاک نہ کرنا۔ اسے زندہ پکڑنا۔ ٹارزن کو میں اپنے ہاتھوں سے ہلاک کروں گا“۔ کالے پجاری نے چیختے ہوئے کہا۔ وہ نیچے کھڑا زور زور سے نیزہ لہرا رہا تھا جیسے وہ ٹارزن کو نیزے سے ڈرانے کی کوشش کر رہا ہو۔ وحشی جیسے ہی نیزے لئے چبوترے پر آئے ٹارزن بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور اس نے ہاتھوں اور پیروں کی مدد سے ان وحشیوں کو اچھال اچھال کر چبوترے سے نیچے پھینکنا شروع کر دیا۔ چونکہ ٹارزن کے ہاتھ بھی رسیوں سے آزاد ہو چکے تھے اس لئے اس نے اوپر آنے والے وحشیوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ پکڑ کر آگ کے الاؤ میں پھینکنا شروع کر دیا تھا۔ آگ میں گرنے والے وحشیوں کی دلدوز اور کربناک چیخوں سے ماحول بری

طرح سے لرز رہا تھا۔ وحشی اچھل اچھل کر چبوترے پر چڑھ رہے تھے اور ٹارزن کو پکڑنے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اب بھلا ٹارزن کہاں ان کے ہاتھ آنے والا تھا۔ ٹارزن ان پر موت بن کر جھپٹ رہا تھا۔ وہ ہاتھ اور پاؤں چلاتا ہوا اوپر آنے والے وحشیوں کو پوری قوت سے نیچے اور آگ کے الاؤ میں اچھال رہا تھا۔ پھر اچانک ٹارزن نے چبوترے پر چڑھنے والے وحشیوں کو ٹانگیں مار کر نیچے پھینکا اور پھر خود بھی اس نے نیچے چھلانگ لگا دی۔ وہ اُڑتا ہوا سیدھا کالے پجاری کی طرف گیا تھا۔

کالے پجاری نے ٹارزن سے بچنے کی کوشش کی لیکن ٹارزن اُڑتا ہوا نیچے آیا اور اس نے قلابازی کھاتے ہوئے اپنی دونوں ٹانگیں جوڑ کر پوری قوت سے کالے پجاری کے سینے پر مار دیں۔ کالے پجاری کے حلق سے ایک زور دار چیخ نکلی اور وہ اچھل کر پیچھے گرا۔ ٹارزن پر وحشی جھپٹے لیکن ٹارزن کے جسم میں جیسے بجلی بھر گئی تھی اس نے ایک اور قلابازی کھائی اور پھر جیسے ہی اس کے پیر زمین سے لگے اس نے ایک

بار پھر ہوا میں چھلانگ لگائی اور پھر وہ خود پر جھپٹنے والے وحشیوں پر پوری قوت سے ٹوٹ پڑا۔ وحشی اس کے مکے اور زور دار ٹانگیں کھا کر ہوا میں اچھلتے ہوئے دور دور جا گرے۔

ٹارزن کے ہاتھ پاؤں بجلی کی سی تیزی سے چل رہے تھے وہ قریب آنے والے وحشیوں پر پوری قوت سے حملے کر رہا تھا اور کسی ایک جگہ رکے بغیر انہیں مکے اور ٹانگیں مار مار کر دور دور اچھالتا جا رہا تھا۔

اس دوران کالا پجاری اٹھا، اس نے غراتے ہوئے ٹارزن کی طرف دیکھا اور پھر وہ اپنا نیزہ اٹھا کر تیز آواز میں چیختا ہوا نیزہ لے کر ٹارزن کی طرف بڑھا جیسے اسے ٹارزن پر شدید غصہ آ گیا ہو اور اب وہ نیزہ ٹارزن کے سینے میں مار دینا چاہتا ہو۔

کالے پجاری کو اپنی طرف بڑھتے دیکھ کر ٹارزن نے مکا مار کر قریب آنے والے وحشی کو دور ہٹایا اور تیزی سے جھپٹ کر ایک وحشی کا نیزہ چھین لیا۔ نیزہ چھینتے ہی ٹارزن کا جسم تیزی سے گھوما اور دوسرے لمحے اس کے ہاتھ سے نیزہ نکل کر بجلی کی سی تیزی

سے بھاگ کر آنے والے کالے پجاری کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ اس سے پہلے کہ کالا پجاری کچھ کرتا ٹارزن کا پھینکا ہوا نیزہ ٹھیک اس کے سینے میں جا گھسا اور اس کی کمر سے باہر نکل آیا۔ کالے پجاری کے حلق سے ایک دلدوز چیخ نکلی اور وہ اچھل کر زمین پر گر گیا اور بری طرح سے تڑپنے لگا۔

کالے پجاری کو نیزہ مارنے کے بعد ٹارزن کا جسم پھر بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور اس نے اچھل اچھل کر حملہ کرنے والے وحشیوں کو لاتیں اور مکے مار مار کر اچھالنا شروع کر دیا۔ وحشی ٹارزن کی ضربیں کھا کر اچھل اچھل کر دور دور جا کر گر رہے تھے ان کے لئے ٹارزن کا مقابلہ کرنا مشکل ہو گیا تھا۔ ٹارزن اکیلا ان طاقتور اور نیزہ بردار وحشیوں کا مقابلہ کر رہا تھا اور اب تک ایک وحشی بھی ٹارزن کو چھونے میں کامیاب نہیں ہو سکا تھا جبکہ ٹارزن نے بے شمار وحشیوں کو مار مار کر ان کا بھرکس نکال دیا تھا۔ چونکہ قبیلے والے اور ان کا سردار ایک شیطان پجاری کے پیرو کار بن گئے تھے اور وہ سب

ٹارزن کے دشمن ہو گئے تھے اس لئے ٹارزن ان میں سے کسی ایک کو بھی زندہ نہیں چھوڑنا چاہتا تھا۔ اس کے مقابلے میں وحشیوں کی تعداد بے حد زیادہ تھی لیکن ٹارزن بے خوف ان سے لڑ رہا تھا۔ ٹارزن نے موقع ملتے ہی دو نیزے اٹھا لئے تھے اور وہ ان نیزوں کو لئے بجلی کی سی تیزی سے گھوم رہا تھا۔ ہوا میں پھیلے ہوے نیزے بھی اس کے ساتھ گھوم رہے تھے اور جو وحشی آگے آتا گھومتے ہوئے نیزے یا تو اس کا سر اُڑا دیتے تھے یا پھر وہ وحشی بری طرح سے زخمی ہو جاتا تھا اور اس میں دوبارہ اٹھنے کی ہمت ہی نہیں رہتی تھی۔ پھر اچانک ٹارزن کے ہاتھوں سے دونوں نیزے نکل گئے۔ اس سے پہلے کہ ٹارزن دوبارہ نیچے سے نیزے اٹھاتا اچانک کئی وحشیوں نے ٹارزن کے پیچھے سے حملہ کر دیا اور ٹارزن کے دونوں ہاتھ پکڑ لئے۔ جیسے ہی ٹارزن کو وحشیوں نے پکڑا سامنے کھڑے سردار شانگو نے فوراً ایک نیزہ اٹھایا اور بجلی کی سی تیزی سے نیزہ ٹارزن کے سینے میں مارنے کے لئے اس کی طرف بڑھا۔ اسے اپنی طرف آتے دیکھ کر ٹارزن کے

ہاتھ حرکت میں آئے اور اسے پکڑنے والے دونوں وحشی اس کے اوپر سے ہوتے ہوئے سامنے سے آنے والے سردار شانگو سے ٹکرائے اور سردار شانگو کو ساتھ لئے زمین پر گرتے چلے گئے۔ ٹارزن نے چھلانگ لگائی اور اچھل کر گرے ہوئے سردار شانگو کے قریب آ گیا۔ اس نے جھک کر سردار شانگو کی گردن پکڑی اور اسے ایک جھٹکے سے اوپر اٹھا لیا اور اسے گھما کر اپنے سینے سے لگاتا ہوا تیزی سے پیچھے ہٹتا چلا گیا۔

”خبردار۔ جو جہاں ہے وہیں رک جائے ورنہ میں سردار شانگو کی گردن توڑ دوں گا“۔ ٹارزن نے چیختے ہوئے کہا تو وحشی جو ٹارزن پر حملہ کرنے کے لئے اس کی طرف لپک رہے تھے اپنے سردار کو ٹارزن کی گرفت میں دیکھ کر وہیں رک گئے۔

ٹارزن نے سردار شانگو کی گردن کے گرد بازو ڈال کر اس کی گردن پر اتنا دباؤ ڈال دیا تھا کہ سردار شانگو کی آنکھیں باہر کی طرف ابل آئی تھیں۔ وہ شدید تکلیف میں تھا اور اس کے حلق سے خرخراہٹ کی آوازیں نکل رہی تھیں۔

''سردار کو چھوڑ دو ٹارزن۔ تم نے کالے پجاری کو ہلاک کر دیا ہے۔ ہم تمہیں یہاں سے زندہ نہیں جانے دیں گے''۔ قبیلے کے نائب سردار ہوشو نے ٹارزن کے سامنے آتے ہوئے غضبناک لہجے میں کہا۔

''نہیں۔ اگر تم میں سے کوئی آگے آیا تو میں ایک ہی جھٹکے سے تمہارے سردار کی گردن توڑ دوں گا''۔ ٹارزن نے غرا کر کہا تو ہوشو اسے تیز نظروں سے گھورنے لگا۔

''تم چاروں طرف سے گھرے ہوئے ہو ٹارزن۔ تمہارا یہاں سے بچ کر جانا ناممکن ہے۔ چھوڑ دو سردار کو''۔ ہوشو نے کہا۔

''تم سب کے لئے میں اکیلا ہی کافی ہوں۔ تم سب شیطان کے پیرو کار بن چکے ہو اور میں کسی بھی شیطانی قبیلے کو اپنے جنگلوں میں رہنے کی اجازت نہیں دے سکتا۔ تم سب نے چونکہ ایک شیطان پجاری کا ساتھ دیا تھا اس لئے میں یہاں سے تم میں سے کسی کو زندہ بھی نہیں جانے دوں گا۔ میں ابھی آواز دوں گا تو سارا جنگل یہاں امڈ پڑے گا اور جنگل کے جانور

تم سب کے ٹکڑے اُڑا دیں گے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''ہم نے جانوروں سے بچنے کا پہلے سے ہی انتظام کر رکھا ہے ٹارزن۔ ہمارے قبیلے کی طرف جو بھی آئے گا وہ ہمارے بنائے ہوئے نوکیلی لکڑیوں والے گڑھوں میں گر جائے گا۔ تمہاری قسمت اچھی تھی کہ تم ایسے ایک گڑھے میں گرنے کے باوجود ہلاک نہیں ہوئے تھے لیکن ضروری نہیں ہے کہ جنگل کے جانوروں کی بھی قسمت اچھی ہو''۔ نائب سردار ہوشو نے کہا۔اس سے پہلے کہ ٹارزن اس کی بات کا جواب دیتا اچانک انہیں قبیلے کے وحشیوں کی تیز چیخوں کی آوازیں سنائی دیں۔ انہوں نے چونک کر دیکھا تو قبیلے کے ایک طرف جہاں پر انہوں نے قبیلے کی حفاظت کے لئے بانسوں کی طرح سیدھی مگر گول اور موٹی لکڑیوں کی دیوار بنائی ہوئی تھی۔ سیاہ جنگل کا سیاہ ہاتھی لکڑیون کی وہ دیوار توڑتا ہوا آ رہا تھا۔ دیوار کے پاس نیزہ بردار وحشی موجود تھے وہ سیاہ ہاتھی کو دیکھ کر بوکھلا گئے اور تیزی سے ادھر ادھر بھاگنا شروع ہو گئے۔

''ہونہہ۔ اس ہاتھی کو تم نے میری ہلاکت کے لئے

بلایا تھا۔ دیکھ لو اب یہی ہاتھی تم سب کی موت بن کر یہاں پہنچ گیا ہے۔ اس ہاتھی پر کالے پجاری نے جادو کر رکھا تھا جو اس کے ہلاک ہوتے ہی ختم ہو گیا ہے۔ اب یہ سیاہ ہاتھی ایک درندہ بن چکا ہے اور تم جانتے ہو کہ سیاہ جنگلوں کے ہاتھی، شیر اور جتنے بھی درندے ہیں وہ انسانوں کے کتنے بڑے دشمن ہیں۔ انسانوں کو دیکھ کر وہ اس وقت تک چین نہیں لیتے ہیں جب تک وہ ایک ایک انسان کو ہلاک نہ کر دیں۔ تم نے مجھ سے جھوٹ کہا تھا کہ سیاہ جنگل کا ایک سیاہ خونی گینڈا اور ایک سیاہ خونی ہاتھی تمہارے قبیلے میں گھس کر تمہیں ہلاک کر رہا ہے لیکن اب وہی جھوٹ سچ ہو گیا ہے۔ سیاہ جنگل کا سیاہ خونی ہاتھی اب سچ مچ موت بن کر تمہارے قبیلے میں گھس آیا ہے جو تم سب کو ختم کر دے گا''۔ ٹارزن نے غراتے ہوئے کہا۔

''نہیں نہیں۔ ہم اس ہاتھی کو زندہ نہیں چھوڑیں گے۔ یہ ہمیں نہیں مار سکتا۔ کبھی نہیں''۔ ہوشو نے چیختے ہوئے کہا اور اس نے چیخ چیخ کر وحشیوں کو سیاہ ہاتھی کو ہلاک کرنے کے احکامات دینے شروع کر دیئے۔

اس کا حکم سنتے ہی وحشی نیزے لئے بجلی کی سی تیزی سے سیاہ ہاتھی کی طرف بھاگتے چلے گئے جو اب بانسوں کی دیوار توڑ کر قبیلے میں گھس آیا تھا اور اس نے اچھل اچھل کر پوری قوت سے وحشیوں پر حملے کرنے شروع کر دیئے تھے۔ وحشی اس سے ڈر کر ہر طرف بھاگتے پھر رہے تھے لیکن سیاہ ہاتھی گابا سونڈ سے پکڑ کر انہیں اچھال اچھال کر نیچے پٹخ رہا تھا اور جو اس کے سامنے گر پڑتا ہاتھی اسے اپنے پیروں تلے کچل کر رکھ دیتا تھا۔ سیاہ ہاتھی انتہائی غضبناک ہو رہا تھا وہ راستے میں آنے والی جھونپڑیوں اور درختوں کو روندتا ہوا وحشیوں کے پیچھے لپک رہا تھا۔ اس کی خوفناک چنگھاڑوں سے ماحول بری طرح سے لرز رہا تھا۔ وہ واقعی جیسے موت بن کر قبیلے پر جھپٹ پڑا تھا۔

''جس طرح تم نے مجھ سے غداری کی تھی اس طرح کالا پجاری بھی تم سب کا غدار تھا اس نے تم سب کو محض اپنے مقصد کے لئے آگے کیا تھا۔ اس کا ارادہ تھا کہ وہ خود میری جگہ ان جنگلوں کا بادشاہ بنے گا اور جیسے ہی اس کی طاقتوں میں اضافہ ہوتا وہ تم

سب کو ہلاک کر دیتا''۔ ٹارزن نے کہا۔

''کیا مطلب''۔ ہوشو نے چونک کر کہا تو ٹارزن نے اسے کالے پجاری کی بتائی ہوئی تمام باتیں بتا دیں۔

''ہونہہ۔ ہم تمہاری بات پر کیسے یقین کر لیں۔ کالا پجاری اب ہلاک ہو چکا ہے۔ اگر وہ زندہ ہوتا تو ہم اس سے تمہاری باتوں کی تصدیق کر لیتے لیکن چونکہ اب وہ زندہ نہیں ہے اس لئے ہم تمہاری بات پر یقین نہیں کریں گے''۔ ہوشو نے کہا۔ وہ بار بار سر گھما کر سیاہ ہاتھی کی طرف دیکھ رہا تھا جو وحشیوں پر موت بن کر ٹوٹ پڑا تھا اور انہیں سونڈ میں پکڑ پکڑ کر ہوا میں اچھال رہا تھا اور انہیں اپنے پیروں تلے روندتا جا رہا تھا۔

''کالے پجاری نے اس سیاہ ہاتھی پر جادو کر رکھا تھا۔ یہ کالے پجاری کے جادو کا ہی اثر ہے کہ یہ ہاتھی تمہارے قبیلے میں موت بن کر گھس آیا ہے''۔ ٹارزن نے کہا۔

''میں نہیں مانتا''۔ ہوشو نے غرا کر کہا۔

''مت مانو مجھے کیا''۔ ٹارزن نے کہا۔ اس نے ایک ہاتھ سے سردار شانگو کی گردن پکڑی اور دوسرے ہاتھ سے اس نے اپنے نیفے میں اڑسا ہوا خنجر کھینچ لیا پھر اس کا ہاتھ حرکت میں آیا اور خنجر اس کے ہاتھ سے نکل کر بجلی کی سی تیزی سے ہوشو کی طرف بڑھا۔ دوسرے لمحے ہوشو کے حلق سے ایک زور دار چیخ نکلی اور وہ اچھل کر زمین گر گیا اور بری طرح سے تڑپنا شروع ہو گیا۔ ٹارزن کا پھینکا ہوا خنجر ٹھیک اس کے سینے میں جا گھسا تھا۔ ہوشو چند ہی لمحوں میں تڑپ تڑپ کر ہلاک ہو گیا۔

ہوشو کو ہلاک ہوتے دیکھ کر اس کے قریب کھڑے وحشی بوکھلا گئے۔ ٹارزن کو اب غصہ آ گیا تھا اس نے ایک جھٹکے سے سردار شانگو کی گردن کی ہڈی توڑی اور اس کی لاش ایک طرف پھینک کر اس نے نیچے پڑے ہوئے دو نیزے اٹھائے اور پھر وہ اچھل کر وحشیوں کے مقابلے پر آ گیا۔ ایک طرف سیاہ ہاتھی وحشیوں پر موت بن کر لپک رہا تھا اور دوسری طرف ٹارزن نے وحشیوں پر حملہ کر کے انہیں موت کے گھاٹ اتارنا

شروع کر دیا تھا۔ ہر طرف وحشیوں کی لاشیں بکھرتی جا رہی تھیں۔ کچھ ہی دیر میں قبیلے میں جیسے موت کا سناٹا چھا گیا۔ ٹارزن اور سیاہ ہاتھی نے قبیلے کے ہر فرد کو ختم کر دیا تھا۔

اب قبیلے میں ٹارزن اور سیاہ گابا ہاتھی ہی زندہ تھے۔ گابا ہاتھی ٹارزن کو دیکھ کر اس کی طرف بڑھ رہا تھا تاکہ وہ اس پر حملہ کر سکے کہ اسی لمحے اچانک ایک طرف سے تیز شور کی آواز سنائی دی تو ٹارزن اور گابا ہاتھی بری طرح سے چونک پڑے۔ سامنے درختوں کے جھنڈ سے تین گھڑ سوار وحشی دوڑتے ہوئے آ رہے تھے۔ ان وحشیوں نے مشعلیں اٹھا رکھی تھیں۔ گابا ہاتھی کی جیسے ہی ان وحشیوں پر نظر پڑی وہ زور سے چنگھاڑا اور پلٹ کر ایک طرف بھاگتا چلا گیا۔ اسے بھاگتے دیکھ کر مشعل بردار تینوں وحشیوں نے گھوڑے اس کے پیچھے بھگانا شروع کر دیئے۔ ٹارزن یہ سب کچھ حیرت بھری نظروں سے دیکھ رہا تھا کہ اسی لمحے منکو درختوں سے چھلانگیں لگاتا ہوا اس کے پاس آ گیا۔ ''سردار۔ سردار''۔ منکو نے ٹارزن کو دیکھ کر چیختے

ہوئے کہا۔

''تم کہاں رہ گئے تھے منکو''۔ منکو کو دیکھ کر ٹارزن نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

''میں تم سے پہلے اس قبیلے میں پہنچ گیا تھا سردار اور میں نے سردار شانگو کی جھونپڑی میں اس کی اور کالے پجاری کی باتیں سن لی تھی جو وہ تمہارے خلاف کر رہے تھے۔ یہاں چونکہ ایک شیطان پجاری موجود تھا جو تمہیں شیطانی موت مارنا چاہتا تھا اس لئے میں فوراً یہاں سے نکل گیا تھا اور میں آکو بابا کے پاس چلا گیا تھا۔ آکو بابا نے تمہیں بچانے کے لئے کاچار قبیلے کے تین وحشیوں کو بھیجا تھا اور انہیں تین مشعلیں دے دی تھیں تاکہ وہ اس قبیلے میں جا کر ان مشعلوں کی روشنی سے قبیلے پر کالے پجاری کے جادو کا اثر ختم کر سکیں اور کالا پجاری تم پر بھی کوئی جادو نہ کر سکے۔ لیکن لگتا ہے کہ مجھے اور مشعل بردار وحشیوں کو یہاں آنے میں دیر ہو گئی ہے اور تم نے پہلے ہی یہاں سے سب کچھ ختم کر دیا ہے''۔ منکو نے کہا۔

''اوہ۔ اسی لئے تم مجھے کہیں نظر نہیں آئے تھے''۔

ٹارزن نے کہا۔

''ہاں۔ اب یہ وحشی سیاہ ہاتھی کے پیچھے گئے ہیں۔ آکو بابا نے ان کی مشعلوں پر دم کر رکھا ہے۔ وحشی جیسے ہی مشعل کی آگ سیاہ جنگل کے ہاتھی پر ڈالیں گے سیاہ ہاتھی اسی وقت جل کر راکھ ہو جائے گا''۔ منکو نے کہا۔ ٹارزن اسی طرف دیکھ رہا تھا جہاں سیاہ ہاتھی گابا بھاگا جا رہا تھا اور اس کے پیچھے گھڑ سوار وحشی لگے ہوئے تھے پھر اچانک گھڑ سوار وحشیوں نے گابا ہاتھی کو گھیر لیا۔ اس سے پہلے کہ گابا ہاتھی ان وحشیوں پر حملہ کرتا تینوں وحشیوں نے گابا ہاتھی پر جلتی ہوئی مشعلیں پھینک دیں۔ مشعلیں گابا ہاتھی پر گریں تو اچانک گابا ہاتھی کے جسم میں آگ لگ گئی اور وہ بری طرح جلتا ہوا ادھر ادھر بھاگنا شروع ہو گیا۔ وہ آگ کا الاؤ بنا ہر طرف چیختا چلاتا ہوا بھاگتا پھر رہا تھا لیکن کب تک۔ کچھ ہی دیر میں وہ جلتا ہوا زمین پر گر گیا اور پھر اس کا جسم بری طرح جل کر راکھ ہونا شروع ہو گیا۔

''بڑا ہی خوفناک ہاتھی تھا یہ۔ ایک بار تو اس نے

مجھے بھی ہلاک کرنے میں اپنی پوری طاقت لگا دی تھی''۔ ٹارزن نے کہا۔

''ہاں۔ اس کی طاقت کالے پجاری نے جادو سے بڑھائی تھی۔ یہ تو تمہاری خوش قسمتی ہے کہ تم سیاہ خونی گینڈے اور سیاہ خونی ہاتھی کے ساتھ ساتھ کالے پجاری اور غدار شانگو قبیلے کے سردار اور وحشیوں سے بچ گئے ہو ورنہ اس بار تمہیں ہلاک کرنے کی انہوں نے زبردست سازش کی تھی''۔ منکو نے کہا تو ٹارزن نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

سیاہ ہاتھی چند ہی لمحوں میں جل کر ہلاک ہو گیا۔ قبیلے میں چونکہ اب کوئی نہیں تھا اس لئے ٹارزن کے کہنے پر کاچار قبیلے کے وحشیوں نے شانگو قبیلے کے وحشیوں کی لاشیں اٹھا اٹھا کر ان کے ہی بنائے ہوئے گڑھوں میں لے جا کر پھینکنا شروع کر دیں جبکہ ٹارزن اور منکو قبیلے کی جھونپڑیوں کو آگ لگانے میں مصروف ہو گئے تاکہ اس کے جنگل سے غدار اور شیطان قبیلے کا وجود ہی مٹ جائے۔ جھونپڑیوں کو آگ لگاتے ہی ٹارزن اور منکو واپس اپنے جنگلوں کی

طرف ہو لئے۔ ٹارزن خوش تھا کہ اس نے نہ صرف اپنی جان شیطانی موت سے بچا لی تھی بلکہ اس نے ایک غدار ہونے والے وحشی سردار اور اس کے قبیلے کے ساتھ اس شیطان پجاری کو بھی ہلاک کر دیا تھا جس نے قبیلے والوں کو ورغلایا تھا۔

ختم شد

بچوں کے لئے عمرو عیار کی انتہائی دلچسپ کہانی

باتصویر **خاص نمبر**

عمرو اور خزانہ طلسم

مصنف ظہیر احمد

عمرو عیار ــــ جسے ایک پراسرار آواز سنائی دی تھی۔ وہ پراسرار آواز کس کی تھی ــــ؟

عمرو عیار ــــ جو اپنے خیمے میں داخل ہوا اور خیمے کی بجائے ایک لق و دق صحرا میں پہنچ گیا۔ کیسے ــــ؟

نیلم رانی ــــ کون تھی اور وہ عمرو عیار سے کیا چاہتی تھی ــــ؟

نیلم رانی ــــ جو عمرو عیار کو سمندر کی انوکھی دنیا میں لے گئی۔ کیوں ــــ؟

گھونگھے بابا ــــ جس نے عمرو عیار کو ایک انوکھے خزانے کے بارے میں بتایا اور اس خزانے کا سن کر عمرو آنکھیں پھاڑ کر رہ گیا۔

خزانہ طلسم ــــ جہاں ایک جادوگر نے آدھی دنیا کا خزانہ اکٹھا کر رکھا تھا۔ کیوں ــــ؟

خزانہ طلسم ــــ جس میں خزانہ جمع کرنے والا جادوگر ہلاک ہو گیا تھا مگر اس کی اپنی بدروح وہاں قید ہو گئی تھی۔ کیسے ــــ؟

خزانہ طلسم ــــ جس میں داخل ہونے کے لئے عمرو کو موت کے طلسمات طے کرنے تھے۔ وہ طلسمات کیا تھے ــــ؟

خزانہ طلسم ــــ جس میں داخل ہونے سے پہلے ہی عمرو عیار پر جان لیوا حملہ کرنے کے لئے بھیانک بدروحیں پہنچ گئیں۔

وہ لمحہ ــــ جب عمرو عیار کو ایک طلسم میں سیاہ بدروحوں نے ٹکڑوں میں تبدیل کر دیا۔

زرگاش جادوگر ــــ جو خزانہ طلسم کا سنہری خزانہ حاصل کرنا چاہتا تھا۔ کیوں ــــ؟

زرگاش جادوگر ــــ جس نے عمرو عیار کی زنبیل سے اس کے تمام خزانے نہایت آسانی سے حاصل کر لئے۔ مگر کیسے۔ ایک حیرت انگیز واقعہ۔

عمرو عیار ــــ جس کی زنبیل سے سارے خزانے غائب ہو گئے اور عمرو عیار خزانوں کے غم میں پاگل ہو گیا۔ کیا واقعی ــــ؟

ایک انتہائی حیرت انگیز، قہقہہ بار اور جادوئی طلسمات کے انوکھے واقعات سے بھرپور ناول جسے آپ بار بار پڑھنا پسند کریں گے۔

نئی کہانی، نیا انداز، جس کے واقعات آپ کو اپنے ساتھ بہا لے جائیں گے اور آپ حیرت کے سمندر میں غوطے لگانا شروع ہو جائیں گے۔

آج ہی اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

Mob 0333-6106573
0336-3644440
0336-3644441
Ph 061-4018666

E.Mail.Address arsalan.publications@gmail.com

عمرو عیار کی انتہائی دلچسپ کہانی

باتصویر **خاص نمبر**

عمرو اور چکر باز جادوگر

مصنف
خالد نور

☆......سونے کی مورتی، جس کی تلاش میں ناگاش جادوگر تھا۔ ناگاش جادوگر کون تھا اور وہ کیوں سونے کی مورتی حاصل کرنا چاہتا تھا ——؟

☆......سونے کی مورتی جو شہزادی صندل کو مل گئی مگر ایک دن اس کے کمرے سے بھی چوری ہوگئی۔ کیسے۔ آخر سونے کی مورتی میں کیا خاص بات تھی ——؟

☆......عمرو عیار سونے کی مورتی کی تلاش میں نکل پڑا۔ پھر عمرو عیار اور جادوگروں کے درمیان دلچسپ کشمکش شروع ہوگئی۔

☆......ناگاش جادوگر، جس کے باپ شاگاش جادوگر نے اسے کہا کہ وہ سونے کی مورتی عمرو عیار کے حوالے کر دے لیکن ناگاش جادوگر نے انکار کر دیا ——؟

☆......ناگاش جادوگر عمرو عیار کے خوف کی وجہ سے سونے کی مورتی زرگاگ جادوگر کے حوالے کر آیا اور خود اپنے باپ کے ساتھ محل سے فرار ہوگیا۔ کیا وہ عمرو عیار سے ڈر گیا تھا ——؟

☆......وہ لمحہ جب زرگاگ جادوگر، عمرو عیار کو سونے کی مورتی دے رہا تھا مگر اسی وقت وہاں دھماکہ ہوگیا۔ کیا عمرو عیار ہلاک ہوگیا ——؟

☆......اندھا جنگل جہاں قدم رکھتے ہی انسان اندھا ہو جاتا تھا اور وہاں موت کے ایسے جال پھیلے ہوئے تھے جن سے بچنا کسی کے بس کی بات نہیں تھی۔

عمرو عیار اندھے جنگل میں کیسے پہنچا۔ کیا وہ موت کے جالوں سے بچ پایا ——؟

☆......وہ لمحہ جب شاگاش جادوگر نے ناگاش جادوگر کو مرنے سے بچانے کے لئے عمرو عیار سے مذاکرات کئے۔ کیا عمرو عیار نے ناگاش جادوگر کو زندہ چھوڑ دیا ——؟

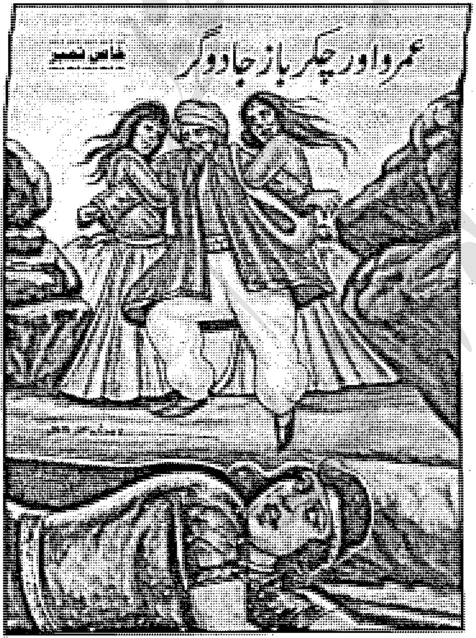

☆......انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز واقعات سے بھرپور کہانی......☆

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان
Mob
0333-6106573
0336-3644440
0336-3644441
Ph 061-4018666
E.Mail.Address arsalan.publications@gmail.com

عمرو عیار کی عیاریوں سے بھرپور ایک دلچسپ اور ہنگامہ خیز کہانی

باتصویر **خاص نمبر**

عمرو اور گمشدہ شہزادیاں

مصنف
خالد نور

تین شہزادیاں جو راستہ بھٹک کر زرد جزیرے پر پہنچ کر غائب ہوگئیں۔انہیں کس نے غائب کیا اور کیوں ——؟

عمرو عیار جس نے گمشدہ شہزادیوں کو تلاش کرنے سے انکار کر دیا۔کیوں —؟

عمرو عیار کیسے گمشدہ شہزادیوں کو تلاش کرنے پر راضی ہوا ——؟

عمرو عیار کا ہمشکل محافظ بونا جس نے عمرو عیار کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔

چاگام جادوگر جس نے عمرو عیار کی زنبیل کی کراماتی چیزوں پر ایسا جادو کیا کہ اس کی کراماتی چیزوں نے اس کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ چاگام جادوگر نے ایسا کیوں کیا اور کیسے ——؟

زرد جزیرہ جہاں قدم قدم پر موت تھی۔عمرو عیار زرد جزیرے پر کیسے پہنچا —؟

آدم خور درخت جنہوں نے عمرو عیار کو گھیرے میں لے لیا۔عمرو عیار آدم خور درختوں سے کیسے بچا ——؟

وہ لمحہ جب عمرو عیار گردن تک ریت میں دھنسا ہوا تھا اور ریگستانی لومڑیوں نے اس پر حملہ کر دیا۔کیا عمرو عیار زندہ بچ سکا ——؟

وہ لمحہ جب عمرو عیار آگ کے حصار میں قید ہوگیا تھا اور خونخوار کتے اس کی جان کے دشمن بن گئے تھے۔پھر کیا ہوا ——؟

وہ لمحہ جب گمشدہ شہزادیاں، عمرو عیار کو ہلاک کرنے کے لئے اس کے سامنے آگئیں۔وہ کیوں عمرو عیار کی دشمن بن گئی تھیں ——؟

وہ لمحہ جب سفید دیو نے عمرو عیار پر انتہائی وزنی چٹان پھینک دی اور وہ چٹان کے نیچے دب کر مر گیا۔کیا عمرو عیار واقعی مر گیا تھا۔یا ——؟

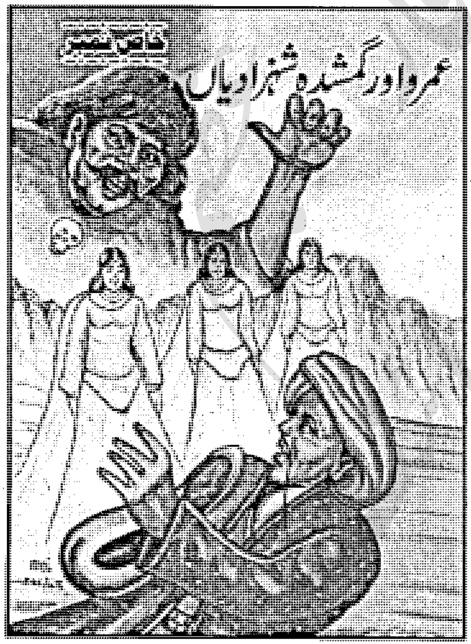

بچوں کے لئے ایک نئی طلسماتی کہانی جو اپنی مثال آپ ہے۔

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

Mob
0333-6106573
0336-3644440
0336-3644441
Ph 061-4018666

E.Mail.Address arsalan.publications@gmail.com

300 سے زائد صفحات پر پھیلے ہوئے عمروعیار کے کارناموں پر مشتمل

انتہائی دلچسپ خاص نمبر

عمرو اور شہنشاہ افراسیاب خطرے میں

☆ جانگلوس جادوگر۔ جس نے عمروعیار، چاند تارا، شہنشاہ افراسیاب اور ملکہ حیرت جادو کو ہلاک کرنے کے لئے ایک انتہائی خطرناک عمل کیا۔

☆ وہ لمحہ۔ جب جانگلوس جادوگر کے عمل سے عمروعیار، چاند تارا، شہنشاہ افراسیاب اور ملکہ حیرت جادو کی زندگی کے صرف تین دن باقی رہ گئے تھے اس کے بعد ان کی ہلاکت یقینی تھی۔

☆ وہ حیرت انگیز لمحہ۔ جب عمروعیار اور شہنشاہ افراسیاب کو اپنی بیگمات کے ساتھ مل کر طلسم فشاں جادو کا خاتمہ کرنا تھا اور ایک دوسرے کی مدد بھی کرنی تھی۔

☆ طلسم فشاں جادو۔ ایسی ہولناک دنیا، جہاں ان چاروں میں سے کسی ایک کے مرنے سے باقی تینوں کی ہلاکت بھی یقینی تھی۔

☆ وہ دلچسپ لمحہ۔ جب عمروعیار اور شہنشاہ افراسیاب جو ایک دوسرے کے ازلی دشمن تھے ایک دوسرے کی مدد کرنے پر مجبور ہو گئے۔

☆ وہ لمحہ۔ جب ان چاروں کو مل کر طلسم فشاں جادو کے خوفناک طلسمات عبور کرنے میں بے پناہ اذیتوں کا سامنا کرنا پڑا۔

☆ طلسم فشاں جادو۔ ایسی ہولناک طلسمی دنیا جہاں عمروعیار کی زنبیل کی کراماتی چیزوں اور شہنشاہ افراسیاب کے جادو نے ان کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔

☆ کیا عمروعیار، چاند تارا، شہنشاہ افراسیاب اور ملکہ حیرت جادو طلسم فشاں جادو کے خوفناک طلسمات کا خاتمہ کر سکے۔ یا خود ہی فنا ہو گئے۔

ایک ایسا دلچسپ مگر خوفناک طلسماتی ناول جو آپ کو نئی دنیا کی سیر کرائے گا۔

(تحریر۔ سید علی حسن گیلانی)

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

Mob 0333-6106573 0336-3644440 0336-3644441 Ph 061-4018666

E.Mail.Address arsalan.publications@gmail.com

بچوں کے لئے ٹارزن کا ایک انوکھا اور پراسرار ایڈونچر

خاص نمبر

ٹارزن اور انوکھی وادی

مصنف ظہیر احمد

ٹارزن ـــ جسے آکو بابا نے کچھ بتائے بغیر ایک پراسرار اور انوکھی وادی میں بھیج دیا تھا۔ مگر کیوں ـــ؟

ٹارزن ـــ جس سے ملنے کے لئے کوہ قاف سے سرخ شہزادی پری آئی تھی۔

ٹارزن ـــ جسے سرخ شہزادی پری اُڑنے والے نیلے قالین پر اپنے ساتھ کوہ قاف لے گئی۔ کیوں ـــ؟

ٹارزن ـــ جس نے کوہ قاف کی ریاست آقاف کی تمام پریوں کو اور جنوں اور دیوؤں کو پتھر کے بُت بنے دیکھا۔

سبز دیو ـــ جسے آکو بابا نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تھا لیکن اس کے باوجود وہ زندہ تھا۔

انوکھی وادی ـــ جہاں انتہائی طاقتور اور خوفناک طلسمات موجود تھے۔

انوکھی وادی ـــ جس کی حفاظت کے لئے ایک طاقتور دیو مامور تھا۔

انوکھی وادی ـــ جس میں جانے کے لئے ٹارزن کو آکو بابا نے نئی، حیرت انگیز اور انتہائی پراسرار طاقتیں دے دیں۔ وہ طاقتیں کیا تھیں۔

انوکھی وادی ـــ جہاں ٹارزن جنوں، دیوؤں کے مقابلے پر آ کر خود بھی ان جیسے روپ دھار لیتا تھا۔

وہ لمحہ ـــ جب ٹارزن نے ایک معمولی سے طلسم کو اپنی غلطی سے انتہائی بھیانک اور خوفناک بنا لیا۔

وہ لمحہ ـــ جب گاموگا نامی دیو ٹارزن کے مقابلے پر آ گیا۔

وہ لمحہ ـــ جب ٹارزن کو خالی ہاتھوں دس شیروں کا مقابلہ کرنا تھا۔

ٹارزن ـــ جسے انوکھی وادی میں قدم قدم پر موت کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔

کیا ـــ ٹارزن انوکھی وادی میں موجود ان چھ غاروں کو تلاش کر سکا جن میں سبز جادوگر دیو کے جسم کے مختلف حصے رکھے ہوئے تھے۔

کیا ـــ ٹارزن انوکھی وادی کے انوکھے طلسم سر کر سکا۔ یا؟

منکو ـــ جو اچانک انوکھی وادی میں ٹارزن کے پاس پہنچ گیا۔ مگر کیسے؟

منکو ـــ جسے ہر بار سرخ پری اپنے ساتھ لے جاتی تھی۔ مگر کہاں؟

منکو ـــ جس کی مدد کے بغیر ٹارزن انوکھی وادی کے چند طلسمات تسخیر ہی نہیں کر سکتا تھا۔ کیا منکو ٹارزن کی مدد کر سکا۔ یا؟

ٹارزن اور گاموگا دیو کی لڑائی کا انجام کیا ہوا؟

وہ لمحہ ـــ جب ٹارزن ہر طرف سے موت میں گھر چکا تھا اور اس کی مدد کے لئے کوئی نہیں تھا۔ کیا ٹارزن واقعی ہلاک ہو گیا تھا؟

ٹارزن پر لکھی گئی ایک انوکھی، جادوئی اور طلسماتی واقعات سے بھرپور کہانی جس کا ایک ایک لفظ آپ کو اپنے اندر سمو لے گا۔